

651



www.mujaddidway.com

ذخیرہ پروفیسر محمد اقبال مجددی
جو 2014ء میں پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو
ہدیہ کیا گیا۔

1402

مکاتیب میرزا امیر محمد

مکتب
میرزا امیر محمد

www.mujaadhidway.com

حصہ

طی یک روز

مکتب میرزا امیر محمد

1402

فہرست مندرجات

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰

۱۔ تہذیب و تمدن
۲۔ تاریخ و جغرافیہ
۳۔ فلسفہ و منطق
۴۔ اخلاق و تربیت
۵۔ علم الہی و کلام
۶۔ فہم و تفسیر
۷۔ حدیث و سنن
۸۔ فقہ و فرائض
۹۔ لغت و صرفیہ
۱۰۔ طب و صحت
۱۱۔ تاریخ اسلام
۱۲۔ سیرت و مناقب
۱۳۔ شیعہ عقائد
۱۴۔ حدیث شریف
۱۵۔ فقہ حنفی
۱۶۔ لغت عربیہ
۱۷۔ طب و صحت
۱۸۔ تاریخ اسلام
۱۹۔ سیرت و مناقب
۲۰۔ شیعہ عقائد
۲۱۔ حدیث شریف
۲۲۔ فقہ حنفی
۲۳۔ لغت عربیہ
۲۴۔ طب و صحت
۲۵۔ تاریخ اسلام
۲۶۔ سیرت و مناقب
۲۷۔ شیعہ عقائد
۲۸۔ حدیث شریف
۲۹۔ فقہ حنفی
۳۰۔ لغت عربیہ
۳۱۔ طب و صحت
۳۲۔ تاریخ اسلام
۳۳۔ سیرت و مناقب
۳۴۔ شیعہ عقائد
۳۵۔ حدیث شریف
۳۶۔ فقہ حنفی
۳۷۔ لغت عربیہ
۳۸۔ طب و صحت
۳۹۔ تاریخ اسلام
۴۰۔ سیرت و مناقب
۴۱۔ شیعہ عقائد
۴۲۔ حدیث شریف
۴۳۔ فقہ حنفی
۴۴۔ لغت عربیہ
۴۵۔ طب و صحت
۴۶۔ تاریخ اسلام
۴۷۔ سیرت و مناقب
۴۸۔ شیعہ عقائد
۴۹۔ حدیث شریف
۵۰۔ فقہ حنفی

۱۔ تہذیب و تمدن
۲۔ تاریخ و جغرافیہ
۳۔ فلسفہ و منطق
۴۔ اخلاق و تربیت
۵۔ علم الہی و کلام
۶۔ فہم و تفسیر
۷۔ حدیث و سنن
۸۔ فقہ و فرائض
۹۔ لغت و صرفیہ
۱۰۔ طب و صحت
۱۱۔ تاریخ اسلام
۱۲۔ سیرت و مناقب
۱۳۔ شیعہ عقائد
۱۴۔ حدیث شریف
۱۵۔ فقہ حنفی
۱۶۔ لغت عربیہ
۱۷۔ طب و صحت
۱۸۔ تاریخ اسلام
۱۹۔ سیرت و مناقب
۲۰۔ شیعہ عقائد
۲۱۔ حدیث شریف
۲۲۔ فقہ حنفی
۲۳۔ لغت عربیہ
۲۴۔ طب و صحت
۲۵۔ تاریخ اسلام
۲۶۔ سیرت و مناقب
۲۷۔ شیعہ عقائد
۲۸۔ حدیث شریف
۲۹۔ فقہ حنفی
۳۰۔ لغت عربیہ
۳۱۔ طب و صحت
۳۲۔ تاریخ اسلام
۳۳۔ سیرت و مناقب
۳۴۔ شیعہ عقائد
۳۵۔ حدیث شریف
۳۶۔ فقہ حنفی
۳۷۔ لغت عربیہ
۳۸۔ طب و صحت
۳۹۔ تاریخ اسلام
۴۰۔ سیرت و مناقب
۴۱۔ شیعہ عقائد
۴۲۔ حدیث شریف
۴۳۔ فقہ حنفی
۴۴۔ لغت عربیہ
۴۵۔ طب و صحت
۴۶۔ تاریخ اسلام
۴۷۔ سیرت و مناقب
۴۸۔ شیعہ عقائد
۴۹۔ حدیث شریف
۵۰۔ فقہ حنفی

۱۔ تہذیب و تمدن
۲۔ تاریخ و جغرافیہ
۳۔ فلسفہ و منطق
۴۔ اخلاق و تربیت
۵۔ علم الہی و کلام
۶۔ فہم و تفسیر
۷۔ حدیث و سنن
۸۔ فقہ و فرائض
۹۔ لغت و صرفیہ
۱۰۔ طب و صحت
۱۱۔ تاریخ اسلام
۱۲۔ سیرت و مناقب
۱۳۔ شیعہ عقائد
۱۴۔ حدیث شریف
۱۵۔ فقہ حنفی
۱۶۔ لغت عربیہ
۱۷۔ طب و صحت
۱۸۔ تاریخ اسلام
۱۹۔ سیرت و مناقب
۲۰۔ شیعہ عقائد
۲۱۔ حدیث شریف
۲۲۔ فقہ حنفی
۲۳۔ لغت عربیہ
۲۴۔ طب و صحت
۲۵۔ تاریخ اسلام
۲۶۔ سیرت و مناقب
۲۷۔ شیعہ عقائد
۲۸۔ حدیث شریف
۲۹۔ فقہ حنفی
۳۰۔ لغت عربیہ
۳۱۔ طب و صحت
۳۲۔ تاریخ اسلام
۳۳۔ سیرت و مناقب
۳۴۔ شیعہ عقائد
۳۵۔ حدیث شریف
۳۶۔ فقہ حنفی
۳۷۔ لغت عربیہ
۳۸۔ طب و صحت
۳۹۔ تاریخ اسلام
۴۰۔ سیرت و مناقب
۴۱۔ شیعہ عقائد
۴۲۔ حدیث شریف
۴۳۔ فقہ حنفی
۴۴۔ لغت عربیہ
۴۵۔ طب و صحت
۴۶۔ تاریخ اسلام
۴۷۔ سیرت و مناقب
۴۸۔ شیعہ عقائد
۴۹۔ حدیث شریف
۵۰۔ فقہ حنفی

پیش گفٹا

مرکز انجمن علم و ادب کے زیر اہتمام
پیش گفٹا کے ذریعے
پیش گفٹا کے ذریعے
پیش گفٹا کے ذریعے

پیش گفٹا کے ذریعے
پیش گفٹا کے ذریعے
پیش گفٹا کے ذریعے
پیش گفٹا کے ذریعے

پیش گفٹا کے ذریعے
پیش گفٹا کے ذریعے
پیش گفٹا کے ذریعے

پیش گفٹا کے ذریعے
پیش گفٹا کے ذریعے
پیش گفٹا کے ذریعے

www.mujaddidway.com

پیش گفٹا

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

الحمد لله الذي جعل في
القرآن الكريم آيات
التي تدبرها العباد
لعلهم يتقون
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل في
القرآن الكريم آيات
التي تدبرها العباد
لعلهم يتقون
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

www.mujaddidway.com

Handwritten text in Urdu script, top section of the left page.

Handwritten text in Urdu script, middle section of the left page.

Handwritten text in Urdu script, bottom section of the left page.

Handwritten text in Urdu script, top section of the right page.

Handwritten text in Urdu script, middle section of the right page.

Handwritten text in Urdu script, lower middle section of the right page.

Handwritten text in Urdu script, bottom section of the right page.

Handwritten text in Urdu script, bottom-most section of the right page.

www.mujaddidway.com

www.mujaddidway.com

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

مخالفین خود کو جس سے دور رکھ کر کسی اور شخص کی خدمت میں آتے ہیں
جس سے ان کی خدمت میں سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں
وہ کہتے ہیں

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

خبردار

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

خبردار

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

خبردار

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

خبردار

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

خبردار

خبردار ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

خبردار

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

ہم نے ان سے دور رکھنے سے ان کی خدمت میں آتے ہیں

خبردار

خبردار

خبردار

www.mujaddidway.com

Handwritten text in Urdu script, likely a religious or scholarly work. The text is dense and covers most of the page.

Blank page with a faint watermark: www.mujaddidway.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِطَّاهِرِينَ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْهِمَا كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ
عَلٰى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِطَّاهِرِينَ
وَمَا تَبِعَهُمْ يَوْمَ نَزَّلْنَا
الْبُرُوقَ مِنْ سَمٰوٰتٍ
مُتَعَدَّدَاتٍ ۗ اِنَّكَ
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَالْعَرْشِ الْعَلِيِّ
وَالْجَبَلِ الْمُتَشَدِّقِ
وَالْجَبَلِ الْمُتَشَدِّقِ
وَالْجَبَلِ الْمُتَشَدِّقِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِطَّاهِرِينَ

www.mujaiddidway.com

بر روی دست و پا...
که در وقت...
می دادند...
در وقت...
نزدیک بود...

ان وقت که...
و شوق...
می گفت...
و در آن...
سپاه...

۳
چون از...
از آن...
خط...

۴
نست...
و کمال...
که در...
است...
نویس...

و از...
و چون...
که برای...
نظر...
بندی...
آن طرف...
مال...
که در...
بر...

بند...
معلوم...
چون...

کتابت در امور پروردگار و بی‌تأثری از فواید گفتنی و نیست
گویی که آن را از آنجا بفرستد چنانکه بگوید نام و دروغ را و پروردگار
به جهت قدرت و سبب و محاسبان او سوال در باب خود کتاب بود که
اینکه فهم است و نیست از جهت خدا بی‌سازگاری و هر دو حق را می‌فهمد
اینکه است و ملائک خود آنچه بود و استقامت لب و جانان و سبب و باطن
پیدا است و بر آنکه بی‌گناه است و آنچه بود و چنانچه در این است
اینکه است و چون لب و اینها نیز کرده است و استقامت
برای حق و شکر است و توبه است و توبه و شکر بسیار
و شکر خدا و سبب و توبه است و توبه بسیار و توبه

و شکر است و توبه است و توبه است و توبه بسیار
است که در دنیا و آخرت توبه و توبه است و توبه بسیار
نماید آنچه از دست بی‌سبب نباید کرد و در آن است
و توبه است و توبه است و توبه است و توبه بسیار
از روی و شکر است و توبه است و توبه بسیار
در صورت شکر است و توبه است و توبه بسیار

و توبه است و توبه است و توبه بسیار
و توبه است و توبه است و توبه بسیار
و توبه است و توبه است و توبه بسیار
و توبه است و توبه است و توبه بسیار

پروردگاری از غیر جان جان عظمت اولی صاحب سلطنت
مستور تا بیک ملکات امر و سبب اولی مالیت چنین سر تا بر تاج
و شکر است و توبه است و توبه بسیار
مستور تا بیک ملکات امر و سبب اولی مالیت چنین سر تا بر تاج
و شکر است و توبه است و توبه بسیار

و توبه است و توبه است و توبه بسیار
و توبه است و توبه است و توبه بسیار
و توبه است و توبه است و توبه بسیار
و توبه است و توبه است و توبه بسیار

پروردگاری از غیر جان جان عظمت اولی صاحب سلطنت

طاعت خیر از این عمل است. و ملاقات خیر و بدی
 برکت طاعت است. و بعد از آنکه اولاد و خاندان
 خیر است. و
 در کار خیر و بدی، این سخن در حق است. هر چه در خیر است
 ازین باب است. و تحصیل آن علوم و فنون است. زینت آن است
 و کمال آن است.
 و اینک در مورد آنکه در کتب عامه و خاصه مذکور است
 در این باب است.

و خیر از این عمل است. و ملاقات خیر و بدی
 برکت طاعت است. و بعد از آنکه اولاد و خاندان
 خیر است. و
 در کار خیر و بدی، این سخن در حق است. هر چه در خیر است
 ازین باب است. و تحصیل آن علوم و فنون است. زینت آن است
 و کمال آن است.
 و اینک در مورد آنکه در کتب عامه و خاصه مذکور است
 در این باب است.

بعد از آنکه اولاد و خاندان خیر است. و
 در کار خیر و بدی، این سخن در حق است. هر چه در خیر است
 ازین باب است. و تحصیل آن علوم و فنون است. زینت آن است
 و کمال آن است.
 و اینک در مورد آنکه در کتب عامه و خاصه مذکور است
 در این باب است.

بعد از آنکه اولاد و خاندان خیر است. و
 در کار خیر و بدی، این سخن در حق است. هر چه در خیر است
 ازین باب است. و تحصیل آن علوم و فنون است. زینت آن است
 و کمال آن است.
 و اینک در مورد آنکه در کتب عامه و خاصه مذکور است
 در این باب است.

و اینک در مورد آنکه در کتب عامه و خاصه مذکور است
 در این باب است.

و اینک در مورد آنکه در کتب عامه و خاصه مذکور است
 در این باب است.

و اینک در مورد آنکه در کتب عامه و خاصه مذکور است
 در این باب است.

آنچه سوزن که بخدمت راجع است از توابع مدلی است
است و درین سوزن که بخدمت راجع است در آن سوزن که
محل درم می باشد است. اگر سوزن که بخدمت راجع است
بستند و در آن سوزن که بخدمت راجع است در آن سوزن که
بستند و در آن سوزن که بخدمت راجع است در آن سوزن که

بخدمت راجع است از توابع مدلی است
آنچه سوزن که بخدمت راجع است از توابع مدلی است
است و درین سوزن که بخدمت راجع است در آن سوزن که
محل درم می باشد است. اگر سوزن که بخدمت راجع است
بستند و در آن سوزن که بخدمت راجع است در آن سوزن که
بستند و در آن سوزن که بخدمت راجع است در آن سوزن که

بستند و در آن سوزن که بخدمت راجع است در آن سوزن که
بستند و در آن سوزن که بخدمت راجع است در آن سوزن که
بستند و در آن سوزن که بخدمت راجع است در آن سوزن که
بستند و در آن سوزن که بخدمت راجع است در آن سوزن که

بخدمت راجع است از توابع مدلی است
آنچه سوزن که بخدمت راجع است از توابع مدلی است
است و درین سوزن که بخدمت راجع است در آن سوزن که
محل درم می باشد است. اگر سوزن که بخدمت راجع است
بستند و در آن سوزن که بخدمت راجع است در آن سوزن که
بستند و در آن سوزن که بخدمت راجع است در آن سوزن که

www.mujaddidway.com

خوب سرپوش کشید. در پی یافتن خود در میان یک تکه بزرگ از سقف
الو شد. در آن روز که در آنجا بود، او را کسی ندیدند و او
همه را به بیست و پنج تومان به دست آورد. او را کسی ندیدند و او
سازار بود. او را کسی ندیدند و او را کسی ندیدند و او را کسی ندیدند.

در این میان
در آن روز که در آنجا بود، او را کسی ندیدند و او را کسی ندیدند و او را کسی ندیدند.

در آن روز که در آنجا بود، او را کسی ندیدند و او را کسی ندیدند و او را کسی ندیدند.

در آن روز که در آنجا بود، او را کسی ندیدند و او را کسی ندیدند و او را کسی ندیدند.

بسته است. در آن روز که در آنجا بود، او را کسی ندیدند و او را کسی ندیدند و او را کسی ندیدند.

بسته است. در آن روز که در آنجا بود، او را کسی ندیدند و او را کسی ندیدند و او را کسی ندیدند.

در آن روز که در آنجا بود، او را کسی ندیدند و او را کسی ندیدند و او را کسی ندیدند.

در آن روز که در آنجا بود، او را کسی ندیدند و او را کسی ندیدند و او را کسی ندیدند.

در آن روز که در آنجا بود، او را کسی ندیدند و او را کسی ندیدند و او را کسی ندیدند.

در آن روز که در آنجا بود، او را کسی ندیدند و او را کسی ندیدند و او را کسی ندیدند.

سوار چرخ که هر که میرسد هیچ بختی نماند است - انچه در سوره قیامت
 است - است قریب است که هر که در مقام مصطفی خاتم النبیین
 است در شرف است برین عالم و در عالم دیگر است - اینها
 از یکدیگر است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است
 از هر دو است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است
 از هر دو است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است
 از هر دو است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است

عزیز است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است
 از هر دو است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است
 از هر دو است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است
 از هر دو است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است
 از هر دو است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است
 از هر دو است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است

آورد بر او سعادت بیکبار و سعادت ثانی خود - و آنکه هر که در عالم دیگر است
 از هر دو است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است
 از هر دو است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است
 از هر دو است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است
 از هر دو است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است
 از هر دو است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است

بیدار است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است
 از هر دو است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است
 از هر دو است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است
 از هر دو است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است
 از هر دو است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است
 از هر دو است که هر که در عالم دیگر است در عالم دیگر است



بند و صوره از قرون جاهلی بر روی شکار حساب سوار نمایند
 از صورت خوک و گاو و سگ و غیره از گاو و سگ و گاو و سگ
 است پس وقت لشکر بدو خطه و صاعقه است و روزی از شکار
 و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار
 و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار
 و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار
 و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار
 و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار
 و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار
 و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار
 و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار
 و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار
 و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار
 و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار و شکار

عقوبات و جزای آن

یعنی از هر کسی که در جنگ علیه اسلام شرکت کند
 کشته شود یا اسیر گردد و بکشد یا اسیر نماید
 و بکشد یا اسیر نماید و بکشد یا اسیر نماید
 و بکشد یا اسیر نماید و بکشد یا اسیر نماید
 و بکشد یا اسیر نماید و بکشد یا اسیر نماید
 و بکشد یا اسیر نماید و بکشد یا اسیر نماید
 و بکشد یا اسیر نماید و بکشد یا اسیر نماید
 و بکشد یا اسیر نماید و بکشد یا اسیر نماید

یعنی از هر کسی که در جنگ علیه اسلام شرکت کند
 کشته شود یا اسیر گردد و بکشد یا اسیر نماید
 و بکشد یا اسیر نماید و بکشد یا اسیر نماید
 و بکشد یا اسیر نماید و بکشد یا اسیر نماید
 و بکشد یا اسیر نماید و بکشد یا اسیر نماید
 و بکشد یا اسیر نماید و بکشد یا اسیر نماید
 و بکشد یا اسیر نماید و بکشد یا اسیر نماید
 و بکشد یا اسیر نماید و بکشد یا اسیر نماید
 و بکشد یا اسیر نماید و بکشد یا اسیر نماید
 و بکشد یا اسیر نماید و بکشد یا اسیر نماید
 و بکشد یا اسیر نماید و بکشد یا اسیر نماید
 و بکشد یا اسیر نماید و بکشد یا اسیر نماید
 و بکشد یا اسیر نماید و بکشد یا اسیر نماید
 و بکشد یا اسیر نماید و بکشد یا اسیر نماید
 و بکشد یا اسیر نماید و بکشد یا اسیر نماید

www.mujaddidway.com

کتابی است در فضیلت و برتری آن که در سوره بقره و آیات دیگر در قرآن مجید
مذکور است و در حدیث صحیح مسلم و شیخانی و غیره مذکور است که هر کس
این کتاب را بخواند...

در باب فضیلت آن که در حدیث صحیح مسلم مذکور است

در حدیث صحیح مسلم مذکور است که هر کس این کتاب را بخواند...
در حدیث صحیح مسلم مذکور است که هر کس این کتاب را بخواند...
در حدیث صحیح مسلم مذکور است که هر کس این کتاب را بخواند...

در حدیث صحیح مسلم مذکور است که هر کس این کتاب را بخواند...

در حدیث صحیح مسلم مذکور است که هر کس این کتاب را بخواند...
در حدیث صحیح مسلم مذکور است که هر کس این کتاب را بخواند...
در حدیث صحیح مسلم مذکور است که هر کس این کتاب را بخواند...

در حدیث صحیح مسلم مذکور است که هر کس این کتاب را بخواند...
در حدیث صحیح مسلم مذکور است که هر کس این کتاب را بخواند...
در حدیث صحیح مسلم مذکور است که هر کس این کتاب را بخواند...

در حدیث صحیح مسلم مذکور است که هر کس این کتاب را بخواند...

در حدیث صحیح مسلم مذکور است که هر کس این کتاب را بخواند...
در حدیث صحیح مسلم مذکور است که هر کس این کتاب را بخواند...
در حدیث صحیح مسلم مذکور است که هر کس این کتاب را بخواند...

در حدیث صحیح مسلم مذکور است که هر کس این کتاب را بخواند...
در حدیث صحیح مسلم مذکور است که هر کس این کتاب را بخواند...
در حدیث صحیح مسلم مذکور است که هر کس این کتاب را بخواند...

خداوند است. در راه شهبان قناری خورده و در گنجینه
سنگ گزیده و در صورت هم حرکت نیز قایم است که شهاب
نقد این حرف تو سید است.

در کتب و احادیث کتب است که در این شهاب است و این شهاب است
در این شهاب است. چون شهاب در میان زمین است و در آن است که این
شهاب است. شهاب این نام را می گویند.

در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر
در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر
موتور بر این گوی که شهاب است. در کتب دیگر و در کتب دیگر
است که این شهاب است و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر

فان شهاب است و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر
در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر
کتاب است. در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر

در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر
در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر
در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر

در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر
در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر
در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر

در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر

در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر

در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر
در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر
در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر
در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر

در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر
در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر
در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر

در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر
در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر

در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر

در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر و در کتب دیگر

www.mujaddidway.com

البته خدا را مستند و پندار آنی در حق است که شکر و ستودن او در هر
 نوعی که باشد باطنی و ظاهری هر دو یک است و در هر حال که باشد
 آنرا بجا و به وقت خود بر مصلحت شکر ازین مرتبه بجا که نوع اولی است
 یعنی در آن که بیست است و اگر کسی در آنجا باشد و در آنجا باشد است
 شکر است که ازین بجا بر آمده است. می گویند که این کلام را جانان
 بر روی سینه فرموده اند و این کلام را در آنجا است. البته است
 که در این دنیا و آخرت هر دو یک است. خداوند است. و این
 دنیا به حساب زمین است و آخرت به حساب آسمان است. و این
 دنیا معلوم است که بیست است و آخرت معلوم است که بیست است
 است بجز در آنجا که در آنجا معلوم است که بیست است
 و این شکر است.

در آنجا که معلوم است که در آنجا معلوم است که بیست است
 و این شکر است.

در آنجا که معلوم است که در آنجا معلوم است که بیست است
 و این شکر است.

در آنجا که معلوم است که در آنجا معلوم است که بیست است
 و این شکر است.

بیست و سه در هر حال که باشد باطنی و ظاهری هر دو یک است و در هر حال که باشد
 آنرا بجا و به وقت خود بر مصلحت شکر ازین مرتبه بجا که نوع اولی است
 یعنی در آن که بیست است و اگر کسی در آنجا باشد و در آنجا باشد است
 شکر است که ازین بجا بر آمده است. می گویند که این کلام را جانان
 بر روی سینه فرموده اند و این کلام را در آنجا است. البته است
 که در این دنیا و آخرت هر دو یک است. خداوند است. و این
 دنیا به حساب زمین است و آخرت به حساب آسمان است. و این
 دنیا معلوم است که بیست است و آخرت معلوم است که بیست است
 است بجز در آنجا که در آنجا معلوم است که بیست است
 و این شکر است.

در آنجا که معلوم است که در آنجا معلوم است که بیست است
 و این شکر است.

در آنجا که معلوم است که در آنجا معلوم است که بیست است
 و این شکر است.

در آنجا که معلوم است که در آنجا معلوم است که بیست است
 و این شکر است.

در صورتی که در وقت نماز و غیره در آنجا که در وقت نماز
پیش از آنکه نماز را شروع کند - شایسته آن است که
اگر باشد
بیک سینه در آنجا که در وقت نماز باشد

بعضی از بزرگان در این وقت در آنجا که در وقت نماز
پیش از آنکه نماز را شروع کند - شایسته آن است که
اگر باشد
بیک سینه در آنجا که در وقت نماز باشد

و در وقت نماز و غیره در آنجا که در وقت نماز
پیش از آنکه نماز را شروع کند - شایسته آن است که
اگر باشد
بیک سینه در آنجا که در وقت نماز باشد

در وقت نماز و غیره در آنجا که در وقت نماز
پیش از آنکه نماز را شروع کند - شایسته آن است که
اگر باشد
بیک سینه در آنجا که در وقت نماز باشد

بعضی از بزرگان در این وقت در آنجا که در وقت نماز
پیش از آنکه نماز را شروع کند - شایسته آن است که
اگر باشد
بیک سینه در آنجا که در وقت نماز باشد

و در وقت نماز و غیره در آنجا که در وقت نماز
پیش از آنکه نماز را شروع کند - شایسته آن است که
اگر باشد
بیک سینه در آنجا که در وقت نماز باشد

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على محمد
وآله الطيبين الطاهرين
الذين باعوا دنياهم
بآخرة ربهم
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله
الذين هم خير خلق
أخرجهم الله من
الظلمات إلى النور
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله
الذين هم خير خلق
أخرجهم الله من
الظلمات إلى النور
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله
الذين هم خير خلق
أخرجهم الله من
الظلمات إلى النور

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على محمد
وآله الطيبين الطاهرين
الذين باعوا دنياهم
بآخرة ربهم
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله
الذين هم خير خلق
أخرجهم الله من
الظلمات إلى النور
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله
الذين هم خير خلق
أخرجهم الله من
الظلمات إلى النور
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله
الذين هم خير خلق
أخرجهم الله من
الظلمات إلى النور

www.mujaaddidway.com

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
الذين هم خاتم النبيين
مؤيدون
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
الذين هم خاتم النبيين
مؤيدون

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
الذين هم خاتم النبيين
مؤيدون
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
الذين هم خاتم النبيين
مؤيدون

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
الذين هم خاتم النبيين
مؤيدون

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
الذين هم خاتم النبيين
مؤيدون
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
الذين هم خاتم النبيين
مؤيدون

www.mujaddidway.com

کرمی که قرآن مجید را به سینه و کلاه خود می‌گذاشت
و در راه با او می‌رفت و در راه می‌گفت

موی که از سینه بیرون می‌آمد و در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت

و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت

و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت

و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت

و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت

و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت
و در راه می‌گفت که در راه می‌گفت

و اینک است تفاوتی که در میان این دو علم است
علم اولی است که در آن هر که در آن تحصیل نماید
مستحق ثواب و جزای الهی است و در آن هر که در آن تحصیل نماید
کسب می کند.

علم اولی است که در آن هر که در آن تحصیل نماید

مستحق ثواب و جزای الهی است

و در آن هر که در آن تحصیل نماید
کسب می کند و در آن هر که در آن تحصیل نماید
مستحق ثواب و جزای الهی است.

علم اولی است که در آن هر که در آن تحصیل نماید

مستحق ثواب و جزای الهی است و در آن هر که در آن تحصیل نماید
کسب می کند و در آن هر که در آن تحصیل نماید
مستحق ثواب و جزای الهی است.

و در آن هر که در آن تحصیل نماید
کسب می کند و در آن هر که در آن تحصیل نماید
مستحق ثواب و جزای الهی است.

و در آن هر که در آن تحصیل نماید
کسب می کند و در آن هر که در آن تحصیل نماید
مستحق ثواب و جزای الهی است.

و در آن هر که در آن تحصیل نماید
کسب می کند و در آن هر که در آن تحصیل نماید
مستحق ثواب و جزای الهی است.

و در آن هر که در آن تحصیل نماید
کسب می کند و در آن هر که در آن تحصیل نماید
مستحق ثواب و جزای الهی است.

علم اولی است که در آن هر که در آن تحصیل نماید

مستحق ثواب و جزای الهی است

و در آن هر که در آن تحصیل نماید
کسب می کند و در آن هر که در آن تحصیل نماید
مستحق ثواب و جزای الهی است.

www.mujaddidway.com

در هیچ وقت ایچو که با او بیاید هیچ حرفی نماند در میان آنها چه هم بایند و اینها
سوال در جواب داد بر چنگ و سنج شده و انوار نیست که از خود بیرون است
و حق تو نیستی تا دم عرضی از حق اگر یک کلمه از حق که از باطن
مروم می گوید اگر تو با حق نمانی حق را بعد از بعضی وقت تو را هم می رسد و در ستانه
خوب نشود و کتاب مستعد از اندیشه بیخ بر سر یک سر است و با شک و این همه
تو اینها نیست و در اینها بیاید

این همه بود و در وقت که در اول مشرف بر آن وقت که در حصول ملک
مرف شد و تا وقت که یک کلمه از کتاب حق نماند و در اینها
ایضا تو را هم که سبب آن بود و بر چنگ و سنج شده و انوار نیست
در اصل شده و بر انوار که در حقیقت همان بود
و حق که در حق که بر آن مشرف است و در اینها که در اینها
تو اینها نیست و در اینها بیاید تا به آن وقت که در اینها
پس از آنکه

عبارت است از طریق و بعد از آن وقت که در اینها که در اینها
به خاطر آنکه در اینها که در اینها که در اینها که در اینها
باید بر سر شده و در اینها که در اینها که در اینها که در اینها

در اینها که در اینها که در اینها که در اینها که در اینها که در اینها
عبارت است از طریق و بعد از آن وقت که در اینها که در اینها که در اینها
به خاطر آنکه در اینها که در اینها که در اینها که در اینها که در اینها
باید بر سر شده و در اینها که در اینها که در اینها که در اینها که در اینها

عبارت است از طریق و بعد از آن وقت که در اینها که در اینها که در اینها
به خاطر آنکه در اینها که در اینها که در اینها که در اینها که در اینها
باید بر سر شده و در اینها که در اینها که در اینها که در اینها که در اینها

عبارت است از طریق و بعد از آن وقت که در اینها که در اینها که در اینها
به خاطر آنکه در اینها که در اینها که در اینها که در اینها که در اینها
باید بر سر شده و در اینها که در اینها که در اینها که در اینها که در اینها

عبارت است از طریق و بعد از آن وقت که در اینها که در اینها که در اینها
به خاطر آنکه در اینها که در اینها که در اینها که در اینها که در اینها
باید بر سر شده و در اینها که در اینها که در اینها که در اینها که در اینها

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على محمد
وعلى آل محمد
صلى الله عليهم
وسلم

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على محمد
وعلى آل محمد
صلى الله عليهم
وسلم

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على محمد
وعلى آل محمد
صلى الله عليهم
وسلم

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على محمد
وعلى آل محمد
صلى الله عليهم
وسلم

www.mujaddidway.com

۹۰
شایع می باشد که در آن کشور سبب گریز از آن کشور است و
در آنجا هیچگونه امنیت و اطمینان وجود ندارد و
در تمام این کشورها که در آنجا زندگی می کنند
تقریباً بی خوف است.

و اینها که در آنجا زندگی می کنند و در آنجا
زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند
و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند
و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند

۹۱
در این کشورها که در آنجا زندگی می کنند
و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند
و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند
و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند
و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند
و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند

و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند

۹۲
در این کشورها که در آنجا زندگی می کنند
و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند
و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند
و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند
و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند

و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند
و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند
و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند
و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند

۹۳
در این کشورها که در آنجا زندگی می کنند
و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند
و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند
و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند
و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند

و در آنجا زندگی می کنند و در آنجا زندگی می کنند

که غیر تمامه از هم رنج اول در اولی موافق بجز است و بعد از بیانی در شفا
انجامید. الحمد لله. و ترک طاعت با مردم علی بنوز با قیمت. و با بکلمه بیچین
یست.

و از خطا در هر چه شارع معلوم شد که شاکر از شکر در تمام قصد عمل کرده اند
با نیت دیده باشند باید که احوال خود را در اولی وقت بکش صاحب و بر هیچ شکر
صاحب بنویسند تا قاطعین شود. و تا در تقرب و شکر خود را در اولی وقت
بکلی صاحب شکر اینها بگوید اند. گری آید طاعت با نیت در وقت
است. و درین شکر با نیت است. و هر دو می آید. و شکر در تمام
شده است. هر دو آدم مقبول در آن طرف شود و معالی می آید.
و در آن مومنی پریش میان خود را در هر دو طاعت شده می آید. و تا در شکر
ظاهر مقبول شده است و توجیح بقایای آنکه او برین با نیت فصل در حق اوست
است.

و فرست که است. بر اینها توجیح نکند که می شود.
بر مردم و عباد اسلام.

میان خود میان صاحب از یک جهت. و موافق بقرآنم شکر. و در اولی
جهت دیده اند. و تا در مقبول با نیت بر کلامه چیزی را در هر دو طاعت با نیت صاحب
است از شکر. با نیت در زمان اند.

سزا و طاعت در حق درین زمان است.

تقدیر می شود با نیت پروردگار در هر دو طاعت که نوشته اند.

هر چه شکر در اولی شکر در اولی طاعت با نیت کرد. و اسلام.
و اگر چه برسد چیزی بدست آمده باشد. باید فرستاد.
تا بعد از آن در نیت آید.

بدین مصلحت از غیر همان بدانان حضرت مولوی صاحب علم الرحمن مصلحت فرمود
که هر چه که در تمام رنج اول است. و غیر موافق اولی با نیت است. خطا
بیان دیده. مطالب معلوم گردید. ظاهر برکت شد و در تمامه عمل گرفت است.
و در هر یک حد الصدور رسانیده شد. و دست آغوش بنام مولوی احمد الله میسر
نمودند که مصلحت در صدارت می خواهند. که بر آن ضرور است. و مصلحت از
عمل مذکور میان خود مراد می شود تا کید این امر بر ذمه ایشان است و معلوم
نمودند میان خود که هر چه قصد عمل کرده اند. حقیقت این مقدمه ای
بیشتر از نیت است.

و نیت نیست که با نیت خطا بر کلامه در تمامه نیت بنویسند و مضمون صحاب
و در هر دو طاعت.

و در هر دو طاعت معلوم نشد. و حساب میان خود مراد مسموم است.

۱۳
که غیر تا دو سوم ریح اول در دلی سوگوارج بجز است و در فتنه جهانی بر شفا
انجامید. الحمد لله. و ترک طاعت با مردم کل بنور باقیست. اما بنگار سیدین
بیست

و از خطا که بر پرستار معلوم شد که شکار از شکر کاریم یا قصد عمل کرده اید
بجایت رسیده باشید باید که احوال خود معلوم کنید و بفرمایید صاحب دین معلوم شد
صاحب بنویسد تا خاطر مع شود. و کار بخریب و کار خود را در ایل باشد
بسی صاحب شمار این طبعیده اند. گری آید تا تمامه بماند. و در وقت
است. در این شده. بیخ است. بر راه می آید. و در شکر کاریم
شده است. بر راه آورم مستبره در آن طرف شود و رسالی داریم.
بهدان موشی پودیش میان محمد و امروزی یاد شده می آید تا کار فریب
کار مقرر شد و است و توجع بقایای خزان بودید. بابت فصل ریح انجلی سیدین
است.

دزمت که است. بر ایجاز تویر گفتا واقع شد.

به مردم دعا و سلام.

میان محمد اسان صاحب ترک بخت. و در خطا غیر تمام شکار دادا لک
بیم داریش اند. و خازنه مقلیم که بدست بر کرده و چشم اند بر نشاند فرستادیم صاحب
ست در شکر. بالی پند رسال اند.

مشترک و لکن در توجع فریب. و با سلام جهانیان.

تدویر مقلیم پدید است. پروانه هارم می داند که از فریبی می نوشتند. اند. در

۱۴
بر پرستار شاکر ده اند. ملا نباید کند. و اسلام.
و اگر کسی بر سید عزیزا بدست آمده باشد. باید فرستاد.
تا بعد از دور زخمست نماید. ۱۴

بهدان مقلیم از خیر جان جانان حضرت مولی صاحب سلیم در آن مقلیم فریبند
که تا سر که بزوم ریح اول است. و غیره سوگوارج در دلی بجا بجا است. خطا
بشان پیدا. مطالب معلوم گردید. کار ببارکت الله شد و خازنه دلی گرفت است.
و خطا بکیل صد عدد در رسانیده شد. و در خطا بنام مولی امواشده
نمودند لکن مقلیم در مدارات می خوانند. که میر آن فرود است. و مقلیم از
خطا که کرد و میال که مراد میوز که تاکید این امر بر زنت ایشان است. معلوم
نمودند میال مولی که بر قصد دلی کرده اند. حقیقت این مقدمه از آن
ایشان از خوانند.

دزمت نیست که بجا خطا بر نوره از خطا مقلیم بنویسیم. مضمون حساب
و در کونکا کردیم.

و در صورتی بدست معلوم فرستاد و حساب میان محمد و امروزی بدست.

که بسیار خوب است - در ارسال چو در آن کتب مکتوب است - والسلام
دلیل شده با بسیاری تحقیقی بسیار با روی آید
مطلبی بر سر شاه علی بنویسند -
مردم لای بیار شده بودند - شقایق خنده و جوهر زدند -
دل از روی دشت دارد و کدورت بهای پانی پست نغنی نیست - بیرون

بگفتند

از این ان مقدسه با قبول باد -
از بیخ یونیه میان مراد بنویسند چو فرساید - باید بودید -
بوالله آنچه در وجود خود در آن دعا با دستها - انوار کائنات
طریق عام بنام دعا و سلام قبول نماید -

بدرستی از بیرون جان ما آن حضرت موی صاحب سلیم الرحمن ظاهر نماید
که تفریح از جوی کلام در دلی سر قوای بهانیت است - و نصف چو بی
با عمارت به خلی مستولی است - در این اہم شئی بگازی نیمه پاز
پیش رفت و بر زمین افتادم - حدیث نعت به ساعد دست راست رب
گریب انوار کلام اما بگاد پ چند روز بنا بر شدت و رخ عارض شد -
دعا نغنی است - و تفریح عالم تدبیر بی کار و واضح شده اما در کل باب

از توحیح ما فرزند - در اطاعت و خدمت را با طهارت و محبت پیش می آید کلام خدا
توفیق ایشان بجززاید و جزای غیر بود - در همین دست است تفریح کردم -
باز اخبار مشرب معلوم شد که کفار کلمه از جنگ آن طرف رفتند - خاطر من
شد - لکن در پانی پست از غیبت و اتفاق بر آمدی شا خاطر منج نیست که مرا از غیبت
بجستی که با خاندان شما دارم تاب و تحمل این کرد بات نیست تقدیر بزرگ
نمادم - ازین راه در قصد آن طرف مشردم - در مردم کلیم لازم آن طرف اند
از قوم جادو بر خور دار احمد الله بسیار مشوش اند و گریه می کنند - و تفریح است
نشویش درین مقدمه دارد - هر طبعی تفریح آفر شده و گریه از مر خود با این بر خنده
می بخشیدم که به محنت بسیار آن لشکر بعزت رسیده است - خداوند امور دنیا
آن وجه به کار فرض دعا نغنی برای شقایق اوی کنم - مقرون با حاجت بان
در این احوال میر محمد حسین صاحب پنج معلوم نشد - و خدا فرزند در حق
مقام هم دعا کرده می شود - و نظر علی خان سلطه بر بدو را ایل این او به تبار
خوبه که در این احوال واقع شده به لشکر شجاع الدوله رفتند - و دیگر خبری
نرسید - در دعا و دعا بعد از آن لازم بر شاد خاطر قوم شد - برسد
در وقت ظاهر کلامی بسزوه در پیر بابت انوشی رسید
بذکر و کلمات در صیغه کبریا دعا با دستها برسانند
خط میال پر ام نغنی می رسد - الاظهر در دست در تفریح اب این
مقدم - دعا برسانند - ما از برای شقایق تفریح ایشان دعا کرده می شود -
خاصیت بخشد -

میان محمد کا فر میوه مراد اهل و اولاد و در اسلام خوانند مخصوصاً بنده دار
بدایت الله در میان غلام مرتضی در میان غلام علی و میان عبدالاحد و عبدالعزیز
و عبد الصمد و اهل نیز و بلیان حضرت الله مراد اهل نیز و غلام بلیان عبد الله و بلیان
فضل علی و غلام

غلام علی بر حسب شب شدید گریه رفته بود و میان عبد الله نیز غلام بلیان
نمود. خلاصت رفت. ضعیفی ندارد.

غلام مسعود پسر میان محمود رسید. تحریر جواب آن است
غلام مسعود که جوان است بدایت الله را که بخواهد در پی فرستادند و در پی
بنام مسعود و غلام بلیان محمود. آن روز در پی راه شدی که در فرستادند
رسید اینها بفرستند.

در کمال هر چه شد نوشتیم که یک روز پیش در کربلا میان پیرام بخش بدینند
ایشان از آن در پی نیم در پی بدلیل الله بدینند و چهار آند به غلام بلیانی و چهار
آند به اهل بی بی مونا در کربلا شاطی برسانند.

میان من غلام میرزا و غلام میان غلام مسعود این خودشان در کربلا
خان چون بنده و غلام بنی پسر خان ایشان از دزدی آمده بود. در شهر است. و پسر
خود هم در نجاست.

در جواب فریاد بلیان الله. خبر بر ما شد و ما را رسانند و بگویند که در
کتابچه راه حیات شده است. بدایت الله غلام بلیانی را هم می طلبیم
اما پدرمان آنجا کی رخصت می دهند. موقوف نمود.

اگر هیچ راه برای دلیل الله نبودیم زود ما را از کربلا بر خا و گریه می برده بود
باشد. در خط الله ایامی نوشتیم. و یک آدم همراه او بفرستند که او را رسانند
برود. و کور دیده مولوی احمد الله طالع مراد اهل و ما خوانند و سلامت باشد
بفرود در کربلا و میوه مریدان و پانزده بی دستورات و دیگر از آن خوات و خواتی و ما
خوانند.

میان شاه علی مراد توابع بجز است.

در پی محمد شریف جیهو سلام رسانند.

برای آوردن دلیل الله می خواستیم آدم بفرستیم که دلیل الله را از انجمن
معلوم می شود. از آنجا آمدند بنیاد بود و او را اینجا بفرستاد. غیب از برهه شدت
بعد چند روز او را بر اهلین رخصت خواهم نمود یا در تقریب امور است قصد آن
ظرف خواهد نمود خواهم آورد.

دانه های و نفع بلیات و مکر و بلیات شمار ما را کرده می شود.

اما ابو القاسم طالع گویا اهل بی بی خوانند و خوب شد.

اما در دوران و بود با ما معلوم شد. خواهم بفرستد.

بعد محمود مسئله از فقیران جانان حضرت مولوی صاحب سلیم الرحمن مطالبه فرمایند
که نظیر تا سیزدهم جاری الا فرنی و دلی مراد توابع بجز است. در کمال بدایت

کنند هرگز نشی در بند خدا خدای باری شایسته است که است فرماید و ایشان
و نیز تصدیق است ما دریم و فریاد هم میرسد است - خدا است آمد - هر روزی
که میرسد و بیایم

و برای بقا در مولی امور شده که از عارضه او نشوید بسیار دریم مگر خوشی هم
که برای صلاح امور روزی چند دردی باید فرستاد و عارضه از خواب نباید کرد - جوانی
نوشته اند - که مرض زایل شده بود همراهی و گرفته اند این تدبیر باید کرد و عارضه
بنا بر بود - و در بعضی معلوم شده است که اگر این مرض سخت شفا است -

در این زمان در بعضی است که در راه فقر و احتیاجت بودن می توان - و اگر نماند
چون در آن یک دستار سفید قیمت یک روپیه یا سوار روپیه برای آن است
چرا که در سال دارد - در حساب میال مراد محسوب است -

و یک روپیه از راه پرستار گرفته نیم روپیه به دلیل شده و با آن بیست و پنج
و چهار آن به دستری بی شش منی بی بی مو تا برسانند
و این روپیه را اولاد ایشان را در این راه و در دفع مریض ما و در این راه که
و این را در راه -

گردد - مقصود از طبیبی میان امور خود دفع خشونت و آثار علاج آن بر خود
بود - هرگاه تجویز حکیم سکون موافق آمده و فریب سفر کشیدن چه فرزند - خدا تعالی
شقای کامل و کامل است فرمایند -

و حرکت فقیر برای خاطر ما بیان است ، و اگر ذکر درت هوای آن حدود
تجویز حرکت نمی کند - مع هذا آنرا دریب این حرکت میسرتی شود - مگر در اولی
شعبان ، یعنی در رمضان در آنجا بگذریم - و مردم ملل هم همراه باشند که در کمال
مناجبت زندگی می نمایند - خدا ایشان را استقامت برین وضع کرامت نماید -

و دلیل الله الطیبین آن قدر غایب و برای طریقین ندارد که او مقید
با استفاده و صحبت نمی باشد و توفیق خدمت هم ندارد - با صفت طلب او آن
شد که شایسته بودید که او را با فقیر محبت بسیار است - این سخن در اولم تأخیر کرد
تغایر که در ششمن بر طلب او فرستادم - چون تأخیر در همه امور معمول بود شایسته

بجمله بیاید و دید و اگر نه راه پادشاهت صامت بود - و نیز نوشته بودم که
تدبیر فریب می آید و در بی بر زود فقیر است و مرا این قدر مقدر است و
نهایت سعادی در راه پرستار و غیره که فقیر ما بالا نماند که در حسابی است و او
آنقدر از بی دیگر گفته اند که بی راه است نمایند - خدا نامه خرم شایسته بیایم آمده

بهر حال اگر مشکور و امید و دلیل الله هم در راه تو مشتاق فقیر است ، من هم
ششتم - تدبیر فریب خوری سعادی و فی الواقع که در گرفته یک آدم همراه
داده زود و او را نماند و اگر نه باز ذکر این مقدمه نمایند -

و یک دستار سفید کور قیمت یک روپیه یا سوار روپیه برای غلام علی

بعد از دستار سفید کور جان حضرت مولی صاحب سلطنت در این راه
که هر روز در آن این طرف کرده ام و در این راه خط ایشان رسید و طالب معلوم

بمساب میان مراد ارسال دارند.

روز دوشنبه فرستاده عالی نامدار بنام میان محمود و شرف و پیشه می گوید
به دست آدم میان مبداء عدم عمل شده بود. بعد از آن میرزا محمد بن سادات شریف
معلوم نیست آن مرد کجا شده. کشته شده یا پو واقع شد که آن مبلغ... احتمال
آنجا نرسیده. زودتر رسید که پیش آن مرسل شود. و جزو آن کتابها نیز نرسیده
و اگر برای ساری دلیل شد که اولی و ثانی شریف و غیره که در آنجا است
بر آن سوار کرده بفرستند که آن کوهی در کار است.
و به جیب و یک مساب داده و شاوره فسخی مرهم و اخوان و اخوان از طرف
سلام دریا.

یک عدد پیرانه که بر پر شاد گرفته نیم رویه بدلیل اندر چیده که به تمام اینها
پیدا کند بی بی مونا بدینند.

بمساب مسئله از غیر جان با آن حضرت اولی مساب علم از ضمن مساب فرایند
که غیر تا آخر جاری که از بی مراد است به جایست است و بدعای غیر
دوستان و بجز مهور و عقیده بر خود دارد دلیل الله است و در کمال موقر رسید

کتاب
باشد

مستجاب رسائید. ان شاء الله تعالی از صحبت اهل تافتان و ترقیبانرا بدو

از کتاب فرید الدین خان صاحب را برای اطلاع پیش خود داشته ام.
و رسانیده می شود. و کتابهای بسته بود از خود را در جیبم. موافق تکریر لاجعل خودم که است
تو یک همان مهور و مهورم عمل می رسانم. و اینها چیده باسی همیشه ارسال بفرستند
مبداء عدم بقا میان غلام سادات صاحب برسد.

و یک رویه مهور و عقیده اجرت که از آن صاحب یک چهارم دیگر که از میان شاره
کرایه گرفته این عدد خود را یک روز در سه چهارم موسوی داده شد.

و از طرف فریب دلیل الله طایر می دانند که از جان و سر خود را بفرستند
و از لاله بر پر شاد و رویه گرفته بخداست یکی صاحب رسانند که موافق
تقریر بر حقیقت بدینند. و صاحب لاله مذکور خبر است. به لاله نوشته ام. و لاله
درین ایام تصدیق می دارند.

و این مسود رسیده. یک چهارم گرفته یک طرف بیکنی بر بنده و جزو آن
کتاب و یک طرف بیکنی از کتابهای آچار روانه بنمایند. و در جیب بازرگ فریاد
بطلان این توره بیکنی از مرض خود زود. ارسال دارند. و اگر بوی از خاک باشد
سه پود یا هر یکی بر مرض سواز و طولی می گزیند. و در شمار برای غلام علی با این فرستاد
و از باران حلقه سلاها قبول نمایند.

و اگر تو این توره بیکنی غیر نیز بفرستند.

و مرهم عمل چیزی از غیر تصدیق می دانند. شاید راه و ریب بر اینند
و غیره در شبان اراده آن طرف دارد.

باز بود نصیب عارفان بر خود را مولوی احمد علی بیاد سرور شریف، موم کل
بازینه داشتند علی احمد است محبت معلوم می شود. از عوارض و سختی آسام که
بر خود را میزند و در روز چهارم نورانی می شود و مستوره و صیبه خود را
بر خود را در آن عهد که در عهد احمد و اولاد او خزان طریقه را فرات
ببر سلام رو ارماتوانند، قصه ساقان درین مابقی ظاهر بود و الوهتیار از کور
داشت آنها در میان بیرون نقل بود، نیز میان موم کل و علی بیاد است و بیاد
خان میو و بیرون میو در موم کل.

جواب خطواتی صاحب دیو میو و نظام بیادلی از خود
مزموم نشد. خطه خوانند و دعا سلام رساند.
دو با موافق نظامی شد. خطا برساند.
رغبات لغو نه جایا اید رساند. والسلام
رغباتی که پیدا اید از اندرون نوشتند. رسانند.

بند و صلوة از فقیران جانان حضرت مولوی صاحب علم ازین خطه
مطالعه فرمایند که خبر تا امروز که چهارم او بسیار است. اندوهی مدتی
بجایست است. در سید بر خود را در لیل خنده ز سید و قاضی کرد.
مرا از دماغه نظر نزد بسیار تا توان کرده است. اما کول در توفه الهی هم

بسی شود و تراویح نشسته با خود تصادف خوانده می گردد. از خستیم قرآن
موم کل.

موم کل نیز از شاه علی موم قراج نیز می است. و بدان طوفان
پیشوندانند و ترقیات می کنند. و حال فتوح جان است که بود.

و دستها بنام مولوی احمد است طیار شده می رسد
والله ما بعدة شاد و الله المقال موم اولاد و مستوره برادر کلان موم
اولاد و اول طریقه، ز کور و نا آت، هر سلاطینا و دعا با خوانند.

بعد رمضان می دم. والسلام.

هر روز در میان چهار میو را قسمت نماید این کرده باشند که خبر از استقلال
توفیقات معطوره شده است.

بند و صلوة از فقیران جانان حضرت مولوی صاحب علم ازین خطه
که خبر موم کل بیاد است. موم کل هم شفا یافتند و صیام و قیام ببول است
و توفیق بهیولت بیسی آید. الموم.

داند بر قبلی بر موم رسیده. و خطه فصل بعزت بر موم، بدست
حایت الله جان میان موم موم کل شده. امروز است انشا الله صیادانی است
از لشکر خف جان موم است که در پیش تقویان باشد. نور موم رساند.

۱۳
 از روی تکلیف مارتا بر خود را مولوی امرالله بسیار مسرور خدیم. دویم علی
 زاده پادشاه علی با امرالله نسبت معلوم می شود. در هر طرف او سخت بی آرام بود
 بر خود را مستعد کرده و از هر چیز خود را آماده کرده و مستوره و همیشه خود را
 بر خود را این عهد کرده و عهد کرده و اصل او را در جوانی طریق و اطراف
 بر سلام در او حاضر شده و خصوصاً مانند آن حاجی خان و در آن توپخانه و در کور
 انکس آنها و میان بهر هم بخش میوه نیز میان خود می خورد و همیشه در این
 خان میوه و میوه در آن میوه و در آن میوه.
 بر آب غلو و گنجی صاحب و میوه میوه و غلام جیبانی از طرف
 مرقوم شده. خدا فرموده و ما و سلام رسانند
 در با موافق میوه و غلام جیبانی شده. خدا برساند.
 در حقان غلو و جیبانی باید رساند. والسلام
 در حقان جیبانی باید رساند. والسلام

بند و مسلوله از فقیران با آن حضرت مولوی شاد الله صاحب علم از حق
 مطالبه فرمایند که فقیران امر و در چهارم ماه مبارک است در روز بی مولای
 بی حاجت است. در سید بر خود را در لیل الله زبیده و قاطع گردید.
 در روز ماه غلبه نزد بسیار تا توین کرده است. اما لیل و توفیق الهی هم

۱۳
 یسری شود و تراویح نشست با شکر تصدق خوانده می گردد. از خسته ترکان
 نمودم.

و مردم علی بنزادند و شاه علی مو تراویح نیز بخیر است. و بدان طوطی
 به مقصود اند و ترقیات می کنند. و حال نشاء همان است که بود.
 دست تصدق بنام مولوی احمد الله طیار شده می رسد.
 والدۀ باهدۀ شاد و والدۀ اطفال مولود و مستوره و برادر گلان مولود
 او را در ایل طریق و ذکر و انات. همه سلامها و دعا بخوانند.
 مجدد مضان می رسم. والسلام.
 هر دو مرغان آچار میوه را قسمت نمایند کرده باشند که فقیر از استمال
 موقوفات مظهر شده است.

بند و مسلوله از فقیران با آن حضرت مولوی صاحب علم از حق مطالبه
 که فقیران امر و در چهارم ماه مبارک است در روز بی مولای
 بی حاجت است. در سید بر خود را در لیل الله زبیده و قاطع گردید.
 در روز ماه غلبه نزد بسیار تا توین کرده است. اما لیل و توفیق الهی هم
 دانند بر تقبیل بر وصول رسیده. و غلو و غفلت بی معرفت بر کارم و بدست
 عاقبت الشدکان میان کتو مرسل شده. امروزت انشاء الله پانی پت
 از لشکر کف کان مرصحت کرده پیش فقیران شده. نور فرمود انات.

در میان ریش و باغچه قالی فرو است. هر چه که بگریزید
درگز برای روزی چند چنان حرکت کند. مذهب باطنی است. لکن در
بنا فراموشی

و مذهب تمام علی قالی صاحب ترب است صورت گیوه بی صورت
برج این طاعت اصحاب و احوال مشهور است.

و در میان و پاران طاقه کبریا که سلاهای است. و در میان
طال نور میز نیز است. نور و کلان آنجا را بار است.

بر خود در و این ریل باشد مقید بنا از سبق علم ظاهر و باطنی
و در طاعت و اندین دیده که کوشش است با این شرط مشروط است.

در باب در قالی فرو نشسته. تا آمد ستم است. نسبت حق و عمل
نست. مولوی حق در قالی فرو نشسته. مافلا سلم تراوی که کند

طاعت فراموشی در این طالع عدول [با] اصحاب کالات نیز پار
نوعی شده. فو از آب می گذرد. و طال شهر و سلطنت همان است.

تکریمات و میوه ماه مبارک در آن پیدا می شود. و است. و اسم
و در میان ریش و باغچه قالی فرو است.

بسیار و صله از قالی فرو با این طاعت مولوی صاحب طالع قالی فرو
که قالی فرو است و میوه ماه مبارک در آن پیدا می شود. و است.

از قالی فرو برسد آن بالا بریزد و باغچه قالی فرو است تا آنکه در قالی
تکلم است. خدا شفا دهد. و طاقه موقوف نیست. و در آن نشسته و می شود
صوم هم تا روز میسر شده است. انقدر بکشد تا است.

و هر قالی تمام بر خود دارد اما نشسته و کفش نشسته و علی فرستاده
میان خود می خورد است آدم لاله بر پریشانی که در سوتی پست هستند. و در میان
ایشان آنجا که است مکتبی. پانی پست بخل است شامی است. و در میان
تمام بر خود دارد که دست تا در صاحب سطره پیش ازین می باشد و در میان
گردیده در میان باشد.

و در میان ریش و باغچه قالی فرو است. تا آمد ستم است. نسبت حق و عمل
نست. مولوی حق در قالی فرو نشسته. مافلا سلم تراوی که کند

طاعت فراموشی در این طالع عدول [با] اصحاب کالات نیز پار
نوعی شده. فو از آب می گذرد. و طال شهر و سلطنت همان است.

تکریمات و میوه ماه مبارک در آن پیدا می شود. و است. و اسم
و در میان ریش و باغچه قالی فرو است.

بسیار و صله از قالی فرو با این طاعت مولوی صاحب طالع قالی فرو
که قالی فرو است و میوه ماه مبارک در آن پیدا می شود. و است.

طاعت فراموشی در این طالع عدول [با] اصحاب کالات نیز پار
نوعی شده. فو از آب می گذرد. و طال شهر و سلطنت همان است.

تکریمات و میوه ماه مبارک در آن پیدا می شود. و است. و اسم
و در میان ریش و باغچه قالی فرو است.

بسیار و صله از قالی فرو با این طاعت مولوی صاحب طالع قالی فرو
که قالی فرو است و میوه ماه مبارک در آن پیدا می شود. و است.

طاعت فراموشی در این طالع عدول [با] اصحاب کالات نیز پار
نوعی شده. فو از آب می گذرد. و طال شهر و سلطنت همان است.

مال در چهار ماه در یومیه میاید و چند روز به بر وصول رسیده
خدا نیر کند

میان بهرام بخش میروند و ما فراتند

بوم و مصلو از غیر جان بدان حضرت مولوی صاحب این مصلو فریاد
که غیر آدمی خوال و دلی مورا ای غیر است و کیت با مردم کل این صاحب
است. و تحقیق در خرابی که کل موم و مصلو در راه مبارک
یست. اما نصف روز از زمان است. در این ماه تصدیقی است معتم
و ما کت که نامی پیش نیاید. و بهر علم الله صاحب نیز در این ماه حرکت این
طرف نمایند. و غالب است که مردم کل همراه نیابند. اگر چه یک دهه
و تمام هر علی قان مصلو رسیده بود. معلوم شد که هنوز کارهای
ساخته اند و غلام علی قان در سر کار نصف الدوله عراقی بود و امدان پاک شدند.
در بار مبلغ قبلی خان فرستاده شد.

و صاحبزاده ای سهند از قایت اضطرار سندی از برای مشرف شده
مردمان با این طرف در برش کرده اند. از طرف اهل ای استقامتی و کم خد متنی
فرار از شهر فرور افتاد. و در ضمن فرمان ای سالیکها از اطلاق عالم پیدا
شده و برای ذوی الحقوق شری نگ و ماری که قبلی کرده مردم آنان هم

بکم زمانه قدر کافی بدست نمی آید. از طرف شعبان امینی تا فرورد شعبان حال
آنکه سیصد و چند روز بهر سیصد و بیست و هفت از چهارده ماه بهر شش ماه بهر وصول رسیده.
و اندر آن بیشتر بقرب حواصی فرورد شاه علی در قرار و سایر تکلیف زیادت
می دهند و آقا جنای قرض خوانان ملازمه. و تبدیل اخلاق مردم شهر و ملا خطا
اضطرار معاش آن مردم در مجرم اراضی متعدد و طرفه کلکی از کم و کثرت گران
رو باین تا توان آورده. مع نیا بیستی و الطیباتی تصدیق حضرت بیست که پس
و نای کیول دام جبر که بنای این کارخان نهاده است در سنی و تدبیر مشر
نیست. اما هر چه شاد و از هر دو اخلاص سلیقه نماید. از نیا بهر جهداً اجبار نویسی
و ارسال تا کید نای بی حضور کار می کشاید. نخواب چهار صد و بیست و شش
گرفته پس. حاصلات داخل کنایند.

قال اکنون از سنی پت همراه عالی به پانی پت رفت اند و در بعضا بنام
ای احوال و دست کل از ستاد شعبان محمد و در ای دلیل شده سانیه داشته
رسیده است. هر فرورد هم می رسد.

بناظری که برای این کار سلیقه میان بیست و شش بهر مناسب فتنه
و اخص هم نای که. که حادث این بود بهر ایشان حواله کرده شود و شاید چیزی
به وصول برسد. و بهر آنست که بنام پسر ایشان درجه قبیل ازین مبلغ بر سبیل
نمایند. بطوریکه فراریا بزرگ تا با صفت تا کید کار کرده. این صنی را
استخراج و نتایج نموده بر نگارند که قبیل زدود شود. و از این مقدمه بالا بهر شیوه
هر رسد. بعد از این گویم و خنوبیم. و اندازد و امانت و خط و مغرور بهر

پایشان فرمود رسید خاطر صحیح دارند.

به مستورات و برهنه مردان نام پیام و طارسانند و این طریق نیز سزاها
و به قاتلان و قویتر.

مسیح شده که عیاشی بود و پیش می نامی مسجد علی در آنجا - ایچک
بنایت شده با جهاد بیانش.

بعد از آن هیچ خط معلوم شد که مردم محل سالان می کشند - از غیر
تأمین شده اند و این تعبیر کرده با و میدک بنا بر استنباطی است و این
یوم و در مکان بیرون آن موی می رسد و قدیم بر زاده و در آنجا
بنا بر فرقی - باید دید که چگونه - بدان که آمد و ام

بسم الله الرحمن الرحیم
که قبلاً گفتیم خوال دردی معنواج نیز است و قصد پانی بت و الله و ا
و اندیشه است - یکی آنکه مسیح شده که کلامی با هم قصد علی و الله
پانی بت در راه است - و تحقیق آنچه رسد بخوانند و در هر این که عیاش
تاسم علی خان بطلب پادشاه اینجا بود در هر حضرت شاه و جوانی متوقف است
نواب محمد علی خان که است وی اند - و شاه علی که در این راه و دنیا است
بهرج ایچک اگر نقش در این روز فشنیدگار و خوب سازن می خندد این

ساجت می کند که آ این مقدم فصل نشود حرکت بناید کرد.

و میر علی محمد صاحب شکر باشد - اینجا بناید.

و نقش برای دلیل شده هر قضا بجام مولوی احمد الله نیز سزاوار
مراصل شده - بعد آن بناید.

اگر نواب قاسم علی خان در این راه بیاید کار و در دگر و در استان ایچک
فقط خواه صورت خواب گرفت که در دفتر است و مخلص است.

و عیاشی قاضی در میان نام می رسد هنوز قصد علی نگردد اند - خانه های
در این استان با آنجا پیشی میان که مراد میروا اند.

و از یوم در میان راه و مصلحتی که میرا شرف علی - عامل معزول و در بیات آغوا
کرده بود و در واسطت نقل نمود - چیزی را بوسه میوز رسید - فقط ایچک
از حضور داشت - باید دید که تا چیزی بناید.

و حال مولوی محمد بخش میرا چه معلوم باشد برنگارند.

و عیاشی شخص خان صاحب راج ایچک و مولوی قادر بخش را معنواج
و نهایت است که مراد میان کما اسلام.

و محمد علی خان مولوی احمد الله میروا با خوانند و مشتاق دانند و بر
ایچک الله هر آن باشد.

و از طرف الله و بی که بر نا افضت روز افزون دارند و در این بندگار
روغن زرد و آنگاه از این باشد و در این قبول نمایند و در سر رو پیر ما
روغن بر راه خنده با آنها در این که فرج بر برادر و حصول رده صحت که بر سر

پیشانی فرموده است. خاطر جمع دارند.
به مستورات در فرموده است نام بنام و طار ساخته و اهل طریق نیز سلاهما
در به قاتلان مانویز.

مسوح شده که حاجی محمد باقر و میان محمد باقر تصدقی دارند. با یک
باید شده با همراه بیاید.

بعدتر در خط معلوم شد که مردم علی سابق علی گفتند. از غیر
نامیده شده اند. با این تفسیر که در راه میدانک بنابر استیفاء در سامیه اش
بودم و در مکان بروی آن حویلی میرسد شده بر زاده سوز و در کوفت است و در
بگذرانند. باید دید کار بجا کشد. خدا خیر کند. بجان که آمده ام

بمعهده صلوة از غیر بان با آن حضرت مولای صاحب الطریق و صاحب
که غیر کتف خوال در ولی سورت و تصدقی است و تصدقی است و تصدقی است
و تصدقی است. یکی آنکه مسوح شد و کلام که با مهم تصدقی دارند
پانی است در راه است. به تحقیق آنچه رسد، بنویسند. در هر چه که توانا
تاسم علی بطلب پادشاه ایجا نمود و بر حضرت شاه موالی متوقف است
و ب تداوم در حال طاعت و کمال است. و شاه علی که در این دنیا است
بترجیح آنکه اگر نقش مرادین سوز نشیند کار در قرب ساختن خود است

عاجت می کند که تا این مقدمه فصل شود حرکت بناید کرد
و میر طبع الله صاحب شکر باشد. اینجا بناید
و کتف برای دلیل است. بهر تصدقی نام مولوی احمد الله تبر سلا در هر چه
مراصل شده. همه آن بنویسند.

اگر توب تمام علی خان درین امر بنیاید کار و در دگر در استان بیاید
فاخر خواهی است خواهی که مرز و قشمت و نفس است.

و حاجی قاضی در میان نام برده هنوز تصدقی علی نگردد اند. قاضی ای دوست
از ایشان! انت پیش میان محمود و جواد است.

و از یومین میان ۱۸ و ۱۹ بعلی که میر اشرف علی. عامل منزل به دیهات نخواه
گردد بود و در معاملات نقل نموده. چیزی بوسیله بنویسند. فطرتی تا کاید
از مضمون رفت. باید دید چه تأثیری بخشد.

فاحوال مولوی محمد بخش میرزا به معلوم باشد بزرگ است
باین شخص خان صاحب راجع اخبار و مولوی قادر کتف را سورت
و حاجت است. بهر راه در میان کجا اسلام.

به فرستادن مولوی احمد الله میر و ما خواننده مشتاق داشته و بر
دلیل الله هر آن باشد.

و لاطرف الله و آن که بر خفا شفت روز افزون دارند و در یا بندگی
و در حق زرد و آنجا از آن باشد در وطن و اهل قبول نمایند و در هر چه
و در حق پیرا طریقه آید با بدنه که در هر بار بیدار و حصول و در هر چه برسانند

و تقیرم اب خلا شایسته ام -

و از شاه علی سلوی آمده باشد بد سلام بدانند که یک چاقو یا پاره فرستاد

گر میر شود ولی ارسال دارند

والله ما بعد سلام و دالعه و قبل الله مویشین و جنات و ای بی جانند

بی بی دعا - ای دل دادان قاضی مرحوم دعا - و میان کوفه و حرم علی و اولاد و

برادر و میان تا نو مینار مو قاضان خود دعا -

ایم القاسم غایب پیاره در قضیه میر تقی بیچاره خانه - و خلافت علی

آمده بود - کدر ایشان هنوز ظاهر خواهد صورت زایت است -

میان محمد و بر سر خود قضیه عهد الحاکم حاکم کرده بودند دیده باشد -

بر قضا در بیست و سه مو اهل و فرزند دعا -

اموال میان محمد مسلمان هیچ معلوم نشده - اموال میر محمد حسین سلطه را با

هیچ معلوم نیست - شاه در دست الله میوش از در میان آمده بودند - رخت

بهداد علی الله دعا خوانند و مشتاق و آمد - کفش رسیده باشد -

از مقام علی سلام -

میان محمد الله میر و میان فضل علی و بدایت الله و محمدی و قاضی فضل دعا -

میان حکام مرتضی و میان غلام علی دعا خوانند - این طایفه قتالی نکند و کفر

چنان کرده می شود -

همه در سلطه از تقیر جان جانان حضرت الهی شاد و الله صاحب سلطه است

مطالعه نمایند که ۱۲ امروز که بیت و بیستم شوال در روز سه شنبه است - تقیر میر بارانند

و در میان دلی بیانیت است - و با مردم محل چنان بجا می آید است - چیزی بپوش

برایشی طلبیده بودند - اویم - و شاه علی در سجنال نشسته است - بدام پاره نرند

و لاداد ساخته نشده - دعای نور پاره خوب است - خدا انکساف محفوظ و باور

و حال بر این مطلقا نیز خوب است - و نزار تقیر کمال است -

و رخصت بر نوزاد در لیل شده و پیش است که درشت دارد - و دست بر

کراچه بیلی با اولی چشم هر چه می شود - و انتظار بدتره یا قاضی اویم - اگر او

میر شود - کپا می کند -

غایب بود بخانه خوشامان نودود سر بار رفت بود - از اعدام نهاد معلوم

می شود - اگر کسی بپوشد می شود بی توسط او شود و در اولاد بکنند اگر این

را نمی باشد از آن او مقدور است تا نیست هر که جنده های خود است - اما

الحمد لله که بار علی و کور محمد بر حال نور علی نماید و در جای که خواست او

مشور کرده ای با آبنای نور علی نماید - در مقام خدی گوید که قرآن مستوره

در آن سال از دنیا است - و این لذا که بر سر بر پا آمدن می در خور باشد است

تا برود و تمام بر او روحانی بپوشد اند - این چیزها با دست اندلیست و

و بیاست - بائی دیگر فکر باید کرد -

دین بجز صبر چند روز که جهان بفرمود خلافت نمایان نگردد است و در وقت حاج کسی را اختیار می نیست. معاش و شتم و رخصت می کنم. خدا بجاییت برساند. رعایت خاطر او برای خاطر ما برسانم است.

در جواب خطای غیر که این مضمون دارد که کسب شده است که خاطر میانی نظام صبری تصدیق مسم کرده بود. اگر چنین است نردنویس که خاطر شما بکنم باز میباید در راه ملاقات کند. بنور رسید. اما خاطر خود با چشم اگر سرور یا غم در جواب برسد بر آن عمل نمایم یا رخصت او موقوف می کنم یا بخدا سپرد رخصت نمایم و اگر در میان جواب تا غیر خوا به شد و رد که در وقت لزومت خواهد رفت. یعنی میانی نمودی بر او در خود و نظام مسکری خان مکتوب لشکر به علی خان داد. برای ملاقات در پیاده از لشکر و غذا و آب می دهند. تقرب خوب است.

دیگ سکنان با پانی بیت شده بنشیند و روز بعد بر قاسم نشین آنها معلوم شد.

بیانی آنجا که در اناش و منیر کبیر سلام در خارساند. در سید عبدالکریم رسید.

بوجود غیر مستورات طایفه و خانواند.

بد نظر برای کتوب که روز سه شنبه در قوم شده بود. شب چهارشنبه جواب خط که فخر آن بوم. رسید و معلوم شد که خاطر تصدیق نمایم ملا روز خاطر بد نظر برای کتوب که در وقت رخصت می کنیم.

و خط جنگ سکنان مفصل معلوم شد. خدا بفرماید. الحالت - واراد و عید الامداد و پارشا و تا حال معلوم کسی نیست. بعد از تحقیق مرقوم می شود.

بعد از صلوة از نظر حال جانان حضرت امیری صاحب سلم در ضمن ملاحظه فرمایند که غمراه مدینه بنشیند بر غم و در لیل الشکر و ران پانی بیت خواهد شد. اراعه آقا است یک ماه در دلی داشت. فریب رنقا پیش و نا کرد و تقیرم استقامت در این ایام نداشت که در عهد و خارج پارسان او برآید. تا چار رخصت نمودم. خاطر مقرران عاقبت برساند. و در مقدمه و صلوات نظام بر میلی بماند آن خواهد طلال نور نما دره گور رعایت خاطر درین مسطور و منفره ملاقاتی بآن خواهد بود که آنها نیز نظیر به خای آن عزیز آرمیت می کنند.

در ملاقات مردم علی و نور محمد جانست که بود در تلک هم خوب است. خاطر محسوس در وقت تقیرنه روز دیگر فوت است. باید بود برکت خدا در آن طرف پیشتر از خود یا برکت این طرف. والله عیون سلیمان.

بعد طایفه صف بهر با یاد در شان و شکر سیف مسلمانی بشرط و نظام مستور روز چهارشنبه و طرد ثالث سبیل الرشاد و ملوک شاه اینجا جاریست استعد وقت ملاقات حواله نمود و میشود. بشرطی که انتخاب بعضی جواب آن بزرگان غامضی بر داشت من و میباید که اتفاق سلسله را به ازین وسیله نیست.

بموردی در صلوات از غیر جان جهان حضرت مولی صاحب سلیم و صلوات علیهما السلام
 که غیر ثابت در بزم تلاوت و در بی سواد توحیح بهائیت است. (۱۲۵) اصل زیاده
 بر توحیح بهائیت می گایند و معلوم شد که این اثر تقدیب نفس است که از مدتها
 در ولایت گریزی بودند تا خود از مدتی بعد بر آن تیره و تیره و تیره و تیره و تیره
 و تیره و تیره و تصدیقاتی است که در آنجا پیش می آید مکتبی در آن خواهد بود
 در طرز اولی ذی بحیثیت هم در آنجا در مردم عمل نیز را منی بر کفایت بودند
 تا مردم را در پیله از دست نوم جات هریت خود و ایجاد رسید و
 به حدیث کلمات پانی است و صوفی است و کمال دین و در وجه جایگاه داده
 و بتوجه تجیه کفار که و تعریف بر مهرها داده هزار سواد پیاده این بود
 پاک گرفت. و این مرد با غیر صوفی داشت اما طایفه ای که در آنست و در
 رفت. و هیچ از خصوصان غیر با او همراه نیست. و جماعت کثیر از
 صاحبزاده ای سپردند همراه او رفتند. چند روز توقف مناسبی داشت
 به بزم با مردم آنجا چه سلوک می کند. بعد از این گوئیم و شنویم. دشوار اگر
 مناسب باشد ملاقات کنید که مولی احمد الله بعد از آن اتفاق بر خوانند
 شمارا تقریب خاطر خواه در میان نباید ملاقات چه ضروری است.

انرا در این طایفه سلامها قبول نمایند بصیرت و کبریا که اسلام در طایفه
 و صاحبزاده محمد حسین خان صاحب روم مسعود شده باشد که پیش ازین وقت
 و نظرها بسیار در سلطنت شده. ظاهر آنجا که در مد که مردم بی آید.

مولوی احمد الله و صلی الله و علیهم و آله و سلم و بعد از آن در عهد صلوات
 پیشرو او افعال و عادت. بخدمت والدۀ ماجده سلام رسانید.

و آنچه را تحسین کرده باشد.

بیر صاحب بزرگم الله چه مشتاقی دانند.

مال و حصول مبلغ یومیه میان محمد مراد بنایر تغییر و تبدیلی حال تهاه است.
 ترک آن اولی است. ما در آنجا ایتم.

حاجی محمد قاضی در میان محمد مراد اولاد. ولایت الله در آنجا در میان بیرون
 مولی و میان تمام قلمی سرور اسلام. میان محمد کجا را تعزیرت والدۀ رسانید.
 صاحبان نوازش میان شخص خان روم با نیز تعزیرت هر رسانید. فصل چهارم
 بیاید یک. مولوی محمد بخش اگر باشد سلام بود.

محمد و صلوات از غیر جان جهان حضرت مولی صاحب سلیم و صلوات علیهما السلام
 که در دست کاغذهای صاحب بنده رسید و خطاب معلوم گردید. و در آنجا در
 لگی نیست. خداک کار ما میان پانی است در حکومت این عزیزان ظاهر خواهد

سرت گریه پند با غیر منجی داشت و این بار که در روی آینه سگای در طاق
نکر در جنگ شرم خایه کنی پادشاه - عاقبت شود - و بار در پیشان دیگر
خانی شد آنها خود را بیاد آورده باشند - و اگر با شما کلمات کند و ذکر بر می
بیان بر فرزند میان آید نام غیر که حق فرزند است - همان از اصل مقدم
آگاه شود و بافت بر زانو در درید با مطلع شوند باعث همی غیر تو بد شده
چون در چنان که غیر خواب جام عاریج را در وقت جامه در فرزند او نقل است
و این - اتفاقا سرخ کافه و مزاجان با آن سحر قوت - و اگر در پیشان
پدرانه مذکور است و در بافت - باید دید چه می شود - اگر مولوی که در پیشان
کون سادش اولاد که در بافت بگویند تا در بافت این کار را با خود
درست می گویند و طهارت کلمات مولوی اطلاق اطلاق
و در حق است در آن مولوی فرسیده - تا غیر که که از روی بساعت
کلمات بیان نهان صادر شود - و غیر را بر نواختن در چه حالت - این مسئله
نقل در مردم سواد است - این شاه و در کلماتی بعد از شما - اینها و در کلماتی در مردم
تکلف بلندی می کشم - تلف را با سبب این است
اولی رسید و خایه فرسیده - از آنکه چند تا نماز می شود - با طهارت
که در سیر اند تا نماز و در مردم - از جواب او بود

بجمله آن دستورات و احکام فرقی در میان ندارد سادش - مولوی
بجمله آن دستورات و احکام فرقی در میان ندارد سادش - مولوی
کافیست - بدست حضرت بر مردم که صاحب کلمه کلماتی سلام داشته باشند

و این بار که مردم عمل درگاه اول برود مکتف اند که آنرا بر نکات وضع وضع خود
برای تقاضا و حاجت مشغولان بر میسر بنام محمد مراد قبول کرده اند - حال که وضعی هم
انگیز بر اصول نمی رسد - بسبب قول و نصب عمال و کثرت خاندان و زمان - پس
اگر کسی را می بگویند نام با من طلب شما بحساب مبلغ نام سال این در یک سال
در بیانات پالی پت بطور آنکه هیچ این مبلغ بدست آید - پسر است - بنا برین
مردمی شونک بی بی در بیانات آن عمال تجویز کرده حقیقت آن را بر فرزند مسوول
نوشته در سال و در آنکه اگر کسی پیشانی اولاد عوض بر سر گرفته شود - در چون غیر از
مردم دنیا واری آگاه نیست - یک و در برود مقدمه - یعنی بی بی در بیانات
بزرگم غیر شده می نماید

در هر دو مسئله از غیر همان جا مان حضرت مولوی صاحب کلمه در حق سادش
که تعبیر آن مردم در بی معنی تواریج بنا نیست است - در مردم کل بیان حال
مادک و در میان آن صاحب معلوم گوید - و غیر که مسلسل مشغول بر
کیفیت بود میان که مراد وجود ناامیدی از اصول مبلغ نخواهد و مردم تا آخر
سختی کار هر چه شاد فرستادم - از کلام معلوم شد که در غیر ایشان است
در این دو سال آن خط اطلاق یعنی آنکه اگر از او ایضی اولاد که در زمانی
رای کبلی نام بیرون با را در حق معلوم شد که این کار از پیش نمی رسد تا کبلی

در حال تاثیر نمی کند. خصوصاً در حج در سبب که از دور باطن تا قوتش خنده اند
 و در سیر تغییر هستند. و خود را با ای میگویند که سخاوت این بود بر حال دیگر گیرید
 و اگر در عوض بود که ام و سپیدی خورشید آن هم در پرگشته دیگر بهتر است که در پالت
 پیش به کار و سکون می باشد. مای میوه چون با پرگشته نادرستی تعلق تا ننگهائی دارند
 یک و در پیچ بخت صد روید که قند و پرده از آن طیار می شود که درین
 سال که از آن کار طریق پر ران نوشته می شود و خدای و کمالی است که از آن
 روایت شایده با نقد روید در هر دو فصل بدست آید. اما از آن با سبب
 آنچه که بر مسارات اند مسافر کرده می شود و این سه در رسول می رسد چون
 این و پدید بیست اندوه کرده اولی واقع است هرگز می آید و تخیل نیست
 صورت خواهد گرفت. و خدا شایده جواب خط تغییر زبید و سلام باشد که شایده
 بیست. ولی ب خود بنا که با مای میوه گفت که هر دو سیر را بگیرد و دست
 کرده و آن. انتظار جواب نخواهیم. خدا بیست زودی التوفیق درین مقصد
 برکت عطا فراید و پدیدان بود که هر چه شایده شایده اند آنچه در آن
 بدست آید بفرستند و نام تغییر کنند. هر چه با آید
 و مقصد خود را با مایل حال در پیش کرده اند و سلوک مایل که مقصود شما
 می که منسل بنویس.

و بعد سیر و سفر را در آن طرف داریم
 و سالا شهادت تو اب ای القامه جان مرحوم که دل ما را از آن کرده است
 در این شب بیست و سیوم مرحوم واقع شد و در هوا کی داد. خلاص بیامردان.

در مقصد سماواتی مولوی قلندر بخش صاحب در سر کار این عالی است
 واجب است.

بفرموده آن پدیده خوانند. میباید نظام مر قضا بنویسند

بید محمد صلوة از غیر جان جهان حضرت مولوی صاحب سلمه از منزل نظام معلولین
 که فیض انیم سفر در ولی مولوی با بنامیت است. و یکی صاحب پیر پیر احمد و
 مردم مایل باز بشور آمده اند. تبدیل بیست مایل است.

و شهادت بر القامه مرحوم و طلبه اقا فز و کفار سکر با بجای که تزیین شهر
 تقاضای آید سیده و عدم قدرت بر تمام آن مقصود بر سر شهادت
 فرزند. ولی وقت و حق ما بریم در بیایب با نسبی و صادر و مکتوبی که است
 کار با بیست دست در زمانی قطع طریق و بی سستی آن حدود و علامه آن در هم
 وصولی تو را در میان خود و در بی تاثیر می اعلام مقصود سستی توفیق مای کمال
 و در هر وقت و نیز مصلحت می باشد. و سبب ظاهر باشد که پروانه شوم حال که کلا
 مذکور و شایده بود آن کار صورت گرفت با در مقصد شما که تعلق مای مذکور
 مالیت توفیق از آن هست با در دست بی قایده سفر با شکر می کنید. زود
 بدنگارید که ملا برین ازین احوال نیز داریم و مایل منطلق است.

و از روی ای چندای کبیل رام جبهه شما تو اب بر فردیک آید از مصلحت

تصدیق که آن طرفت اک صواب بر مسافت با نونده کرده با حضرت که گناهی که آنرا
بهم نبردند و بد گشته و بعد بی و نشان فرستادند و درین حلاله بیدار است و هم
بیخ مسلوب - نسوس و این گنوه تمام بر ما برود است حقوق مستطافان قبول که بپر
فایده اختیار - بیخ مسلوب

و اما موافق تصدیق بیخ توی تر که چه ایود بر تمام کار صحت - بگو
نرمات با علی روز افزون است و بیان فرقی بین این دو نظر بنام اهل حق
شب دریم - خدا تعالی تا تر بر گرداند - والسلام -
و مولوی احمد شریف و میان سینه کشه و میان تمام نفسی از صافند -
و این شکر بگویند و سبب توفیق عطف سلا بهما قبول است

و هم برگ با گمانی خواب بود انعام خان از علی بی درود - خداش بیاموزد
بگردد آن مرد روز عطف کردم - سید علی ابدان صوب یا چشم - الحمد لله - از اینجا
آبهای کام رفت و در آنجا مکتوب و مکتب العلی گردید -
بگویند ایا خود است

الذی بر خاندان ما بر ما نهد
و نه بگوئی صواب بر سلا شده

مؤمنان مال در نور از ایدان در پیش است اگر شب لایحه توی انده آنکه
در نور است که بگوئی دست جواب دست به لایحه که بر پشت انده و نخواهد بود

بدر حلاله از تفرقان با آن حضرت مولوی صاحب سلیم الرحمن مطالب فرمایند
که تفرق با صفت روز افزون چیزی بود و علی تا بهیم - حق است در تفرق است
و با مردم عمل محبت تا درست و تا ساز می ایام در مقدره شوق و صیقلت زیاد
الذی که شکر و شکر است با علی غیر مقدره و اشتیاق عزیزان و با اس مکتوبات از هم
قریبان از آن که اکثری از اینها اعلام رفتند و تفرقه بر مسافت و در زمین از حرکت
مستور - خدا داد و پادشاه برسد

از توفیق ایشان تریه قدم اصحاب یعنی بر صاحب و مولوی صاحب هم در ایشان
خدا داد و اینکه تصدیق در سینه رسید و همان نازده درین مرد و صد سال و امید خدا
دست آورد

دست بگویند اینست توفیق عطف از رسولانی تفرقه آنرا با تمام خوب ندارد
و ای که تزیین در هم عملی است و فصل توفیق است سبب است - انالی
فوق در سینه شاه بر چیده عمل با فخره نقصان عقل لازم است

اصحاب که الله بر او باید آورد - در بیان عزیز و دیگر موقوف بر
حرکت تفرقه است - این معنی از مدتی با طریقت صورت می آید
و از این در تفرقه توفیق شهادت است و در حقان شکر سلام مشهور است
یعنی بر زنده با در میان که اصحاب بر او باید بر خاندان - خدا داد و پادشاه

معنای از نگاه اول است. مومن بود میان هر دو سکون و انقیاد
به گزاردی که از جای پانزده که آن وقت آب است. بعد از آنکه در راه و از
بندی فریب گذشت بدست آمد. با که فرج در میل با بر آن حال داشتند
نفرین مانند درج.

فراهم بود باشد برادر فراموشی مومن در عظیم آن راه صفر بر زمین
دقت کردند. از نظر علی مغان فری نیست. و فرمای داشتند از طرف
کی در جدول و تاریخ می کنند.

جستجو است در احوال و بدست می آید اما در سوره انبیا آن طایفه
قبول بود.
براسته بر سلام علی مبین مضمون بر صل شده.

سودن یکم شد چه با خطاب اند من مومنانی فرج داده شده. و تقییم
سودن می رود.
بر مومنان و مومنانی فرج در پیش صاحب سلام می باشد.

بمنده صلاوة از فرقیان با مکن طریقت مومنانی صاحب سلم از جن مظاهر جانیک
معرفت بیت در یکم درین اول است. تمام می کند اگر مومنان در آن جای است.

عقاید مساف

بنا بر آنکه در جیم و از نظر مطلق است. خدا اما نظر دارد.

به قرینه است که در روز یکی صاحب در آنجا در وقت که از مضمون فرج
که گشت بهر چه بود و دولت دلیل است با صبیح خواهد ممال خود ترویج به سلسله
راویان آن گریه با و شکوه با نمودند که با توقف بعد شهرت قرار داد نسبت سخت
تجایی یکی صاحب طایفه نمودند. احتمال تزلزل ایمان یکی صاحب در هر چه
تعمیق نیست و درین امر حقیمان یکی صاحب هم است که زبانی ایشان
معلوم می شود که از شهر رسیده این رسم کرده نمودند حقیمان یکی صاحب هم میرو است
که این صفت در وقت با هم میروند. یکی مطلق نورانی است طرفین در هر چه
صاحب ممال همین دلیل و در شکوه با داشتند. و در هر چه ممال نورانی با دلیل
نورانی صفت است و در هر چه صفت بر خلاف آن شنیده می شود که
نمودار را بعد از آنرا سوال هر دو در هر چه با بد داشتند. بهانات شما
از آن جهت فرقی در پی است. اگر چه فقیر باشند ام که در هر چه این دو در
سوالی که در هر چه با اول است.

خجسته نامه ما بها شده. اگر فراموشی به مومنانی طایفه در بیت که ترویج
کرده شود. دیگر آن که از آن رویه که بر سندان مینا فرج کرده ایم فریب
گرفته در بیخ حال آن در هر چه تکلف است و بهر چه ممال در زیاده مگر
صاحب با شکرهای بر ممال که در شود. بنویسد
و از هر چه از میان مومنان صاحب و هر چه شاد مومنانی است.

در تمام آنکه بی نهایت با مردم قرارند.
 در سر بزرگ توید که در خطها مستحق برتر و ایت میان مردم است
 صاحب سر که پیشانی که بخانه خود نوشته اند و بعد از آنکه در آن
 خیر نامه و در هر کس آن حرف و بیرون نیستند که قدر سکون متفرق
 می شود.

خوب بود که در مردم بر او در خواست تمام در عقیم آید و ایت گفته اند
 بلا اینه را بگویند.

مردی گفت که در پیش میوه از خود نگاهدارد و سانه
 در میان است. فانکات بشر و حیوانات هر طرف بر او نظر دارند
 بر صاحب سر مردمی صاحب در میان مردم صاحب معلوم بر آنکه ایشان
 نگاه دارند. در آنکه صاحب علی نیز در یکم گفتند
 خداوند که در تمام آنکه از تمام انسانها است.
 با مردم که در آنکه از تمام انسانها است.

۹.

بگویند که در آنکه از تمام انسانها است.

۱. که گفته
 ۲. آنچه در آنکه

که در آنکه از تمام انسانها است. و با مردم که در آنکه
 شده اما فانکات نشود. و خطوطها که در سیده و در میانها در آنکه
 بی نهایت است. میان مردم همان صاحب در آنکه از تمام انسانها است
 بیرون خانه و بیرون سر صاحب به ایت در آنکه از تمام انسانها است
 مردم از دست نگاه آید همانکه نگاه در پالی پت و از آنکه از تمام انسانها است
 از آنکه از تمام انسانها است.

و از آنکه از تمام انسانها است.

و دیگر صاحب نسبت در آنکه از تمام انسانها است
 از آنکه از تمام انسانها است نسبت از آنکه از تمام انسانها است
 که در آنکه از تمام انسانها است نسبت پس بر سر مردم که در آنکه
 صاحب این نسبت آنکه از تمام انسانها است و در آنکه از تمام انسانها است
 ایشان با دیدن ظهور. پس ایت نگاه در آنکه از تمام انسانها است
 که در آنکه از تمام انسانها است نگاه در آنکه از تمام انسانها است
 قبول نماید بر آنکه از تمام انسانها است. و در آنکه از تمام انسانها است
 ایت سیده است نگاه در آنکه از تمام انسانها است. و در آنکه از تمام انسانها است.

و بعد با این از وصول این که در آنکه از تمام انسانها است
 در ایت که در آنکه از تمام انسانها است که در آنکه از تمام انسانها است
 به دست آمدن فرمای آن که در آنکه از تمام انسانها است که در آنکه از تمام انسانها است
 از ایت که در آنکه از تمام انسانها است که در آنکه از تمام انسانها است.

بوسه سردی است.

باید از آنجا که رسد و بیداری آنجا دعا برسانند.
خارجی که اگر خطه رسانند باشد.

بدر صفت از تقریر جان با آن حضرت مولوی صاحب کتب مشهوره
که در بیست و ششمین روز از روی سوره که بخوانند است. و خطه بسیار است.
از نظرها نرسیده باشد. میان کوه مسکن صاحب خطی از شما آورده است.
قوی بیست و دو روز به راه گذشت. احوال این بندگان و عظم فتنه و آشوبی که
سکون آشوب جنگ با کوه طایفه تقریر و الهی شایسته شش است و دعا
عین عملی آید. الله تعالی تا شریک را با دست فراید. سید است برکت جود
و ادب نیست که با شایع اندوه و دروغ این بلیه بسیار. علی فریاد بر روی حضور
و نجوم مصیبت برودشان نزدیک و درود بسیار علی در آن گوشه در آن ایام
بسی روزی بر امت می گذارد. و نقش بر دم خوردن بر زمین میان کوه و دروغ
عوض آن بنا بر تفت و فساد آن حدود و دروغی آید و در علوم شکست. حق
تعالی بسلامت و عاقبت طاقا چهار روزی کند و جان در حال دروغ و درستی
نگاه دارد.
تجدید رسیده بود. با تعداد قوی پدید آید.

از یاد آن ملکه که بر مشید بدعا هستند و سلاها قبول داد و بزرگوار است
آنها سلاها و دعا برسانند. بر خود در این دستورات دعا خوانند.
و تکل بریم و ازین وجه جانی انوس است و این وجه مقام مشک
سزای گشته خواهد شد.
با مردم عمل صلح است.

بدر صفت از تقریر جان با آن مولوی صاحب کتب مشهوره
مطالع و تالیف که کامبالی است و اینها شرفای آنها رسانند و بجز نیست
باید قبول نام و در هر چه شاد از نظر خواب گذشت و این هر دو چه در هر
ایام آنها را در وقت شکر از دست خواب نترسند متصل کلام نمودند. خواب
سنگین است که آنها بنام شکر و را نند و دست کامند و در وقت پای است
نرسد و بریم که در یک جهت خواب بهر کوه طایفه و امر الله جود هر می آورد که
بهداد سنگ و در حاکم که در مقدمه جنگ استعداست و مولوی ثناء الله جود
و کبریا و ثناء الله از خواب نترسند و استقلال بنام شکر سفت چلی
را که شکر تا خود سوزنی است نرسد و در خواب آن نرسد. و بجهت آنکه
سوزگانه کفایت دهد است. کلام طلال پای است را سکون و جود می خوانند.
این ثناء الله تعالی این مقدمه سوزنی خواهد شد اما طایفه و الهی تا بعد از شما

در وقت مشورت است که شاه چو تقرب به کبر از رفتن اید و زنی و فرزندان خود
 و اولاد و اقارب را هم با هم بنویسید و یا بنویسید که اید. بنا بر این قاصد هر دو بار
 سوگند طوطی مثل شده که از روز اول تا روز مطلق سازید و بعد در وقت قاصد
 تصدقی آتشید که کما کات بانواب درین ایام آسانی میسر خواهد شد که
 ذکر شاه که در میان آمده است و تقرب روزگار هم بر او من خواهد شد.
 خداوند باری بفرمان نوبت آمده که اول هر قاصد را در روز اول وقت
 در اول وقت چهار خطبه بخندیم یعنی اول است. نوا اول خطبه است که غایب
 کانی بود است پادشاه مقرر شده و معاصات در میان آمده. اول است
 تکلیف کانی هم حضور می آید.
 و حضرت شاه حضرت الله بعضی از اعیان را از تنوی تکلیف استی آنجا
 کرده اند هیچ معلوم نشد که شاه درین ایام چه کرد بگردد و این خطبه بر هم خورد
 با تقدیر پخته نیست.
 و با مردم کل دار صلح واقع شد.
 اگر مستورات و بر خود را مانع بود باخته دعا خوانند و از پاران غرض
 مع بها قبول باد.

در وقت صلوة از تغییران جانان حضرت از روی حساب سلولان

مطالعه کنید که تغییر تا چیست و مستحب و در وی معنوی است بهائیت است - و
 حال مردم کل و کیفیت خزان تغییر بر این است.
 میان کوه و غلظت در میانند. مطالب معلوم گردید. مردم ایستای رستند
 خدا بر سر آمد و شما معنوی غلظت و غلظت را در زخمین میان آمده اند بگردد
 معلوم شد. اگر مناسب دانست ایشان را به پالی پست بطلبند. اگر روزی چند
 بپوشند بگذارند بشرط آنکه مستوره او را بپوشانند که رنج و مشقت شود
 اهل است.
 در کجری و غیر آنجا که با او ادرمانند از روز اول تا روز اول وقت
 بین صیقل است دعا. چون غلظت از رسیدن رسید ایشان بر من مترو بود
 [۱] نقل نویسنده هر چه در وقت مقرر شده در سید باشد.
 در زمانان معصومه و اقبال خود سلامت باشد که میل الله به مردم.
 میان کوه را برای اصلی مقرر کنید که این مرد مشقت بکارت جنگ است.
 بر طوطی باشد تا بگوید دانند.
 بعد از آن خواب خود تغییرید. مقدمت داشت میان اولاد معلوم
 شد. نحو ایشان گوید. بر ما خند. خدا فرود.
 وصول حساب از خواب منتظر است. و بر خواب رسید. پنجاه میان
 نمودن آنکه در وقت ایام. اگر پوست می آید. اگر در کتاب می رسد.

www.mujaddidway.com

بعد از مسئله از خیر بیان جانان حضرت مولوی صاحب سلیم الرحمن
 معاصر آنست که نیز تا فریب از روی سواد کج بخیر است - بهاب خط شام
 سو خط بود بعد از حضرت دای کیل رام چه در سل شده و رسیده باشد و
 خط عامل جادوی در باب اول و گمانه این حرف رسیده
 و باوست تحریر است که شاه علی لودی حرکت غوی کرده است و در مسائلی
 که در روز شنبه است از حضرت حق نزدیک است و در چند خط و خط رسیده
 بر ما نیست از علم شده است تا غریبه خط از دست مولی بخیر است و در آنکه خط
 باید فرستاد و در آنکه خط از آنکه خط صاحب سید سلیم الرحمن در رسیده -
 از هر چه شاد و چه ما خواند میان سینه الله و ما خواند
 وقت حرکت بر روی یک آنگار پاره و بیارند نیاورده خوانم گرفت

بعد از مسئله از خیر بیان جانان حضرت مولوی صاحب سلیم الرحمن
 که تا امروز که خط پیشین در روز جمعه شنبه است تا فریب از روی سواد کج بخیر است

دخست مزاج و عشق صیقلیت مردم کل بر طریقه بیم اما ایشان با اخبار سید میر
 در لیل الله صفای بیم رسیده - اگر برین عهد باشند مقام شکر است -

در میان محمود که در خط و شام آورده و با بیار رسانید و بعد از قبول در سنی
 یک جهت بر اینها حاصل شد و حساب یک آنگار بر میره موافق گفت شام از میان مردم
 گرفت هشت و آن روز در خطا بنا چاری توقف نمود و خط و خط فرب و فرب و
 خواب حال خورد در چهارشنبه چیدم شهبان روانه پانی پت بزرگ با بابت
 روز سیوم که خط باشد و ششم با و تا آنوقت رسیده باشد و اگر هنوز نرسیده
 پس گفته شد - خداش بیامرز - و بعد از آن او درین عرض بگفت و در خط
 خط شام شش بر یک مضمون که اخبار میان محمودی کشیم و هنوز نرسیده رسید
 یکی بدست پنج روزه الله نام کاملی در دویم توسط لاله هر چه شاد و آخر ششم با و
 حساب بر خط از چهارم گزیده - و موافق قرین شاد و شمر بر سلی در قریب
 اینها در سنی و منج از حرکت و سفر بنام مولوی امیر الله نیز بدست میان محمود
 در سل خط و خط شام رتبه الله آورده بود معلوم شد که میان امیر الله
 بسا بهت شام و خطی شده - الحمد لله -

دخست بر دلیل شد که خود رسال و سواد در آن خلاص است لازم

و چون این که در خط و چه در میان یکی صاحب سید میر چه در مساله است
 در جمیع از مهنداران حکم نیز معلوم شده بود - از اصول سبیل حاصل
 باید نوشت

در این باره من عقد سبیل با جمعی از مردم پالی پت یکسری و خبر کرده اند

سازمانها و رسانا... صاحب را سلام و بجزود...
 نشان موافقت... در این باره...
 طریق و اطفال...
 مهندسان...
 محرم و حمایت...
 بهرام بخش...
 دعای...
 در باب...
 ایشان را...

بسم الله الرحمن الرحیم...
 که...
 رسیدند...
 امروز...

در این مورد...
 در جواب...
 بر طرف...
 در میان...
 اصل...
 مرسل...

و اطفال...
 ارسال...
 زبانی...
 به شفقت...
 حال...
 حال...
 حال...
 حال...

در این...
 در این...
 در این...
 در این...
 در این...

در این...
 در این...

وصول مبلغ نخل بنویسد که خاطر مخ گردد. و حقیقت آن در بیست که حضرت
رای کجول تمام میوه باجانه سر ساله مردم آن در بیست داده شد و تمام مقرر گردید.
و زین تا قص است. یا بدید که چیزی بر وصول رسد. عمل خود شد. شست
در بیست بجای مبلغ بر یک بر که ام در بیست خواه شده بود اما استی ان مذکور
بر وصول رسید مبلغ باقی باقی است و خدا قادر. والسلام

برای نخل. بخش صاحب تب داشتند. صورت نخل که تفاوت
ریخ خود تا استماع قرآن بیدار مبارک میسر گردد.
در بعد رمضان شریف اراده پالی است. تمام است. بطوریکه
بواله اجداد خود سلام رسانند.
خوب طالع خواسته بودند. در خانه ایشان خبر است

بدره مسنونه از غیر جان جان حضرت مولوی صاحب علم از خرج حاضر نمایند
که تقریباً نخل که بیست در نخل شبان است در هر سال اولی مرتباً عالیست
است. و نظر فرسید مسود گردانید. وصول حاصل نخل از کل مملکت
بیشتر همین شاه شده خالی می رسد. و در بیست مهور و راهی کبلی نام میوه بیضال
آن در بیست سر ساله با جاره داده اند. سال اول چهار صد و پنجاه و سال دوم
پانصد و بیست و نخل و سال سوم شش صد و پنجاه و در بیست قرار یافتند. سلوک

آنچه در اول شعبان آمده بودند. دستها با یکدیگر دادند. و چون خریف عالی ناقص بود
بعضی بجای آوردند و بعضی فصل شده بچهار آستانه. برتر با تمام میل روز می گاه اول نخل
سختی می گردند. می خورد و می پدید می مقرر شد. هنوز قسط بندی آن نشده. و
در گاهی گوید که در آن حدود بیست که در آن نخل با در شاهی که بکر تک حاکم
آنجا داشته بود. نخل نخل. خدا کند نخل دیگر پیدا نشود. و در مشرفه اولی ماه رمضان
اجده قسط اول است.

سلام شکار ایوم نخل رسانیدیم. سلام گفتند و بخدمت و الله اجدادنا
بیزر میوه را معاولا درو با. و از بیست روز قبل نخل و در نخله مشایخ
طرح می شود. در شاه علی خبر است. موزنک در نخله. بزرگیهای رسانند. و بدای
عقد بر مساهمای رسانند.

و با بر نخل مفر که غیر مولوی نخل. بخش میوه در نخله نخل استماع تمام
نخل می بردیم. خدا میسر فرماید که در صیام و قیام تقوی و نخل نشود.

با سلوب کار نواب تمام علی قان صاحب صورت گرفتار است. خدا
باست

در خود و در نخل غیر مولوی احوال نوشته بودند نخل بر چهار فرخ نخل
بجای نخلت و اجازت از غیر و خواسته بک تکلیف داده بودند که بوالدیج
ایشان غیر برای اجازت مقرر بنویسد. اصحاب انشاء کردند. معلوم شد سفر
بسر نخل و اگر شود صورتیهای بیدار نخل آید و نخل مقصود نرسد. چون حضور
مادر جواب ایشان نوشتیم. و تقریباً پادش مردم محل و با نخلهای شغفت

آن طول را از خاطر بد نمود و تسلی بنام ایشان فرستیم. اما هنوز اثری از آن مدخل
باقیت. خداکی دفع شود. این همه دشمنان ایشان که مدت است. الحوش که
مغرت دیگر نرسید که از آن حرکت ایشان آرزو بسیار بدل فقیر رسیده بود.
همیشه خدا تعالی غیر است. خاطر جمع دارند.

والله اعلم بما فی الدماء اهدا شمار میجو در مقدس مستور و دلیل
تواریج شده و فقیر این بی حقیقت روح کاره یعنی خود را بی اختیار دست
ی درم با آنکه صورت در معنی از معنی نیست. حکمی بنیان در آن بود. آنچه
ظاهر است آن مردک مرا بیاد دست می دارد. کس است او را در طلب
نیروان ده. در گذشته باطن من برگزینی از نقش سنو کائنات نمی شنیدند
برای خاطر او مستور او که اصلا من مغرت ندارد بجز شده. چنانچه باه این کس
مغیر و همیشه و شکا کرده ام که دلیل شد و بود و خوشش شوند و همیشه
ظاهر مستحق آن می باشد که بقدر مقدس زبان هر دو عایت کرده شود و ظاهر
است که مرا با اینچاه کار است. هر حال از قدر رشاک کمال این چند گفتات
بیشتر دارد. ممنون و مسود شدیم. خدا بخواهد.

و بعد از این تصور نامسود را فرستند و در راه بگویند که با بوی حاجی نامسود
ماله در رساند و نما ایشان بود این با سبزی شامی رسد.
ایمان طریق سلام چنان رسد.

بعد از مساله از فقیر جان جانان مغرت مولوی صاحب علمه عرض مطالبه نمود که
نظر با صلاح شبان در روی مودت و احوال بخیر است. در مردم نقل از رابلی این ماه
مرض تب نزلاوی را شنید. از دو سه روز تشخیص شده است. شمار اسلام
بسی صاحب را نیز در روز میجو و اولاد و اولاد و اولاد و اولاد و اولاد و اولاد
و مسل معلوم معلوم گردید. خدا از تکمیل به کثیر رساند. و معالجه در سه جهود
درین است که رای کبیل رام جیز با تقال حکان و چه باجان مساله فیصل کردند
سال اول چهار صد و پنجاه و پنجاه و پنجاه و پنجاه و پنجاه و پنجاه و پنجاه
پنجاه. در این سال که فریفت ناقص است صد و پنجاه و پنجاه و پنجاه
باشد. هر قسط با ماسه جیل روز. از غره شبان تا غره محرم ظاهر و نشاط
بهر روز. در راه سعید و چه هزار یافت بسبب قسط. شاید هر قسط
بفصل پنجاه است. بی حال اگر از آن موانعت نماید و بی حال افلاک
می تواند شد.

دفع میان احوال که بخرج معلوم شد. منج قایده ندارد. و آنچه از
انتظاره اجاب معلوم می شود. میسر نخواهد بود و اگر حرکت خواهد کرد و مسو شبها
خواهند دید کنترل مقصود خواهند رسید. و فقیر خود از ایشان از دست می سازد
قسط نام نوشته بود. خدا شکر.

و بنامین والده اهدا شمار میجو که بابت مستور و دلیل شد شرح

واقع نشد تمام شکر است - و زیادت اشکات شکر بجا نباشد و دلیل آنکه شکر است
 بر تفریق است که من اور و جبار دوست میدارم و او مرا دوست میدارد و کشتی
 کابریست - و برای خاطر این با فریب طالع خود را بطریق پیدا کند ایم
 و محمود اینها را تا حدی باز بناید فرستد و در اسباب حاجی تامل نماید
 اگر در سال بایزد است -
 در خورد و گمان است -

www.mujaddidway.com

در دلیل شد و در انحراف سبق و توفیق در کتاب در باب اول آنکه در
 است - و گویند که سواد خط بقدر آنکه مطالب فانی ما به بیجا در ظاهر
 بنویسد و در آن روز نام - و اگر تفریق شد مقدار آن در این کتب
 در سوزنی تفریح بناید نمود که قبیل در است و مورد هم است که کم حاصل
 است - و این سخن را از برای آن نوشتم که رعایت کم فتوی تفریق بناید نمود که
 اندک چیزی در هیچ حال گریز نمی شود و در این مقام حساب نیست و بر افتاد
 رعایت تفریق در حال اولی بناید بناید - آنچه را در آن است - که در او باشد
 و در جهان آنچه بود که با جانان شد آنچه بود و دیگر نوشتم که تفریق بناید
 بود از این معلوم شد که قسمت نمودند - چنانکه در آن ما به تفریق بناید
 که از غنی در است می درود و هم را تفریق نمایند - هر چه در غنی عمل پیش از این
 مرسوم در حال شده - و بنیده باشند
 بدست که یکی بهم آمده اند و هم بنده الله و در آن خط معروف است -

بوجود مسطور از تفریقان بدان حضرت مولوی صاحب علم اخص مطالب بنویسد
 که تفریق است و در یک ماه مبارک در دربی سواد بناید است و در عمل توفیق الهی
 با تفریق عیال و قیام موفیق است - الحمد لله و تامل در عمل می گوید و در
 بتقدیم در تفریق یعنی در سوزنی در مطالب کلمات می شود - یک خط ایشان حساب
 به راه رسیدند که در آن درون در سید و خسارت حاصل فریب تفریق انوار خوش
 مسلم شد - حالت در ساینده - الله تعالی بر مشکلات ما فائز قادر است -
 امیدوار با وجود

و همین امر است مضمون طلب تفریق بناید - اگر ایشان در سید
 تصدیق نوی کند مقصود حاصل است - و اگر در گریم و شغور سواد و تفریق
 در آشوب و جنگ در آن طرف - در اینصفت آورده -
 در سواد اول یعنی در میان در ملک بود و رسید از تفریق شوال
 بناید بناید و گویند در آن انواع شور و شتاب که در آن و گویند و
 متفریق بناید و خواهی بناید - و یکم در این در میان و در تفریق بناید
 تفریق معلوم است - انوش امین الله بناید در اینصفت

حافظ بنویسد در دلیل آنکه تفریقهای شما معلوم شده است
 تفریق بدید که این چه خورد سال در سلیقه و قبیل در است مورد هم است -
 تفریق را در آن است - و در هر دو اندک اولی در سواد و تفریق در آن

بیب بیعت با قیام مخالفت قدیم که با والدین شاکارند و این بیعت غیر ایشان
 الله شاست، خواهر بود. بر حال خدا خبر کند. اگر من خودت را با هم بعد مید
 ریل الله را بعد از خودت بر برای روزی چند بدی که طیم و خوب آمد در وقت او
 و خوب ایام انعامت بر داشت غیر است. در این کتاب است. خود را در میان
 از برای خستنی بیعتی و تو می از غیر و در وقت توح و در میان بیعت آوردن
 تا روزی است. از برای راه گاه و آنکه شفقت نسبت به این غیر کار بری شود.
 و گره از آن کسی که نیست. بر سوادها نشسته ام.

غیر بیعت بر اولیاء السلام است میان من و پدر و ایت الله علی
 در آن خطبه فرموده بودم. تا به زبید که خوب مطالب آنجا نوشته
 ما در حق عرض میمان که مراد که بیعت شایسته و کثیر داده اند. خدا علی باقی
 است. بنا بر ظنی که معمول حصول آنکه با او با آن در ای آن غیر در توقف آنکه
 در این مراد آنچه مقدر میش بود و از مبلغ تفریح صرف آنکه در وقت بزرگ
 روید تا روز. در این بقدر حقیقت از مردم کل است و سواد ای این کتاب است
 و کتابی را در این روز مطالعه باید کرد.

و نام علی خان که سلطنت می شوند و با او شاور و خوب سواد کل جمله این
 نوشته تا هم علی خان حساب در میان آمد و در ایشان در دیده در نگارن آنرا از حق
 شایع اند. غالب است بعد از این معنی صورت چند. و ایشان را از انعام خود
 با بقرام رسید. ابد است بعد از این مطالب بعد از ای در میان آنکه
 ساخته شود. گنج بقرام در حق مقدر بنظر می آید که بقرام علی ای می باشد.

از آن در میان دعا و از ایران حلقه سلامها و از شاه علی چندین قبول با در مردم
 چه کسیر و چه سفیر سلامها دعا پارسا کند.
 در میان آنکه به برای سر و پای بسبب انعام و در ایشان. شریک این بیعت است
 این ایام در ایالی است و خدا خود بطریق اولی.
 بر الله با همه و در الله ریل الله و فرزندان خود و فرزندان قاضی خرم است
 و انعام و انعامات طرفه سلام و دعا.

بیشتر و صلوات از غیر جان جان معیت اولی حساب کلیم از من سلام تا پیش که
 تا امروز که بیعت و بیعت باه مبارک در ذریک غیر است. غیر سو تواج در روزی
 است. و امروز بر خود را در ریل الله میان تمام انعام الدین با در تمام
 بقرام رسید. امروز حوت و ملکیت در میان نهاده که الله تعالی توفیق
 خواهند نمود. در باب اشتیاق از آن وقت بودم که بعد از ترا و مستوره ترا غیر
 میگردان فرج خواهم بود و بعد چند روز نصرت خواهم کرد. فرج آمد و نصرت بر داشت
 غیر است که حال بیعت شما معلوم است. اول الدین ایوب بقرام نیز شاکارند و خداوند
 و غیر شایان شاست. هر دو مقصد حاصل خواهد شد. این مرد سواد و در مبارک
 رویت عموم هم نگردد عاشر شد. حال طایر پنج در زند. آنچه مناسب حال در وقت
 خواهد بود کل خواهم آمد و در روز نصرت خواهم کرد.

و آنچه از مساجد اهل بیت نوشته ام، صحیح است. تو جرات بسیار صرف
کردیم و خواهم کرد. خدا شکر کند. و بقره چند چیز از جمله این مروت است که از این
بچه صفت مقدور در معاش نفس و نیاز و تکلیف است و مراد است می دانم
در آنوقت است. بجز مقدور و طواف تو حق نباید کرد. اگر کسی هم شکر خدا کی او
تا میبیم. ما را چند در معاش کایده ندانم. و ما باید که در معاش ایستاده باشیم.
بجاست بپایان رسیده است. نخست کم است. همه خوردگان را
رساند.

و منی بودیم بید. ما را رساند. ما را به این نامیم. ما را به این نامیم.
خدا را سید و صاحب معلوم کردید. زیرا به اشتیاق است این. ما را به این نامیم.
هم به نام سید به اشتیاق شما معاش نماید.
و در پیشترین برای این است که فرستاده بودیم. بجا است. ما را به این نامیم.
و معاش صرفت ما به کار فرستادیم. اگر به معاش ما را به این نامیم.

بجز در مسئله از غیر ماان باکان مطرت بودی صاحب علم بر من و ما را به این نامیم.
که بقره تا فرستادیم در مورد و بی معنی است. و از این مسائل هرگز نباید
به مصلحتی که طرف در خوف است. و در چند تو حق ندانم که مسال از این حال
مال تصرف کرده و در تک نشد. مراد از این است که ما را به این نامیم.

مدان می کنم. خلاف رسم قدیم یعنی تا بعد از اوق سزاگاری است.
و خط ایشان رسیده مطالب معلوم گردید. خدا تعالی دلیل شد و فریق بود
که اطاعت اهل بیت کند. در دو ملا و نسبت و هم در دو ملا و نسبت اهل بیت می کند.
و بانی میباید که در دو ملا و نسبت معلوم شد و با صفت هم می گوید
که در بزرگ بود. خدای بیامرز. ختم و خاتم بروج او خواندم. پیشش معنی
ماهی تا در سالی باشد.

بماند صاحب و در اوله الطفال و الطفال و اهل طریق سلا مهابه رسانند تا اطفال
و ما. و از این ارج طقه سلا مهابه رسد.

از غیر ماان باکان دعا می غیر قبول نمایند و بجز برای آنکه بزرگ رسانند که با این نامیم.
گردد معنی نفع بزرگی بعد از این در چهای مخر مرمانی که در زمین اند و خرید و بر او طریقی
احسان نمایند. و السلام.

و الله دلیل شد و دست او در خود را که بنام او نوشته بودیم از معاش طالع
اچیز بود. اگر گرفت. خوب بود. ما شغنی جمال مستوره نامیم. قدر آن ما
ملاست. ما را به این نامیم. بجا بودیم.

انوس و دیگران می دانند که از کلامی رسیده که سید خیم شد صاحب شرف
بر پاک و نوع بیات نامیم. معلوم نیست این تفرقه که هم طوق قدر است که
فرستادید این کلام بود.

بدرجہ صلوٰۃ از غیر جان جان حضرت مولیٰ صاحب سلیم در غنیمت قراریند که
نیز ثابت و رنج نزی خود در صفت و غنیمت دلی موقوف از غیر است و در روز اول با جبر
عین سببست بر سر دیت اند.

و بعد تا میدی از مباح و ریحہ ستان را چنانکه در غنیمت و در روزم - نهالت
کند و موافق سلیقہ نور و صوب و نگید نمود. علامه اسلمی است. شاید از
صوب ترفیق علی زمان آقا مشرک بود در استقبال است بعد از آن است.
در مجموع نکات اولی و باب غنیمات ظاهری در قرآنی آید و ذکر بر آن است
نیز در مجموع نکات اولی و این روش طریق در غنیمت از روز اولی - و اولی -
برچ خواب با شود بار سلامت باشد.

چون وقت که وقت غنیمت است باشد تا بعد از غنیمت در غنیمت
سازد. تا نیز و صلی علی که میان غنیمت در روزم از روزم آید. و نکات دیگر
درست میزود انظار علی ارسال شده. برساند. ظاهر مانده. و نکات آن طرفها را
فدا انظارند.

در هر حالت از روزم مولیٰ صلی الله علیه و آله و سلم در غنیمت است.
از خط و توجیه و سلام نکن است. تا اگر سامان حرکت میر شود بر وقت پدید آید
نمود بیاید. نیز در اوضاع این مرض تعیین معلوم بود. ان شاء الله تعالی
شکای شود. برای رحمت آیت مرقوم بیدان امروزه تا نگیدی کنم.

در هر حالت از خواب در حال نور صیغیر است. خطایشان هم میزود انظار علی سرمانند
و عقب است بیواسطه بعد از خطایشان همراه خوانند و در روزم در وقت بر
درمان آدم برای طلب میخوانند. قرآن نور کالی است.

بهرت میریزد لای غلط ارسال شده و غنیمت است. باشد. بر اینها
باید ترساید. و خط غنیمت در روزم در غنیمت غلط است.

و نکات پای اندکی اگر غنیمت شد چیزی در روزم بیدار باشد و این شرط است
در حال در روزم.

بهمینو دیگر کار ما رسانید. از منبر و کبریا بیجا است با جمله آید.
در وقت در حال بر رنج این چه معلوم نیست. خوانند و آید.
مفید در قرآن دارد ان غنیمت معلوم شد. اگر چه در روزم بیدار است
نرسد خوابد شد.

فدا ان نکات تا میسر شود.
ان شاء الله تعالی نیز در هر حال در روزم در غنیمت است.
در غنیمت در روزم
مفید در تمام این غنیمت است. تا نیز غنیمت آید. بر آن معلوم نیست

بدرجہ صلوٰۃ از غیر جان جان مولیٰ صلی الله علیه و آله و سلم در غنیمت است.

تایست در بنام زکی بفرستد و در سوره بی سوره توحید دعا است. و بنام زکی
 و نیز در شب بر خود در سجده ایستاده و در سوره توحید دعا است. و بنام زکی
 کوبیدن و شیوه بر سر خود در سجده ایستاده و در سوره توحید دعا است. و بنام زکی
 و نامی بود است و نامی سنان فرستادم. خود بخت و بداد هم گویند که پسران پسر
 حق با خدا است و فرمود است. چنانچه با پسر علی بن الحکم ملاک که او در خشت با او
 کاری نیست. برای خاطر و الهه است. این فرمود است.
 و اگر بود خشتی در هم که ایستاد و بی برسات این است. و اگر بود خشتی در هم
 چنانچه در خشم. برهه سال در گوی شود. حال بد ما شود و تصدایان فرستادم است.
 به نام زکی بودم ای پسر دادند. اصل ایشان را فرستاد و بعد سید علی بن علی
 حرکت فرمودم کرد. و در این ایام اگر بود که میزند چیز و گناهیانی پشت لبی
 بپوشاند و بعد با یک نویم که تمام فرستاد و از آن خشت استانی و خلافت
 او بر گزیندن روم بخت ندارم. باید دید چه می شود.
 در آن خشتی سوره. عملی بهم آن خان فرمود خشت. خدا فرمود.
 صاحب من. در میدان آدم نیست. اگر چه ای حضرت. ایستادم.
 شایسته آنکه معلوم شاست مسکونیت می کند. خدا دعوات او.
 دیگر چه کسی بفرستد که در آن است؟ ایستادم. در آن خشتی
 سلام خوانند.

بعد در سجده ایستاده و در سوره توحید دعا است. و بنام زکی
 که در سوره که چهار همه دعای اولی در روز جمعه خلیت است. و نیز سوره توحید در روزی
 بعافیت است. از روز پنجشنبه و از این ظهر شده و با زبان سنجلی را در سوره توحید
 سلامت گذاشت. و معلوم نیست علی بن علی گفتند و بعد از آن دعا است. از آنکه
 از من آن پسر علی از غیر و مشت دادند. و نیز از چند نفر چهار کعبه حاج و در برای
 کار کعبه نام فرود کش دادند. خواه فرستادند.
 در روز میال خود خطا کار ما نیندند. از پنج کعبه است خلیت سلی بود.
 بهم رسید. حق تعالی از شرفش این همه رزاد. و مالک که با این از شرفش است
 معنون دارد که از شرفش خوب مطالب از برای نماند.
 فلان عالم آجانی تقریب نوشتن معلوم. گردان طرف فعلی خواهد
 در جواب ای هم خواهیم نوشت. در آن خطا البته شکر گزار می ششم
 مرفوم می شود و در آن
 و عقیده می رسد و عالم آجانی تقریب همه معلوم. گزیند چیزی در باب ای
 ضیف باید گفت که در اسامی هر روز او توحید نمایند.
 دیگر نوشته ایم که نوشتن این نمود خوب نیست. و بدو از آن خلعت می کند
 مناسب نیست. حال اگر در خرد.
 و غله را که از محبت تا ختم و برادر ایشان رسانده شد.

دیگر از دست طاقت تو برنگردم.

نور است و صدف ایضا بود مستورات و لطائف و غوامض فرقی سلاطین و اعدا

و سب و بد و ستان نیز

در روز محل ضاع کرده بر شاهان نوشته اند - جواب مقدمات ایشان در آن
خفا معلوم خواهد شد - ظاهر برای میان نمودن صفت قتل زینبی که با او برای
ساختن بشوید است اینجا در نگار عیال در کتب است که بر دست است که
نست بر ایشان است -

یکه است کاند با سگی بر سل خ -

ثانی حال از اندون گزافه است که نویسد و خطی بر نیت
جواب نویسد که چو راه سواد حرکت نمی کند - من شاه و شاه سلطان بعد از این
تو را می گوید - بعد از بد ملک را از ای اندون کشاید - و السلام

بند و صفت فرقی بر این جهان طریقت مولوی صاحب کلام از حق ظاهر نماید
که تفریق از هر چه غایب از حق است در دلی من کواج غیر است - اول ایشان سبده
مساب معلوم گردید - خدا که خط و حضور عدل حال این تا خبر کند در دستان
مقدور و محض کرده - یکی صاحب امر کاند و مولود میزند - حال بیان برده است
از خط حاجی کاهر خواهد شد - بعد از صفتی فرقی بر دلی آید - و خطی در سبده

برالده با خبره ایشان و عهد لاجدر ساینده شد.

دیگر آنکه در مقدمه نور پور بر سر نام که در شومی این دو بر همین تو حیات فریبین

که ششاد سال بنوکل مسرتدم - بر هم خورد و از این دیه بر عدت در سال کام چیداد
نعل صعدم چاه و سنج رویه تا مال بدست آمد در استقبال گریمین نیل در هزار
است - تو شکی نیست - پادشاه با نور و غیرت است - ثواب مشغلی و خستالی کبر است
تدبیر تمییز بر رای کجول نام میورد لاله بر پر شاه میورد - ایشان بقدر مقصد
و اصطلاح این کار در کمال صحت نمی کنند - اما کفر با فرزند او که بر روز نامه نگار
بر روی کار می آید - خداوند فرما می شود - واقعا ضایع متعلقان در عرض خوانان
گو میگرد است - در ای بیور در شهر مذکور که تقاضاست دارند و در هر شهر شوشی دارد -
اگر مناسب باشد و در هم نوشته بود - شاه مولوی حضور داشت گویند که بنویسد
که یکدیگر در مقدمه اعدا در امانت گذاشت این طرف بجای که با بنده یکجایی
و در ای بیور که خط بنام تالیب خود نوشته بود در جای گامی را که در فرج
مای بود بر سر خطین است بر سبزه آن خط پیش تالیب فانی مذکور است
نهایی فعلی که در دست می آید - که در عمل کافی کند و ایضا در موتون کابیم -
و اگر این کار را در کمال است بر هر که خواب کند خطا حال تمام عیب او گرفت
بفرستد بر هر که تصدیق در خدای از عاقلان است -

در اندون و عاقلان ایضا سلاطین است

اول شاه علی با این است نزد بنویسد که خاطر منج گردند که خود از موضع میگذرد
بلک انگش - عیال در پیر او می دانم - بخشش در پیغره بخشش در پیغره است

تجربا نکرده در لشکر را انضیان برون در آن لشکر که عملی نیست قبول نموده خدا ماکلا
مردی حضور داشته بود با همه بزرگی که جهات اند اگر امتثال تمام قبول نمایند
تجلیف این کتله نیز باید داده بشود و مشورته لازم بر شاه و بزرگان دولتی است که
بیرکند و در حساب نیست که مولوی برای این کار موافقیم.

در هر چه شاه و اعیان شایق در مسانند و تأکید در این امر اگر کان لم یکن
است

مؤخرین وقت آدم بغیر برای غیره احوال است هر چه در حساب است
و همه شاه در مقدمه این اشکال مواضع کرده بودند بعد از آنکه اندیشه شد

بعد از صلح از غیر جان جان حضرت مولوی صاحب علم ازین خطا بود
که غیر جان و فرطی از فرقی در دلی مساوات است و در نقطه طلب
معلوم گردید. من شاه و ائمه عالی کار لشکر فرمودی شود. در مقدمه
فیل شمشیر مردم که داخل حال حضور بین در است. با لوب که معصوم
شده اند. در بعد نوبت در صلح کنیم. مگر ای صاحب در حساب
بیکان در خلاص و کسی تصویر می کشد. اما بر سلطه و حق در کانت از این
دم و دران. من بنا بر آنکه فرمایند که نوبت شد بر این و بر این بود. بکنند
کار و سایه بگیرند. و سایه ای توین واقع شده اند. ای سید که از نوبت

ایشان است. اوضاع آن مردم غمگین نیست. در مقدمه و سپه در هر فصل با نواب
برای اعداد و اعانت در حق گماشته باید گفت و تقریرا با نواب رسم تحریر و طلب اعداد
معمول نیست و از ایران خاقان و کسی قابل این کارند. یا اینکه که معسرقت
رای سده و رای خطا عمل بنام او که برسد. و حضور بر هم ندان اجاره است. خدا
مجان است. حال داداری فراغت از هر چه احوال است. خط بنام از نوبت خود
در دادگشای مالیت می نویسد. اما اگر کسی با او گوید و اما با او سرزنش نیست. فصل است
مولوی حضور داشته بود و در تمامی زبان اند. درگیری را نیز تا بید که کفایت در حضور
تسلطان بگریز آنان است.

امولی شاه علی بلا حال سلطه شد. خدا کار ساز است.

روایتی از وقت ملا هر چه شاه با در حضرت سلطه و حق یک ملاقات. بنام
مولوی سلطان شاه می فرستادیم. اگر آن وزیر صاحب مکی بود. ترکی نام شد
و در این مکتوب می آید. مقدمه تمام البت می نویسم.
و در این مکتوب می آید. مقدمه تمام البت می نویسم.

www.mujaiddidway.com

بعد از صلح از غیر جان جان حضرت مولوی شاه صاحب علم ازین
خطا بود که غیر جان و فرطی از فرقی در دلی مساوات است و در نقطه طلب

رسید صاحب معلوم گردید. این در کتاب در مقدمات حکم تقدیر است. و بعد
از هر صبرانی است. نسبت تقدیر و عزیزان گویان نظریست. هر چه در وقت
تقدیر موقوف است.

و خطبه صدوی رسد. و با شاه علی اگر کائنات شود گویند که و خود به خط خود
شخصی بر تسلی از حق خود ننویسد و غیر او در آنجا منادی الهی میگوید نمی گویم و
درین وقت یکبار از کائنات در وقت بودیم. محبت ما در وقت شد. از آن وقت و در وقت
و اینم.

تقدیر برای تکمیل تمام و ملامت بر پیشانی از رویه اگر بفری خدای عزوجل
محبتی تو را در کرم علی تو بنده رسانید. ملا منصف پیری تحمل این است
عزت می تواند شد. و در این مستورات شاه علی و آنچه مقدر بود. از آن وقت
هم فرقی رسانید و خود

ایمان خلق سلاهار است. و الله بر خاورد ما خوانند.

طاعت و عقیق از تقدیر جان جان حضرت مولای شاه. الله صاحب کرم علی
مخاطب نمایند که تقدیر نصف در بی روی غیر است و کلامی در دو دو دو دو دو
لا محذور شد. از صفی در میان نیست. در نصف پیری طاقت برکت
هم کلام. و خط شریف. که آنجا که از کلامی در جای شایسته و در خط

خاسته ان غفلت فرایند

والله ما بعدة شکر بود برانده زنده و این است.

تقدیر برای بیان مهاد احد زنت بود. تحلیف نمایان دارد.

و خط از شاه علی رسد. کلام از شمس شاه الدوله در حکیم سیف الله دست خط
یکدیگر بر روی بخت گنج شده. خدا بر توبه و رسول رسانند. و خود مقدر بر دست علی
ایدر رسانید.

جواب لقا میرزا المکارم فرسید.

بر خود ما سینه الله ما خوانند. بر خود ما المکارم بر خاورد ما خوانند.

و خط از تقدیر جان جان حضرت مولای صاحب ما با هم از آن خطا فرایند
که آن روز که در آن است و در آنجا است. و شام و بر وقت تمامه سپید و طول
رساید. از خط علی کمال و خوشتر از رسد. جان دولت خط مولوی
ملا. الله جان پیش فرایند کلام خود فرستادم. چون تمام بود و مولوی بدیدار
و خط بود که در آنجا زیارت حضرت فرایند چه وقت و فرمای آیند. رسانید این خط
موتوف بر روی آن. و فرج جواب فرمایان است. و ای بر اول کار علی شد. بر اول
نکات فرایند. برین راه. و خدا بر حضرت کرم. و خط بر کتابت کفرین می آید. و
خط شریف بر علی فرماید. و هر چه مستعد که تمام بر علی است. و تقدیر

وگفت خودم خوشگوارم

عزیزت در پیل من طول ساختی - اگر چه او زایل شده باشد و ما هم
ایضا بودیم و اگر چه منم دست -

با صواب از کورده است و عا در ساختن و در موسم

از پیش گشت - این شاه دست زودت در گسی خوشی و در نخل اینی بپیدا شده
و اگر چه اول شب بدست می آید و در پیل می خوشی و در نخل اینی بپیدا شده
از پیش گشت و اینی بپیدا شده

بدر عهد سلطه از خیر جان جانان حضرت مولی شاه انصاف سلیم در حق
عزیزت در پیل من طول ساختی - اگر چه او زایل شده باشد و ما هم
ایضا بودیم و اگر چه منم دست -
بدر عهد سلطه از خیر جان جانان حضرت مولی شاه انصاف سلیم در حق
عزیزت در پیل من طول ساختی - اگر چه او زایل شده باشد و ما هم
ایضا بودیم و اگر چه منم دست -
بدر عهد سلطه از خیر جان جانان حضرت مولی شاه انصاف سلیم در حق
عزیزت در پیل من طول ساختی - اگر چه او زایل شده باشد و ما هم
ایضا بودیم و اگر چه منم دست -

و الزام مردم سرشکل - در امور عمل همان بیگانه ای است و در نخل اینی بپیدا شده
عزیزت در پیل من طول ساختی - اگر چه او زایل شده باشد و ما هم
ایضا بودیم و اگر چه منم دست -
بدر عهد سلطه از خیر جان جانان حضرت مولی شاه انصاف سلیم در حق
عزیزت در پیل من طول ساختی - اگر چه او زایل شده باشد و ما هم
ایضا بودیم و اگر چه منم دست -

بدر عهد سلطه از خیر جان جانان حضرت مولی شاه انصاف سلیم در حق
عزیزت در پیل من طول ساختی - اگر چه او زایل شده باشد و ما هم
ایضا بودیم و اگر چه منم دست -
بدر عهد سلطه از خیر جان جانان حضرت مولی شاه انصاف سلیم در حق
عزیزت در پیل من طول ساختی - اگر چه او زایل شده باشد و ما هم
ایضا بودیم و اگر چه منم دست -

بدر عهد سلطه از خیر جان جانان حضرت مولی شاه انصاف سلیم در حق
عزیزت در پیل من طول ساختی - اگر چه او زایل شده باشد و ما هم
ایضا بودیم و اگر چه منم دست -

بود پیش نیکو بود بدست نیکو شو مرسل خود. خدا بر سائره در ستاد و ستون
سیف السلطان در دروسال و در کمال استیجابی بر او استوف بر در وقت واری
پایین من یک قبیره منو سلطه با این پیوسته میان بیستم بخش افتاد است و
قرآن و یک است کتاب بر نور در ایل ما است است در درون خسانه نور بکار
خواهد شد و قطع برین طایفه که در کماله گیرند برای کار نیکو که نظر اول
بسیار درین است هر دو در یک در ای فریاد تیر از بر سر او و زود در آن چو
بر وقت خود گذریم. متعاقباً خواهم نوشتار در درین امر در وقت که پیشتر مانی
نمی شود.

بر نور سلطان و پادان دستورات و اول

نگر ای شاه تو بر کلاه شرفی کلاه سپه و سپه نگر بر شان علم خود می نامی بکار
پایه بود که در بار بر پادان کلمه نشود
این خط درین زمانه خوباً معاینه امروزی من در وقت که یک پس از آن است
پادشاه و اهل کوفه

بر علی بنک می رسد از پادان طریق سکه ها قبل از
استاد ملک مسی پت بهر وقت میان جیب است تا نوگی بخانه خود می

بسم الله الرحمن الرحیم در وقت اولی صاحب علم در شان کلام بود

که تقریباً یک ربع آن در روی سر تو ای موقوف مانیت است. الموهبت است و انشاء
الله تعالی علی محمد و آله

پیر و زنی بدست سید عبدالسلام غفرانی که قبلاً کمال افضت شد و مرسل
خدا است و میرسد و امر خود تا مدتی خواهد لطف الله بر او باشد این است افضت ایشان
قریب بود ان شاء الله

مخدا چون عادت یومی و میلی مخلوط است از غیره شرکات تقریبات این
حدود گاه و بسرت و مسافر گاه بگذردت و مالت می گذرد مردم عمل و مشایخ علی
بطور سابق اند میان محمد مراد میرزا یک ماه بموضع نور پور رفتند و آنرا انجام
نیز است

عناظا نور پور داخل شهر شد و خطبه داد و کلام او در زود این شاه مبارک
مطلوبه های نماز بود و کوزه پر و در سلطه میان فضل علی برای تفسیر صفیای بسیار
کافی خواهد لطف الله و کلماتش رسانیدند و حال بر فروردین لیسل شد
الله و الهه او معلوم شد. چکنم. بیست و نه آن طرف می کنم. از موانع
پاره یکس که در وقت مساعدت نماید.

بمشاورت اطفال در پادان طریق. خصوصاً ما می میر سو ابلح و بسیار
بهر بخش میر سلام
بر میان خطم بر لطفی و میان عبد الله سو اولاد میان فضل علی و ایت الله
و محلی در خانه ایش است.

شرفی تو به است. بوسیله دست خدایه و کاملاً بی چون و چرا طویل و باوه بر روی
 وقت می توان کرد. هر روز خوب در نعمت طلب می کند تا چهار این وقت
 زودتر چشم در وقت نوبت تا فردا اول می رسد شود. بچهاره سر تمام کند تا کجا
 انقدر که بود فکر هم ما هم سولی پست و پانچ پست است. تو با هم تو کجا از دنیا
 می شود. غالب نیست که با شما عادات موهومی خواهد شد. اگر خوب نگاه تو بود
 دست کدام بدنه پانی پست تو هم فرستاد. در این ایام خوش و حال امید
 زیاده است. انقدر در این حالت فقر هم در حالتش امرش تغییر می کند. حاصل
 جواب تا خیر اند که شکر راجع شده اضطراب تا حد رسد. اما خدا
 طارده آن.

در جواب خدا خیر که جز او کسوت مرسل شده بود تا حال نرسید. حال کجا
 معلوم نیست. مرصحت نمودند یا نه؟ در دیگر واقعات اینجا مکان غلطند
 است. در معانی مردم حق و بی باکی را شستن تو هم معلوم شده است.
 که شکر قدیم در میان خود خوانند. سزاوار بود که در وقت
 شدت عورت به امان حرکت تغییر است. در کجا شکر آن طرف با هر کجا
 این طرف است.

در میان مبادی که در تو روزگار پس از این معلوم کرد که شکر
 خدا سوس است.

بدر و معلوله انفقیر حال جانان حضرت مولوی صاحب سلیم الرحمن مظلوم نمایند
 که امروز که یازدهم ماهی الاخری است مولوی حضور انک صاحب جواب در تشریح
 و جواب در حق که نخواست جواب تو هم بود مع پروردگار تا کجا بنام خنجر جان بود
 فرستاد. اتفاقاً میر اشرف علی میر نصیب پالی پست برای نعمت همین وقت
 دیدند. هر سر قطره و تا هم را بعد از خود مراد ایشان کردم. خدا تعالی برساند
 داین بار جوابها سلی تمام میر شد و نعمت نیست که مطالب دیگر فریم.

میان که در روز تو هر روزت چند است آنچه بود و مالی که او آمد و هم عمل
 خیر بر او آمد که خراج هم غیر است.

و هم انوار تو یکی صاحب در تو رفتی آید و طارده آن نذر و نهای شکر است.
 تو خدا شما مظهر آن کردات اما در کجا یک دید تا همیشه یک سر غیر است.

لحاضری آن روز در کجا با مقدار غیر از تو زمین موجودات است
 چون بود که در کجا را شکیانی برساند که مستورات طرح را نیز
 بر تو در این ما در طار.

صحت مظهر انوار و شفا و طارده بر نگاه زنده و اول اهل کجا بدینند
 و کجا ان حرکت تو و فعلی نمی رسد.

در این حال سلامها خوانند و بیایان آنها سلامها بر ما اند
 اگر شکر پالی پست می رسد میان تو هم که نفس می است هر چه بدید

نوعی است حضرت خواهد رسید برای آن
آنرا که توفیق است و در باب بیار شکست در نظر آن کتب بر حسب هر چه
ناسب است بجهل آنکه آداب و طرق و فنون کماله در هر وقت

بمورد مسئله در نظر طایع با آن حضرت مولی مناسب است که طایع را نمایند
که غیر از این در هیچ جای دیگر در این صورتی که در این صورت طایع است که در
این مسئله در حدیث آمده که در هر روز من نماز می خوانم و نماز می بینم و نماز
معلوم گردید

نموده حال مریخ نزدیک است میان کوه و در مریخ علی و کوه علی بر شایر
نموده است و در این باب باقی را باید در نظر گرفت که در حدیث آمده است که در سال جاری
در آنجا که چند نفر را با هم رساندنی بود و در این است و در این باب باقی را
را باید بخواند بی طاعت که من بیوفای و در آن وقت که از آنجا است این
در حدیث آمده است که در هر روز من نماز می خوانم و نماز می بینم و نماز
در این باب باقی را باید در نظر گرفت که در حدیث آمده است که در سال جاری
در این باب باقی را باید در نظر گرفت که در حدیث آمده است که در سال جاری

نموده است که در هر روز من نماز می خوانم و نماز می بینم و نماز
در این باب باقی را باید در نظر گرفت که در حدیث آمده است که در سال جاری

که آنجا است در آن وقت که آنجا است و در آن وقت که آنجا است
میان آن در آن وقت که آنجا است و در آن وقت که آنجا است
میان آنجا است که آنجا است و در آن وقت که آنجا است
آنجا است که آنجا است و در آن وقت که آنجا است
آنجا است که آنجا است و در آن وقت که آنجا است

و غیر از آنکه در آن وقت که آنجا است و در آن وقت که آنجا است
آنجا است که آنجا است و در آن وقت که آنجا است
آنجا است که آنجا است و در آن وقت که آنجا است
آنجا است که آنجا است و در آن وقت که آنجا است

در این باب باقی را باید در نظر گرفت که در حدیث آمده است که در سال جاری
در این باب باقی را باید در نظر گرفت که در حدیث آمده است که در سال جاری
در این باب باقی را باید در نظر گرفت که در حدیث آمده است که در سال جاری
در این باب باقی را باید در نظر گرفت که در حدیث آمده است که در سال جاری

بمورد مسئله در نظر طایع با آن حضرت مولی مناسب است که طایع را نمایند
که غیر از این در هیچ جای دیگر در این صورتی که در این صورت طایع است که در
این مسئله در حدیث آمده که در هر روز من نماز می خوانم و نماز می بینم و نماز
معلوم گردید

تعلق شکل بر مطالب چند طوف خط بر خود دارد دلیل آنکه بر مکان مسامحه
 از نشانه بودیم ظاهر نزدیک که صاحب آن کامل تر سیده گفتی که میان ملامت
 دیدند نیز خط چنانچه که از آن ایشان حاصل از احوال که معلوم شد
 در احوال خود سید مردم کل بطور سابق است. و قصد نظر که بعرف و دیگر بود
 باین خاطر پیوسته که طوف خود در جانب پالی است که از آنجا که است. قصد آنکه
 که قضا شده است. تحصیل آن طوفی است. در اینجا خط خود بر یک در احوال خود نشانه
 نزدیک به سید بودیم که از آنجا که است. حرکت کنیم. بعد از آنکه هر که
 ماه چنانچه در آنجا که در حرکت است که از آنجا که است. از آنجا که است
 هر طایفه از آنجا که خود فریاد بودیم.

نوع جدا شده که پیشتر بودیم که در آنجا که است. در آنجا که است
 جدیدان مشهور که در این سالی در احوال معلق شده است. در سید و ملامت خود
 بقصد آنکه صحبت شده. بر سید که در آنجا که است. که در آنجا که است
 ما بودیم. در وقت صحبت بودیم که از آنجا که است. از آنجا که است
 در آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است
 که از آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است
 از آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است
 از آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است

بجود وصله از طرف ایشان بدان حضرت سوزی صاحب کرم در آنجا که است
 که در آنجا که است خط ایشان ترسیده و سوزی که در آنجا که است از آنجا که است
 و از آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است
 از آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است
 از آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است
 از آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است
 از آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است
 از آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است

در وقت سالی بنام صاحب دست توام عهد شد فرموده توام عهد را تقسیم
 بودیم که در آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است
 از آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است
 از آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است
 از آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است
 از آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است
 از آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است
 از آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است. در آنجا که است

میان تمام از احوال بطری در آنجا که است. از آنجا که است
 نفعت شد. در وقت ایشان ترسیده فرموده شد.

در روز غیر و بیانی پت تا لشکر و کجا است عطف نماید و تفصیلاً این معنی
قوانین است.
بیادان و روز و زمان و مستورات و دار سازند و این مطلقه است هر چند

بمقدار مسئله از غیر جان مان حضرت اولی صاحب طبع و عاقل و فاضل
که غیر ثابت و سبب دردی مو تو اوج جانیت است و عاقل و فاضل
بطور سابق. این قضیه است که عاقل آن حدود منزل شده و غیر متوجه
منسوب گردیده و در سند اول این موضع میباشد. و عاقل مردم عمل
سابق است. و غیر از آنست که اشدت حرارت به است شرب اداء
است که برای نماز مسجد جامع از آن عاقل هم نرفت و عاقل و فاضل
و معرفت منایت الله کان یعنی میان اینک و فاضل آنرا ان در دینی
دهد که گاه و بیک چاقور سید و فاضل و فاضل و فاضل و فاضل و فاضل
بوده و عملی برای کدام کس بر عمل شده و در چاقور هم بچین. نزد بزرگان که این
امانت رسانیده شود.

و در عمل الله تا کس نفس بگرداند که در فحالت فرستادیم و جواب فرستاد
عاطف و توفیق کریم. در اسلام.
بهر چه سلباً در میان ما بعد از شکوه برسانند و دیگر در آنست که

حیثی است در میان عهد العبد و تمام جویانی و مستورات الله در افعال دیگر و نیز در میان
بهر چه نفس جبر و میان تمام و فاضل و جوی میوه مو اولاد و میان عهد الله مو اولاد و
مولوی قادر نقش مو اولاد و بدان دیگر مستورات. هر ما در ما رسانند.
در میان حرکت بیانی پت در بریم. خدا است که

بمقدار مسئله از غیر جان مان حضرت اولی صاحب طبع و عاقل و فاضل
که غیر ثابت و سبب دردی مو تو اوج جانیت است و عاقل و فاضل
بطور سابق. این قضیه است که عاقل آن حدود منزل شده و غیر متوجه
منسوب گردیده و در سند اول این موضع میباشد. و عاقل مردم عمل
سابق است. و غیر از آنست که اشدت حرارت به است شرب اداء
است که برای نماز مسجد جامع از آن عاقل هم نرفت و عاقل و فاضل
و معرفت منایت الله کان یعنی میان اینک و فاضل آنرا ان در دینی
دهد که گاه و بیک چاقور سید و فاضل و فاضل و فاضل و فاضل و فاضل
بوده و عملی برای کدام کس بر عمل شده و در چاقور هم بچین. نزد بزرگان که این
امانت رسانیده شود.

۱۷۰ کرم فرمود.
لا اله الا الله

بصورتی که در غیر جان با کسی صورتی نشاء و شکر حساب نگاه داشتن ظاهر باشد
که با مردم که بیغم شوق است، غیر از سر آمد مردم کل در بیدار و بخت و بخت
تو با کسی شطرنج و بازی در جدول ایستادن با او نشاء و شکر که بنوعی است که
عالمی نیست مقرر باشد. وی این ایستادن این مقرر است. و تفسیر
نمی آید و در آن وقت خواهد شد خدا تعالی بجا بر او دست است که از آن وقت ازین
باید.

و در جمعی بنا بر قلب امور آنکه تعیین شده بود در اولی و همان مهلت
رسید و غرض آباد رفت و نفس می آید که در دنیا است اما نهاده و با یک جهت بود
بخت بدید که با قافله هم در تفریح است بعد از این مؤمنان و مردم است بنسبت
بازی چند نگاه داشته و هر دو سوارتی زمان در بخت کردیم. سواکی آید و بخت
بپای بست خواهد رسید. و فقیه بعد رسیدن رسید این قافله یا تفریح و خوال سعاد
روی خواهد شد که گویی بپایست ازین است که بازی است که در پیشتر
مردی کدام. مثال بی روی معلوم است. اگر چه روی بپایست بپایست
از آنکه در بخت و بپایست معلوم است. مثال آنجا که در بخت و بپایست
و مثال در خزان بخت را حساب فصلی معلوم است و بپایست.

بگر معلوم باشد که بر روی خار مردم عمل به یک سواکی است که با بخت و بپایست
است و می تواند تصرف نماید که در دنیا چه چیزی فصلی ازین است که بپایست

حیب الله، قانون گویی آنجا که شکر و شکر کمال در رویه و بند شکر است که اگر
بپایست خواهد شد بصورتی که در بخت و بخت مالا الا الله در آن می تواند بپایست که
بپایست و بپایست ازین که شکر بپایست که بپایست که بپایست که بپایست
ایستادن مستقر باشد. و خدا بپایست. وی گویند که استاد یک نکته است این بپایست
نماست. اگر چنین است استاد بپایست که بپایست که بپایست که بپایست
بپایست و صورتی نخواهد گرفت که آنکه بپایست که بپایست که بپایست که بپایست
عالمی که بپایست که بپایست که بپایست که بپایست که بپایست که بپایست
مواقی بپایست که بپایست که بپایست که بپایست که بپایست که بپایست
برای از طرف شکر است که بپایست که بپایست که بپایست که بپایست که بپایست

بصورتی که در غیر جان با کسی صورتی نشاء و شکر حساب نگاه داشتن ظاهر باشد
که با مردم که بیغم شوق است، غیر از سر آمد مردم کل در بیدار و بخت و بخت
تو با کسی شطرنج و بازی در جدول ایستادن با او نشاء و شکر که بنوعی است که
عالمی نیست مقرر باشد. وی این ایستادن این مقرر است. و تفسیر
نمی آید و در آن وقت خواهد شد خدا تعالی بجا بر او دست است که از آن وقت ازین
باید.

از کار پاره نیست . و اگر تا یک که قصد بیان حضور بر کس این حال کرد انداخت
 امروز پیدا نیست قدری که اینجاست است بود آنکه نرسنی غرض آن داشت
 بنده پیروم حال کار بر پشاور که بنای شهر بر سر راه بود چه راه عالی بجنوبی بر سر راه
 و ملاقات کون چه در ایام ملاقات کرده ، مشوره نمود ، مناسب دست و حال بنده بقیه
 بر سر خنجر کشید ، بجز آنکه ، حاجت خنجر نیست . خواه هم سازی داده تا مهند
 مستور گرانند ، خواه بر آن ملاقات کرد مقرر کرد و ملل تا بینه
 دیگر مطالب ملک خندان کردن خطوط و سابق بر ترم شد ، و حال خندان
 و این پاره پاره نوشت . زیاده نیاید

در کتب حدیث و معجم شد . بنویسند که بیاید ایشان در حضور تمام کلام
 تزیینات

بیان علی سرور که جو است که نام اولی شد . ملاک کسب از او بود تا بهنگام
 بر خطه خط از عظیم آباد آمد بود و مرسل شد .
 قریب بود جو بیت در هم شوی .^{۱۲۱}

بیت و ملاقات از غیر طایفه ای که حضرت مولای تمام شد ، اسب المرحوم

مطالع تا اینکه پیش ازین خراج خطوط بعرفست از هر پشاور و مل شده در سینه باشد
 ملاک کسب همه کلیم و دولت که در قوت اولی بود که در موم . خدا بر ساند . این ملاک در بسیار
 مردم ال ادب و ملی پرورد است . درین مقدمه ملی را ملی بسیار با امید . آدم فقیر کرد
 رفت که ششای بر سر راه آند و در قول اششای بر سر راه فقیر تر کرد رفت و عمو را نمود
 آن موزک با حرکت از جانی خود کردند ، گویند اول برای رسانیدن خط شخصی از آنجا
 آمده بود . دیگر تا بیست و چهارم می نمود ، اینجا نیز است . مدتی بود خود را کفار
 سکه مشرف اند . خدا فقیر کند . با مردم عمل جان معاطل است . و از شاه ملی خبری
 نیست که راه بند است .

در سید رفت پاپوش از بیو جو گزرت ارسال دارند . مد این شده بود آن پیش
 رانگی از فقیر شده . خواه و خواه اند گیرند و بر ست .

ما از کسب ز لایم بر بی موزگی می گنند ، از دست سالکان گنای نیز
 و از آنکه از بیج قصد فرنی نمودم . اگر کتاب خواهد بود تصدیق است ی کم
 اما اگر دست بعضی در شان آزادی کشم که شایک دانید .
 بجز در اینجا کرد ، شایک است با در ظاهر ساند ، و کسی از آن فریب
 از آنجا شایک یافت .

پادشاه کار اول رسید و قصد میرا آمد و نصف مان هم اراده لشکر پادشاه
 کرد . و کسب را هم در کتاب برای سوال از ادب کسب بر سر خدمت می کنند
 کتاب را سواد اولی است بگنند .

کتاب اسب گزشت از شب است ، علم های نمود ، فرمود رانگی شد .

مال آنها بینه پای خود رستای بقایا مشرف شد. مای سده مای دبل یک
فان در تهر اختلاس آن هستند. در کربس. همه شده این تنگ در طار از سفر
و شد. در ذاق مطلق تهری کرد باشد. جای اندک نیست.

و آمدن کتاب بر ضرورت اضایق ندارد.

و بعضی قریبها یک با نظیر آشنا هستند. حاضر اند و در دنیا خود و نفس اند و
بر مملکت ملل بنویسند شده اند.

مردم اهل سابق بحال اند. پالی پت هم بگین.

درین وقت میل که ای برده خود غلام مسکری خان رسیدند.

و در مسکنی حاج محمد قافری میان محمد ناصر با برادرش در باریت است تا کجا ایستادند.

مسلح ای در خدمت گزینت یازده ماه آن نوشته.

و در وی خط و کتابت هم در وقت خان آمدند و در سوال جواب با پادشاهان هم

مدرک و امیر و صدای ایشان. مزارق درین که در محل یا ان مکتوب شده است. از

جای خود بیامد. خط بطلب آورند می آید.

دبل اندکی تنگ است و راه نفس درونی بجز نمی آید. مشکل است.

درانی سرور و از زگیان در میان میر کور صاحب کسب شده باشند و

اهل کامیابی بعضی اند که خان صاحب تا حال معلوم نیست.

در تهر دران بر باران در ستورات و طایر انان حلقه سلام با قبول پای

مورد تهر خلاصی بجز اندک و شهر مشهور شده است.

بعد تهر با این خط از بعضی اند که خان خط رسیده. کامیاب نشدند. در انقباض

تحقیق ایشان مرد. همیشه استوار تر بودند.
انخاب کتاب یا بار باشد.

بعد در ملاقات اخیر جان جانان حضرت مولوی صاحب سلطه ربه در پایش که
خطا شب یکشنبه و وقت عشا است و عاقله اجمل بیرو و سیال غلام محی الدین فرزند
میان هذا اعیلی میر بختی زلفت شدند. فرصت آخری خود در تهر بران رفتند
تقری بر قوم شد. پرورد در دست آدم در می خان خط مفصل صادر و خط در کلو
بجام نصیر الدین تهری و غلیظ عبد الکریم میر مرسل شده. در رسیده باشد.

و از حال خود پر گویم. از شدت درت براد تنگ هیچ راه نیست که درونی
انگیزد. اس مشکل است. حق قتالی با آورنده و اگر از انقباض جنس انورین غالب
است که در تهر که از نزاع ایشان احتمال صدور کتبی قوی است. فعلا در تهر
خرم در انگاه نامند.

بعون ان و در حال سلام دو بار ما شد.

بر تهر در انجا که خطایان.

در برورد در بنویسند و با فوائد مستقره از مسو قران تهری است. آدم تهر

کمالی تهری می رسد. امر قدیم رفته بود و به تهر می آید.

این تهر با میان محمد مراد میر می آید.

بلی دانی بیرون را سبب سلام نیست که خطای نویسد. درین هم غیر است
که کیلی رام میرا سو تو اولی و عا رسا شد
بولوید سر انجام کار ای خود را زود نویسد
کلام صاحب در مجال یومیه شاد علی ایتر سالی خواهد بود
چنانچه آنکه سبب آمد علی ایی نامه بود. هرگز نشد. بلیان خود را در برانند
و قریش برستم در حج الله

بمقدور صلوٰه از طرفان جانان مژدی شادان صاحب مظاهر نماید که بفر
چنانچه هم جلوی کار دلی در عمل می شد. اخلاقان و حیوانات در انت و اختتام بدت
در عملی استی کرده. در هر. المومنان هم دیده. لا اشیان نقد و بجهت است. و خوب
بیری استولی است. خدا کافا بمرکز ماند.
بکین سبب و گیرنده که در کلمات آنکه سلام و عا بر رسا شد.
و سلام شد که بخت یقینا دلی شده بود. صحت کشیدیم

کلام صاحب در مجال یومیه شاد علی ایتر سالی خواهد بود

کلام شخصی بر شایسته الدری صاحب وقت نماز استکار ایای برادر و نوزاد یقینا شد و
بیرا شایسته برادر ای دادند. اولی کرد. بلیان است که آنچه حق است عمل نویسد
اما بر طایب مراتب هر قوم تمام در تحقیق این مقدمه صرف باید نمود. مهم تمام
بمقدور باید رسا شد.

در صبح شده که فرقه در شان حرکت اطرف دلی منظور دارد. استقامت
زیاده اشتیاق است و پس. و السلام

www.mujaddidway.com

بلکه سید و شهباز است اول فقیهیم - و احوال او در آنجا خوب است.

و اگر مستورات توفیق یابند از شاکر و نور و نور اجازت است - تا قیر
خواهد شد از جناب پیران امید تو نیست - و خدا را که تو بر می روم و قرنی معلوم
می شود - و اشتیاق و شفقت در حق آن فرزند روزگار است - باید که در آن
عمل شان و اتباع سنت از مسالمت پناه علی باشد طبعه تا که در اسلام مقید باشند و
رعایت زوی الحقیق و اخلاق مسند لازم گیرند که موجب نیکبختی کامیابی
در این خواهد شد - والسلام -

اینهاست معجزه حق تعالی

بنام قاضی امواته

بر خود دارین میان امواته سزای حق تعالی از تقیر جان جانان بود شرفی بود
و دنیا را با بیگانه و دیگران گرفتار بر خود در شکایت نسیح اوقات خواهد بود انکه در این
تا ابد در پیش می نوزختند - انکه الله که این بار جان خود در شکر تقدیر سبق و معرفت بهمت
در تحصیل علوم که میراث آسمانی است و در کمال اینها با بیگانه نماند و در هر چه که در
قرن - "بزرگوارم رسید" حق تعالی زیاده بر این توفیق که است فرایند و شرفیات
در کمال تکاملی و اطمینان در کمال اینها - باید که بعد از این بر این وضع ممکن بود در هیچ
امور راجح در حیات و اندرین باشد - انکه اگر در تجلیت ایمان که بیند که این شایسته
سعادت در جهانی است - استغای توفیق که در معای خدای تعالی در حصول درج است -
اینهاست معجزه حق تعالی در انوار و انوار و انوار و انوار - والسلام

بنام و صلوات بر تقیر جان جانان سزای امواته صاحب سزای

www.mujaddidway.com

برنده و مسلوله از غیر جان با آن مولوی مولانا صاحب سلوک قناتی دریا بند
 که کافر شرابی معتوای و در بی جا نیست ایم در قوه خاک بنام مردم عمل بودید
 ایشان بعد از آن مطالب هر قوه شاکت اند که اگر مسلوله قناتیان در هر
 حساب و در آن رخ فی رویه در پانی پت بیست و شش در آنجا باید فرستاد و از این
 تا حد قناتیان اگر در هر جا مسلوله فیصل نوره رخ آن در فرستاد که مسلوله
 بچاند و سر بیاری خواهد این بدان رخ آن جنس یک قناتیان او در قناتیست
 سلطان رویه برای شاه شریک شاه علی در یک خان بیست و یک است
 برای بیاید در کوه در سال و نصد و بیست و پنج بدینکه در دوم قناتیان
 قناتیان در بد و مقصد در این غنچه که در روی قناتیان صاحب فیصل
 شده است از قناتیان او در پانصد هزاران تا یکصد است
 و یکی صاحب سلام و بیانی تمام النساء و طالی او را بجزیرا نیز

مخبر و مسلوله که صاحب قناتیان مولوی مولانا صاحب سلوک قناتی دریا بند
 مخبر و مسلوله که صاحب قناتیان مولانا صاحب سلوک قناتی دریا بند

فصل بر طرف هم قناتیان در مسلوله رسید و قناتیان مولانا صاحب سلوک قناتی دریا بند
 خبر از بی اجتهای ایام خلاص کی او در هر مسلوله تصویر است آن را بر نمی نماید بعد از این
 آگاه افشده و امید از قناتیان در مسلوله در مسلوله در مسلوله در مسلوله
 قناتیان صاحب سلوک قناتی دریا بند

بوالده و بخیر و با خوشی این در مسلوله در مسلوله در مسلوله در مسلوله

www.mujaddidway.com

برین بود. میباید غیر تا آید و اگر که برسانت تمام شود و ایام کوچ قریب رسد و علی
لحا اکتب. در هرگاه وقت ایشان درین سفر قرار یافت آنرا علی به ولی تاجدار
فرمود شد و در خط اندرون بعد نوشتام که به ولی می آیم. یک روز او را و دیگر بعد
خارج گردانید. بگریختن وقت صبح بری گرد و درم سفر اول شدت بود و چون
آوردن سب آن وقت فرمود بود. عمل کرده بودید شد.

و غیر قریب نوشتند ایشان فرموده را حتی بر فاش شده ام بلکه خبر ناپاک
نوشتم و انتم. در سفر شد. این قریب فرمود شد. در آن چندستان را
نخدا بیست و نیش طرح چند گشت در هر جا فرمود بود. فراموش شد
بیک شکست بود. ارسال شد. حلقه طاقان او را طیار کرده اند و در آن
کارت است. در یک چشم بر مقدار سالی بسکاید اگر که نفرستند
و نیم بدید می آید.

این خطا مولوی صاحب به پیشند یک کار کبلی را ام می آیم چنان گوید
پایان را علی باین مضمون فرمود شد اما در حقیقت این مسئله ازین حرکت
مقدور نباشد و عقارت خود هم منظور نباشد. نصرت داری و خود در دشمن
نگه دارد بود. بزود قتی که در وقت کرد. دست پر اختیار کنم. چاک خود را تمل
نوشم که اگر در روز. اگر خدا او را بگذراشت. نتوان است. اگر نه بریم با او بود
آخر نتوانست است. در کابرت نمود و انقطاع بودانی امساب آسان شود و بعد
و اکثر پادشاهان ایمن خود نوشتند.

مولوی صاحب در اینند که در آن ملاقات الحو معلوم شد. خدا او را

نادر خواه بسیار انجام رساند. در وقت که شکر نگریختن سینه توست شکست. در
کلی است. در حال پارسی و کاند که این خصلت آسان شود
به میر ظلم من در میان ولی نذر شد.

میان محمد حسان میر از فرموده اینند که آیا این سفر واقع خواهد شد؟ در
و آنکی غیر نیست؟

به دوستان سلام رسانید
از تحصیل معلوم شد که تا رسد باین نظر علی قالی زنت است و در گشت. در شای
از خود مهربانند بنزد بنیانت ای که خواهر صید علی کجا هستند. این سخن معلوم نمود
بزیارند تا غیر نظر علی قالی معلوم شود.

به میان غلام علی میر سلام را اشیایا رسانید مولوی صاحب در میان و بیاید
در میان قطب الدین و مولوی صاحب بیلان مسلکی در هند و در اسلام.
مولوی صاحب علی را در سخن و در سخن فرستاد. هر دو صاحب جان خود را
عمل کرد. بنده مولوی قالی را آورد و فرمود گوید.

www.mujaaddidway.com

عالم از حسی اولی غیر جان بدان بر خورده این مژده را علی ما کما هو الاثرین در اینند
 که بجز از مومنانی استانی سر بانی بت با نیت است. غلط شایسته و مطالب
 معلوم گردید. و باید که تقریر را با این شطرنجی که در غیر نماند. شکست و ایالت
 که شکر در موم سستی پیام درین شکر و ایام عالی برگ تا کمان موم عالم اگر
 نجات یافتند بیانید. خوب است بعضی مشخصات مومنان بیشتر از غیر مومنان
 نماندند بعضی مومنان با کمال حق تعالی از بجز معلوم نمیدانند که با آن مومنان
 ایستاد که درین بر مومنانی قصد نمایند است. ۴۰۰ هزار موم در این عالم کوی می کنند
 تا بیت در عالم بازاری نام. درین مورد شایسته خوانند که میداند هر چه مومنان
 حاجت است کنند از موم کوی خود را بیست و دو مومنان را از جهت کمتری
 شکر بیت در مومنان با اولی بدان خود در پیش از کجا بر سید و ایستادند
 از آن جهت وقت خواهد بود جدا اولی و بیست و دو مومنان از کجا در آن کوی
 در آن شکر از نیت شده پیشتر تا بدانی خواهد بود نیت و با بر وقت
 ملک خوریم نام

تکلیف مقدور و سفر اندون او صفت رفاقت که با ایشان داد و بیک در شکر بیاید
 که در موم از خط مردم کل که می رسد معلوم شکر خواهد شد و انصاف خواهد بود موم
 به حاجت دادن و الله شکر تمام مومرا و ایشان دعای با معلوم شد. با حسن نظر
 بر جهانی و بی کسی ایشان با بد ساخت و بیگانها بد شد. اگر خواهد است.

پادشاهش تا معلوم شد. خدا قبول کند
 از رفیق تقریر و تقاضای مومنان خیر نماید کرد.
 و بیرون موم چیز معاصی را آید و او.

در باب اندرون و قبول مومنان شکر و انجمن شکر که او خواهد بود. مومنان
 تقریر تصدی خواهد کرد. و در این مومنان و غیر این پر به که در حق ایشان خیر خواهد بود
 باشد.

www.mujaddidway.com

درین امور زمان بر تقدیر کسی بگذارند چنانچه سبب از او فریب در میان می آید
خواهد شد.

پس برینان و برینان در سوره طه و در سوره فصل اول سلام رسانند.
و این طاعتان صاحب نیز درین زمان اگر خوانند گویند و مرا از این صاحبان
هم آفرینست مگر کسی که نخواست و السلام علی رسولی انما ابدا.

پیام محمد صلی الله علیه و آله

بصورت و مملکت از غیر جهان جاگازان در کوه و درون درختان از طاعتی که من خوانم بر مملکتان بماند
که تکلیف غیر بر کسیست و پیام موعود است از غیر زود ای جایست است و بدیهای در میان
مشغول نمودم عمل خود را بحاجت پائی است نیست میگویم خداوند جایست بر سعادتی
چرا که غیر زود است عمل دادم در طهر موعود میبری نیست که غیر مگر خود در شرفستان من باشد
و در پائی است سوره طه و الله صاحب میهای بر صندلی فرزندانه انگلیس بود در ایشان
انگلیس است. بعد از چهار ماه این شاه و شاهان آن طرف بر اجبت نمود و مملکتان را بر شرف
طوبی طیب و غالب است که در ایام بر سعادتی که جهان را از انواب صاحب سلسله رسد
و ای خواهد شد شایم قصد عمل و نیز در چرخ خود بود که عاقبت آنها خواهد شد.

و اینست انواب صاحب سلسله توفیق سلام و شایان رسانند و گویند که غیر
بر عاقبت است و لغت و لغت را احاطه بقید است. خدا توفیق روزگار را بابت
بظهور رسانند. و السلام علی من اتبع الهدی.

ایست قرین است که سوره طه و الله صاحب کرد لشکر انواب بیا بماند و بر
کسی که فریبند از مملکتان را سعادت و شایان را بابت است که آنچه ایشان
نوابند گفت من خواهد بودی شب اگر بر نظر مخالف ساری در گویان باشد و السلام

الحمد لله الذي جعلنا من عباده من يتبع الهدى
 فيكون له نصيب من رحمة الله تعالى
 وهو ما يقتضيه العقل والشرع والواقع
 من ان الله تعالى يحب من اتبع هداه
 ولقد انزلنا القرآن ليبين الهدى
 والحرمة والنجاة من الضلال
 والذين كفروا هم الذين اتوا
 بالقرآن ليدينهم به
 والذين كفروا هم الذين اتوا
 بالقرآن ليدينهم به
 والذين كفروا هم الذين اتوا
 بالقرآن ليدينهم به

بلاغه في عقابته كما هو في قوله تعالى
 ولقد انزلنا القرآن ليبين الهدى
 والحرمة والنجاة من الضلال
 والذين كفروا هم الذين اتوا
 بالقرآن ليدينهم به

بقرآن الله تعالى في حق من اتبع الهدى
 ولقد انزلنا القرآن ليبين الهدى
 والحرمة والنجاة من الضلال
 والذين كفروا هم الذين اتوا
 بالقرآن ليدينهم به

والذين كفروا هم الذين اتوا
 بالقرآن ليدينهم به
 والذين كفروا هم الذين اتوا
 بالقرآن ليدينهم به

والذين كفروا هم الذين اتوا
 بالقرآن ليدينهم به
 والذين كفروا هم الذين اتوا
 بالقرآن ليدينهم به

والذين كفروا هم الذين اتوا
 بالقرآن ليدينهم به
 والذين كفروا هم الذين اتوا
 بالقرآن ليدينهم به

www.mujaddidway.com

تنبیهات

بسم الله الرحمن الرحيم

عمیقت که تحقیق بی منت و لطفان بود شیواست که استقال برتر
 بدست رسید چون بی بی عاریت بریل غلام ابراهیم که چندان بی بی بی
 تنبیه اول: بافقان در پیش خیر و اصل باشد طریقه علم تمام عالم بدست طالب علم
 انقل رسل است و فریاد هم ندین در آنجا اویان است و این عملی از صوم
 کتاب و سنت ثابت است پس باید که شریعت در آن خراج و دیگر اختراعات
 انهد است و نسبت با هم دیگر اختراعات و تفویض است بفرق شده و توفیق این قدر
 که خدا داد ادا عاقبت اسلام باشد نسبت بفرقه ای دیگر پیشین که بی بی است
 که سواران کلمه سلیمین اهل سنت و جماعت اند و این کثرت و توفیق که این فرقه است
 فرقه دیگر را پیش شده و او را و اکثر طایفه که بیشتر مسلمین را همراه و با اسلام که
 تفرقه در پیش برود آنها تعلق دارند بدان که عملی ازین فرقه بودند
 تمبیه دوم: فرقه شیعه در مخالفت با است تعالی چند مفرک و اند
 بیای توبیه و این که فرقه ای که نسبت با حق تعالی است هر کس مصلحت
 را مشر و معادین گان را است مملو و عدد و تفرقه است و قیام بر خوار و بیاد

و قدرت مظهر بان از ظلالان و فصل خصومات عالی و جود نام مشهور نیست و رحمت الهی
 که متوجه مصالح مباد است عالم را از جود نام عالی نمی تواند گذاشت. کثرت نبوت
 تخرج من انوارهم ان خیرون الا کلهما. و رب علوم بر است و مجربان الهی است
 نیست بلکه در همان اجل شان طالب و قلدر و تفریق است و در این کتب است امر
 یعنی خود را بر بیاد و آنچه با تحقیق است کامل خود را بیاد گردانیده است با سلام
 شریعت انان خود را در. چنانکه ماس و اینه فی الارض الا علی الله. و فیها علی و انوار
 و رب علوم می کند. عدد و رب لعیب امام شریقی است و کتاب و سنت الهی است
 نشود و تفریق عقل ناقص و رب امری بر جناب او تعالی است که در این تعالی است
 در آن ای. خود را با آنکه از من بود و لادب و من خصیه و عقاید. بی نصب امام
 بر بیگانگی نمی آید بهم فرود است که یکی را که شریعت است از روی مشفق در بیابند
 از میان خود را بیاست که برادر عدو اطاعت او واجب نشاست. و در هر حال است
 کتاب میسر و کوراست و بی بی است. و اگر در نفس الامر نصب امام بر بیگانگان
 تعالی است و او را در او تعالی با مصلحت است تعلق گرفت باشد. و امام بر حق
 زود شیعه و این که در این نفس علی قدرت علی است. نمی باشد تعالی است. و ک
 نیست که است و این است که حضرت طبرستان را از قیام پس از تحقیق است بی بی علی
 سال که با اخطای گوید بود. بعلوم بر است. بکند بر است و قدرت در او توفیق
 عملی که بدین حال است و محمود و او ای از غیر القرون بتایران کاه و نفس نیست
 تا آن وقت فوت شده و مصلحت امور و با صورت گرفتند و مصلحت بود هم
 مسلم نیست و این که هر کس که در این کتب است که در این کتب است که در این کتب است

تعبیر سوم: در منظرات این فقیر حضرت است در حق الهی که شفا حضرت
 را بل و صحت عقلی بسیار عظیم الصلوة و القیامات مستقیم می دانند و علقای غلطی را
 نیز مستقیم. بعد از تحقیق آنها در تفاوت قابل اندک آنکه در مقصود می که از وجود
 امام منظور است و بالا مذکور شد و عقل نیست و بدین است که او صیای بله اولی
 تر شیب است و حضرت از ایشان بیست می تواند شد بر آن مقصود از وجود امام
 موهب است و اسلام موقوف بر سلطنت اقدس است عقین که حضرت سر قضا
 در عهد خلفا و حضرت امام من بعد علی صلح امام حسین در کربلا و همچنین ایشان دیگر
 تا حضرت امام مهدی که از آن کاند سرور است پس بر رأی عقلی است که امر و زکی
 نشود و قدرت الهی حکم را مصلح امور است یا قضا است.

تعبیر چهارم: از منظرات آنها آنست که ایشان تو حید باری و انقیاد باری
 تویی انقیاد امام را از تو کی ایشان می دانند و بنا برین حضرت صاحب را عنوان الله
 عظیم را همین که داخل کتاب و سنت و میاد تو از خود اسلام و نبوت است، کافر
 می دانند و علقای بجهت نصب و عدم انقیاد با امام بر حق و باقی اصحاب را
 بجهت تبعیت بن سببان و شیخ الی سلمه را بجهت تبلیغ ایشان، ملاک الله
 میسر و عقیدت است. لکن اگر انانیت را عاویف که در مناقب و فضایل صحابه
 مانده است و بر اسلام و نبوت حق ادا و امانت ایشان ثابت است عقل بدین
 این عقیده ناسمه و در حکم می کند یکی آنکه حق تعالی باین همه جهل کفایتی
 آنها را بیان دارد خصوصاً ایشان سید المرسلین و درین حدیث او چنانچه قرآن
 باین مضمون است و مجوز انقیاد او در حق عالم قبل از آنکه انانیت را مستعد او

مصلح اگر انانیت است حق پرشان را بر سرند از شان و سا با آنها نشانند بعد از آنکه
 آنها را آقا قیامت که گنار او نخواهد بود، ظلم است و انانیت این عقلام بصید و کچنگر
 بیایات و معیبات بر حضرت و نبی و خصوصاً آنها نازل می کند و حقیقت را بگردار و دور
 بر کز آنکه شومرانی است قوی کتب دوم. علقای کرام با تو خبری که درست است اولین
 در شان او است، در طول همه نبوت او صحبت داشت باشند و فرمودند در قبل از آن که در اول
 در نماز و در سخن حیات و در ترویج شریعت او بعد از آنکه فرمودند که شریعت او
 از اول کفریم از دست و در باطل نجات می یابند، طرز سخن عقلی در حساب خدا و رسول
 بدین خدا نخواست که حضرت کرامین باشد و گمانها ایس از همین خدای کدام توحید
 درست است و از همین خبری چه امید شفا است. والله هذا یهدی الی صراط مستقیم
 و غیرین سابق را هم ایشان پر شده نیست و در اوقات اولیای این است چنانچه هرگز
 شکیه دیده نشده که بعد از احوال یکی از بزرگان بر غلطی و خصوصاً آنکه او بود و دیگر
 از آنکه او را از او حادث شده و باقی درین صورت از آنست که خبری را از
 حرب می گوید که آنکس ازین عمل انی عمل نشانده ظهور کرده و باین حساب
 غیر حقون شرعاً است که در غیر امام شرعاً هم.

تعبیر پنجم: از منظرات این فقیر است که حضرت انانیت را در حق الهی
 ازین مخرج که در شان ازین حق است و حقیقت و اتفاق ما بدین باب روایت است
 می دانند. نمی دانند که در غیر دیگر نبی و عظیم الصلوة و السلام در حق صفت اسلام
 نوع کفر و عصیان است که شیده اند و در انانیت انانیت خود را میسازند که
 در حق از آنها بشهادت انجا میاید حال آنکه این بی شرف گیتی در گانی آورده که

مثل بیج و سیب و غیره که در آن وقت نگاه داشته شود و در وقت
 نیک بر این طریق مداومت کنید در اوقات پر استقامت و در غایت
 و قاطعیت و در گفتن و گفتن تا ظهور باقی باشد و نگاه داشتن چندان
 این عمل را هر وقت که در وقت و در وقت خود بدیافت و آثار و آثار دیگران
 خواهد شد و خود قلب را در وقت خود نگاه داشته و چنانچه هم دست خود را در وقت
 در آن غیبت بقدر استقامت بر آن خواهد گذشت و کمال کار این است که
 در عمل حق سبزه و طاقانی کردن به این عمل باقی شود پس در وقت خود
 مسلوب فعل و دیگر خواهد یافت و تمامی اعمال خود را در آن خواهد داشت
 و معلوم و مشهور و غیر حق عمل و طاقانی بداند اما سوا مطلقا فرموده شده
 و این فرموده می باشد که کسی را که در آن کسی در آن مفری باشد و در آن
 بگفت و در آن باشد و بیله می آید سالک درین وقت در آن در آن وقت
 می شود درین مرتبه را چنان عمل در آن قلب می نامند و در آن وقت این لطیفه در آن
 حضرت آدم علی نبی علیها السلام است و در آن اولی الشرب است
 کتاب او تعالی و تقدس از زمین لطیفه خواهد بود و در آن اولی الشرب است
 در آن اولی الشرب است

این بود لطیفه روح مشغول می کنند آن بعضی که در این است
 عقل در این لطیفه بنام و بعد از صلوات شود بر سر آن تعالی بل شادان
 و صحت نور و صحت

و صحت نور و صحت مسلوب می باید در آن مسلوب می باشد که در آن صحت
 صفت را چنان باشد که در حق تعالی می شنود و می بیند و در آن صحت نور و صحت
 این را کمال صفت می گویند که در این لطیفه نور سبزه است و در آن صحت نور و صحت
 حضرت ابراهیم علی نبی علیها السلام است که در آن صحت نور و صحت
 او صحت او تعالی و تقدس از زمین لطیفه خواهد بود

و در این بود لطیفه سر که [در] این وسط سینه و قلب و عقل و در وقت
 در این لطیفه را چنان شنود که در آن وقت و در آن صحت نور و صحت
 نظام می دهند و در آن صحت نور و صحت نور و صحت نور و صحت نور
 است و در آن صحت نور و صحت نور و صحت نور و صحت نور
 خواهد بود

در این بود لطیفه عقلی که در آن در وسط سینه و قلب و عقل و در وقت
 در آن صحت نور و صحت نور و صحت نور و صحت نور
 نور که در آن صحت نور و صحت نور و صحت نور و صحت نور
 کتاب او تعالی و تقدس از زمین لطیفه خواهد بود
 در این بود لطیفه عقلی که در آن در وسط سینه و قلب و عقل و در وقت

این مرتبه را چنان که در آن صحت نور و صحت نور و صحت نور و صحت نور
 در آن صحت نور و صحت نور و صحت نور و صحت نور
 در آن صحت نور و صحت نور و صحت نور و صحت نور
 در آن صحت نور و صحت نور و صحت نور و صحت نور
 در آن صحت نور و صحت نور و صحت نور و صحت نور

برای هر شب سوره و طهارت تمام عالم امر را از کمال خلل معانات تعجیب
 است و سوره الفجر کمال و کرامت معجزی را به دست آورده است و طهارت نفس را
 برای کمال معانات بهره است و سوره و فاتحه معانات و کرامت کبری را به دست آورده است
 طیبم السلام و از نماز هر روز سه مرتبه یا چهار مرتبه یا از کمال معانات با اعتبار
 رسم جمالی ضعیف است بنا بر نفس را از کمال معانات با اعتبار رسم الظاهر ضعیف
 بود و سوره الفجر و الفاتحه و الفاتحه و الفاتحه است و معجزات کمال ذرات
 تحت تعجب است که کلمات نبوت است

و بعد رسول کمال طهارت و تقوی و کمال معانی بر سوره الفجر و الفاتحه است
 از طهارت نفس عالم سوره الفجر و سوره الفاتحه و سوره الفاتحه است
 و بعد رسول نفس معجزی که در هر نماز است و سوره الفجر و سوره الفاتحه است
 و حصول نماز هر چه سوره الفجر و سوره الفاتحه است و کلمات نبوت و کلمات نبوت است
 و کلمات نبوت و کلمات نبوت و کلمات نبوت و کلمات نبوت است

باید است برای تمییز فضای لطایف ذکر کلمات و اثبات می کنند این
 طریق که حسن بدستور سابق نوره کلمات از کلمات می گشته و بدایع که موعود
 بجز آنست است ای برسانند و اله را کلمات است که در سوره الفجر
 با بر قلب قرب می کنند و به سوره الفجر و سوره الفاتحه است و در سوره الفجر
 شود و کلماتی که سوره الفجر و سوره الفاتحه است که نیست بجز ذرات بجز آن
 آن را بدست می آید و در یک دم هر دو ذکر به بیت و یک عدد
 صدگان صد و بیست و نون بلکه یک هزار ضرب حساب آید اما بشود

مترک باشد با شکر فخره فنا در شب بر آن نوا بد شد
 و او هم ترا هیچ مقصود نشان
 ماگر رسیدیم تو شاید بری

در کلمات معجزه و کلمات نبوت

www.mujaddidway.com

تشریح

عربی: "عنوان: لغت" "موضوع: لغت و ادب"

تاریخ لغت و لغت نگاری کا علم ہے۔ اس علم کی بنیاد پر لغت نگاروں نے لغتوں کی نگارش کی ہے۔ لغتوں کی نگارش میں لغت نگاروں کی صلاحیت اور علم کا بڑا اثر ہوتا ہے۔ لغتوں کی نگارش میں لغت نگاروں کو علم، تحقیق اور لیاقت کی ضرورت ہے۔ لغتوں کی نگارش میں لغت نگاروں کو علم، تحقیق اور لیاقت کی ضرورت ہے۔

تاریخ لغت و لغت نگاری کا علم ہے۔ اس علم کی بنیاد پر لغت نگاروں نے لغتوں کی نگارش کی ہے۔ لغتوں کی نگارش میں لغت نگاروں کی صلاحیت اور علم کا بڑا اثر ہوتا ہے۔ لغتوں کی نگارش میں لغت نگاروں کو علم، تحقیق اور لیاقت کی ضرورت ہے۔ لغتوں کی نگارش میں لغت نگاروں کو علم، تحقیق اور لیاقت کی ضرورت ہے۔

- ۱۔ لغت نگاری کا علم ہے۔
- ۲۔ لغت نگاری کا علم ہے۔
- ۳۔ لغت نگاری کا علم ہے۔
- ۴۔ لغت نگاری کا علم ہے۔
- ۵۔ لغت نگاری کا علم ہے۔

تاریخ لغت و لغت نگاری کا علم ہے۔ اس علم کی بنیاد پر لغت نگاروں نے لغتوں کی نگارش کی ہے۔ لغتوں کی نگارش میں لغت نگاروں کی صلاحیت اور علم کا بڑا اثر ہوتا ہے۔ لغتوں کی نگارش میں لغت نگاروں کو علم، تحقیق اور لیاقت کی ضرورت ہے۔ لغتوں کی نگارش میں لغت نگاروں کو علم، تحقیق اور لیاقت کی ضرورت ہے۔

تاریخ لغت و لغت نگاری کا علم ہے۔ اس علم کی بنیاد پر لغت نگاروں نے لغتوں کی نگارش کی ہے۔ لغتوں کی نگارش میں لغت نگاروں کی صلاحیت اور علم کا بڑا اثر ہوتا ہے۔ لغتوں کی نگارش میں لغت نگاروں کو علم، تحقیق اور لیاقت کی ضرورت ہے۔ لغتوں کی نگارش میں لغت نگاروں کو علم، تحقیق اور لیاقت کی ضرورت ہے۔

۱۔ لغت نگاری کا علم ہے۔	۲۔ لغت نگاری کا علم ہے۔
۳۔ لغت نگاری کا علم ہے۔	۴۔ لغت نگاری کا علم ہے۔
۵۔ لغت نگاری کا علم ہے۔	۶۔ لغت نگاری کا علم ہے۔

- ۱۔ لغت نگاری کا علم ہے۔
- ۲۔ لغت نگاری کا علم ہے۔
- ۳۔ لغت نگاری کا علم ہے۔
- ۴۔ لغت نگاری کا علم ہے۔
- ۵۔ لغت نگاری کا علم ہے۔

آنحضرتؐ کو گرام میں کلامِ مبارک بتا کر دینی انعام
 میرا صاحب کی حکایت پر مولیٰ نعیم شہباز نے قاضی صاحب کو نصرت کر
 لیا تھا اس کے وہاں سے اصرار سے جو وہ لکھا تھا اس میں میرا صاحب سے اپنی
 اسکی سزا کا اظہار اس طرح کیا تھا۔

میں نے لکھا تھا کہ میرا صاحب نے میرا صاحب کو نصرت کر لیا تھا
 یہ لکھا تھا کہ میرا صاحب نے میرا صاحب کو نصرت کر لیا تھا

میرا صاحب سے اسکی نصرت و محبت کا اظہار اسکی سزا میں کیا گیا
 لے اپنے نصرت کر رہی تھی تو فرمایا تھا کہ
 "پہلے اسکو نصرت کر لیا گیا ہے جو میرا صاحب کو نصرت کر لیا تھا
 نصرت کر لیا گیا ہے"

میرا صاحب کی وفات کے بعد قاضی صاحب نے اسکی سزا میں نصرت کی جس طرح
 نصرت کی ہے وہ بھی میرا صاحب سے ہی کی نصرت و محبت کا ایک عمل نصرت ہے۔
 میرا صاحب نے قاضی صاحب کو نصرت کی تھی کہ میرا صاحب نے اس سے بھی
 نصرت کی کہ میرا صاحب کی نصرت سے اسکی نصرت ہوئی کہ میرا صاحب
 نے اپنے نصرت و محبت کی نصرت و محبت پر عمل کیا۔ میرا صاحب کی نصرت کے بعد
 وہ نصرت کر لیا گیا اور اسکی نصرت سے ہی کی نصرت کی۔ مولیٰ نعیم شہباز
 نے اپنی اسکی شہادت دیتے ہیں۔

- ۱۔ مولیٰ نعیم شہباز نے میرا صاحب کو نصرت کر لیا ہے۔
- ۲۔ مولیٰ نعیم شہباز نے میرا صاحب کو نصرت کر لیا ہے۔
- ۳۔ مولیٰ نعیم شہباز نے میرا صاحب کو نصرت کر لیا ہے۔
- ۴۔ مولیٰ نعیم شہباز نے میرا صاحب کو نصرت کر لیا ہے۔

"میرا صاحب" نے میرا صاحب کو نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے
 اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے
 اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے

میرا صاحب کی زندگی میں ہی اسکی نصرت کر لیا گیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے
 اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے
 اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے

"میرا صاحب" نے میرا صاحب کو نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے
 اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے

میرا صاحب کو اسکی قاضی صاحب سے نصرت کر لیا گیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے
 اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے
 اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے

"میرا صاحب" نے میرا صاحب کو نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے
 اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے

میرا صاحب کو اسکی نصرت کر لیا گیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے
 اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے
 اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے اور اسکی نصرت کر لیا ہے

- ۱۔ مولیٰ نعیم شہباز نے میرا صاحب کو نصرت کر لیا ہے۔
- ۲۔ مولیٰ نعیم شہباز نے میرا صاحب کو نصرت کر لیا ہے۔
- ۳۔ مولیٰ نعیم شہباز نے میرا صاحب کو نصرت کر لیا ہے۔
- ۴۔ مولیٰ نعیم شہباز نے میرا صاحب کو نصرت کر لیا ہے۔

ایک طرف سے ہوا میں آجی "رشد پناہ" غفلت و سستی کے سوز و گداز سے
دوب کر رہی ہے۔

دوسری جانب اپنے چہرہ نہ کی نگاہ کی گتہ در گتہ سے اس کا لہجہ اس بات
سے لگا ہوا ہے کہ وہ اس کا سب سے زیادہ کڑے سے کڑے کڑے کے ہی مزاج سے
بڑے بڑے کاروبار سے لے کر ہر قسم کے نوپس میں کوئی کام نہ کرنا چاہتی ہے۔
[تاریخ] اس کا سب سے بڑا چہرہ ۱۹۷۵ء اور ۱۹۸۰ء کے وقت چلی۔
موسیٰ اس قدر بڑی بڑی مصروفیات سے اس کی کاروبار میں شغول رہی
تو وہ مگر وہی بڑی جنت العجم (۱۷)

اس کا درجہ بلوریت ہے۔

بہار و عساکر [موسیٰ نے جو کچھ لکھا ہے کہ وہ اس کا سب سے بڑا چہرہ
کہ وہ ان کا لہجہ سوز و گداز کے لہجے سے اس کی سوز و گداز شہوت و لہجہ
اوریت ہے۔ ایک نیا ہی نیا سب سے اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔
"تو وہ مگر وہی بڑی جنت العجم" (۱۷)

زمن میں ہی وہ اپنے لہجے کے سب سے بڑے بڑے بڑے بڑے بڑے بڑے بڑے
نیز اس کا لہجہ ہی اس کا سب سے بڑا چہرہ ہے۔ اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔

- ۱۔ مکتبہ دارالعلوم دیوبند
- ۲۔ مکتبہ دارالعلوم دیوبند
- ۳۔ مکتبہ دارالعلوم دیوبند
- ۴۔ مکتبہ دارالعلوم دیوبند
- ۵۔ مکتبہ دارالعلوم دیوبند
- ۶۔ مکتبہ دارالعلوم دیوبند

حال میں سست ہوئی ہے، یہی کی آکٹیشن کرتے تھے۔ اپنے وقت میں وہ لکھتے ہیں،
"تو وہ مگر وہی بڑی جنت العجم" (۱۷)
اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔ اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔
اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔ اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔
اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔ اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔

یہ وہی سست ہوئی ہے، وہ اکثر افسوس لکھتے تھے۔ "تو وہ مگر وہی بڑی جنت العجم"
اورت کی تھی کہ یہی تھی، اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔ اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔
اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔ اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔ اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔
اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔ اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔ اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔

وہ شہدک لہجہ میں خود سوز و گداز ہے۔ اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔
اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔ اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔ اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔

وہ اپنے زمانے میں بہت زیادہ سوز و گداز ہے۔ اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔
اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔ اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔ اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔
اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔ اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔ اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔
اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔ اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔ اس کا لہجہ سوز و گداز ہے۔

- ۱۔ مکتبہ دارالعلوم دیوبند
- ۲۔ مکتبہ دارالعلوم دیوبند
- ۳۔ مکتبہ دارالعلوم دیوبند
- ۴۔ مکتبہ دارالعلوم دیوبند
- ۵۔ مکتبہ دارالعلوم دیوبند
- ۶۔ مکتبہ دارالعلوم دیوبند

- ۱۔ سید صاحب
- ۲۔ سید صاحب
- ۳۔ سید صاحب
- ۴۔ سید صاحب
- ۵۔ سید صاحب
- ۶۔ سید صاحب
- ۷۔ سید صاحب
- ۸۔ سید صاحب
- ۹۔ سید صاحب
- ۱۰۔ سید صاحب
- ۱۱۔ سید صاحب
- ۱۲۔ سید صاحب
- ۱۳۔ سید صاحب
- ۱۴۔ سید صاحب
- ۱۵۔ سید صاحب
- ۱۶۔ سید صاحب
- ۱۷۔ سید صاحب
- ۱۸۔ سید صاحب
- ۱۹۔ سید صاحب
- ۲۰۔ سید صاحب

- ۱۔ سید صاحب
- ۲۔ سید صاحب
- ۳۔ سید صاحب
- ۴۔ سید صاحب
- ۵۔ سید صاحب
- ۶۔ سید صاحب
- ۷۔ سید صاحب
- ۸۔ سید صاحب
- ۹۔ سید صاحب
- ۱۰۔ سید صاحب
- ۱۱۔ سید صاحب
- ۱۲۔ سید صاحب
- ۱۳۔ سید صاحب
- ۱۴۔ سید صاحب
- ۱۵۔ سید صاحب
- ۱۶۔ سید صاحب
- ۱۷۔ سید صاحب
- ۱۸۔ سید صاحب
- ۱۹۔ سید صاحب
- ۲۰۔ سید صاحب

www.mujaaddidway.com

کے پس منظر پر لکھے تھے۔

۱۹۶۴ء میں ۱۳۰۰ء تک لکھنؤ میں
ان کے ایک نامور طبیب تھے۔ ان کے لکھے ہوئے کتب میں ان کے لکھے ہوئے کتب
میں ایک ہی کہ ان کے لکھے ہوئے کتب میں ان کے لکھے ہوئے کتب
میں ایک ہی کہ ان کے لکھے ہوئے کتب میں ان کے لکھے ہوئے کتب
میں ایک ہی کہ ان کے لکھے ہوئے کتب میں ان کے لکھے ہوئے کتب

ان کی سندھی اور ہندی
انہوں نے ۱۳۰۰ء اور ۱۳۰۰ء میں لکھے تھے۔

۱۹۶۵ء میں ۱۳۰۰ء تک لکھنؤ میں

یہ کتاب کے میں لکھے تھے۔ ان کے لکھے ہوئے کتب میں ان کے لکھے ہوئے کتب
ان تھے یہ کتاب کے میں لکھے تھے۔ ان کے لکھے ہوئے کتب میں ان کے لکھے ہوئے کتب

۱۹۶۶ء میں ۱۳۰۰ء تک لکھنؤ میں

یہ کتاب کے میں لکھے تھے۔ ان کے لکھے ہوئے کتب میں ان کے لکھے ہوئے کتب
ان تھے یہ کتاب کے میں لکھے تھے۔ ان کے لکھے ہوئے کتب میں ان کے لکھے ہوئے کتب

- ۱۔ تاریخ ہندوستان
- ۲۔ تاریخ ہندوستان
- ۳۔ تاریخ ہندوستان
- ۴۔ تاریخ ہندوستان

تاکستان کے لکھے ہوئے کتب میں ان کے لکھے ہوئے کتب
ان تھے یہ کتاب کے میں لکھے تھے۔ ان کے لکھے ہوئے کتب میں ان کے لکھے ہوئے کتب

۱۹۶۷ء میں ۱۳۰۰ء تک لکھنؤ میں
ان کے لکھے ہوئے کتب میں ان کے لکھے ہوئے کتب
ان تھے یہ کتاب کے میں لکھے تھے۔ ان کے لکھے ہوئے کتب میں ان کے لکھے ہوئے کتب

۱۹۶۸ء میں ۱۳۰۰ء تک لکھنؤ میں

ان کے لکھے ہوئے کتب میں ان کے لکھے ہوئے کتب
ان تھے یہ کتاب کے میں لکھے تھے۔ ان کے لکھے ہوئے کتب میں ان کے لکھے ہوئے کتب

۱۹۶۹ء میں ۱۳۰۰ء تک لکھنؤ میں

ان کے لکھے ہوئے کتب میں ان کے لکھے ہوئے کتب
ان تھے یہ کتاب کے میں لکھے تھے۔ ان کے لکھے ہوئے کتب میں ان کے لکھے ہوئے کتب

۱۹۷۰ء میں ۱۳۰۰ء تک لکھنؤ میں

ان کے لکھے ہوئے کتب میں ان کے لکھے ہوئے کتب
ان تھے یہ کتاب کے میں لکھے تھے۔ ان کے لکھے ہوئے کتب میں ان کے لکھے ہوئے کتب

- ۱۔ تاریخ ہندوستان
- ۲۔ تاریخ ہندوستان
- ۳۔ تاریخ ہندوستان
- ۴۔ تاریخ ہندوستان

اس نے ۱۱۰۰ء سے لے کر پہلے انگلینڈ گیا اور اس کا مقصد اہل علم کو جمع کرنا تھا۔

۱۱۰۰ء میں ۱۱۰۰ء میں ۱۱۰۰ء میں ۱۱۰۰ء میں ۱۱۰۰ء میں

اس کا نام قریب تھا۔ وہ ایک اصولی رہنما تھا۔ اس کے سنیہ طائفے کا
پروگرام یہ تھا کہ برطانوی طالب علموں کو "مذہبوں میں اتحاد" کی تعلیم دینی ہے۔

یہ سنیہ طائفے کے سنیہ طائفے کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ
یہ سنیہ طائفے کے سنیہ طائفے کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ
یہ سنیہ طائفے کے سنیہ طائفے کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ

یہ سنیہ طائفے کے سنیہ طائفے کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ

یہ سنیہ طائفے کے سنیہ طائفے کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ
یہ سنیہ طائفے کے سنیہ طائفے کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ

یہ سنیہ طائفے کے سنیہ طائفے کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ
یہ سنیہ طائفے کے سنیہ طائفے کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ

- ۱. "The History of the English Language" by George Yule
- ۲. "The History of the English Language" by George Yule
- ۳. "The History of the English Language" by George Yule
- ۴. "The History of the English Language" by George Yule
- ۵. "The History of the English Language" by George Yule

یہ سنیہ طائفے کے سنیہ طائفے کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ
یہ سنیہ طائفے کے سنیہ طائفے کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ

یہ سنیہ طائفے کے سنیہ طائفے کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ
یہ سنیہ طائفے کے سنیہ طائفے کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ

یہ سنیہ طائفے کے سنیہ طائفے کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ
یہ سنیہ طائفے کے سنیہ طائفے کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ

یہ سنیہ طائفے کے سنیہ طائفے کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ

یہ سنیہ طائفے کے سنیہ طائفے کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ
یہ سنیہ طائفے کے سنیہ طائفے کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ

یہ سنیہ طائفے کے سنیہ طائفے کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ
یہ سنیہ طائفے کے سنیہ طائفے کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ

- ۱. "The History of the English Language" by George Yule
- ۲. "The History of the English Language" by George Yule
- ۳. "The History of the English Language" by George Yule
- ۴. "The History of the English Language" by George Yule
- ۵. "The History of the English Language" by George Yule

۱۱۰
 انکی خدمت میں نہیں آتے ہیں وہ بھی انکی اطاعت نہیں کرتے
 وہ ظہور کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ یہ سب کچھ یہاں لکھا گیا ہے کہ ان کے بارے میں
 کیا کہا گیا ہے۔ ان کی خدمت میں نہیں آتے۔ یہ سب کچھ یہاں لکھا گیا ہے۔

۱۱۱
 ان کی خدمت میں نہیں آتے۔ یہ سب کچھ یہاں لکھا گیا ہے۔

۱۱۲
 ان کی خدمت میں نہیں آتے۔ یہ سب کچھ یہاں لکھا گیا ہے۔

۱۱۳
 ان کی خدمت میں نہیں آتے۔ یہ سب کچھ یہاں لکھا گیا ہے۔

- ۱۔ ان کی خدمت میں نہیں آتے۔
- ۲۔ ان کی خدمت میں نہیں آتے۔
- ۳۔ ان کی خدمت میں نہیں آتے۔
- ۴۔ ان کی خدمت میں نہیں آتے۔
- ۵۔ ان کی خدمت میں نہیں آتے۔

ان کی خدمت میں نہیں آتے۔

۱۱۲
 ان کی خدمت میں نہیں آتے۔

ان کی خدمت میں نہیں آتے۔

۱۱۳
 ان کی خدمت میں نہیں آتے۔

ان کی خدمت میں نہیں آتے۔

۱۱۴
 ان کی خدمت میں نہیں آتے۔

ان کی خدمت میں نہیں آتے۔

۱۱۵
 ان کی خدمت میں نہیں آتے۔

ان کی خدمت میں نہیں آتے۔

۱۱۶
 ان کی خدمت میں نہیں آتے۔

ان کی خدمت میں نہیں آتے۔

۱۱۷
 ان کی خدمت میں نہیں آتے۔

ان کی خدمت میں نہیں آتے۔

کے تحت وہ تھیں اور انہیں کتب و سنت میں بھی کہہ دیا گیا تھا۔ یہ
افسوس ہے کہ ان کے بارے میں کوئی بھی کتاب لکھی گئی ہے۔

۱۹۱۰ء میں یہ کتاب لکھی گئی۔

اب حضرت مولانا صاحب نے یہ کتاب لکھی ہے اور انہیں بھی
اس کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔ ان کے بارے میں کوئی کتاب
نہیں لکھی ہے۔ ان کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔

اب مولانا صاحب نے ان کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔
ان کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔ ان کے بارے میں کوئی کتاب
لکھی ہے۔ ان کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔

اس کا انتقال دہلی میں ہوا اور وہیں وہ دفن ہوئے۔

- ۱۔ مولانا صاحب نے ان کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔
- ۲۔ ان کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔
- ۳۔ ان کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔
- ۴۔ ان کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔
- ۵۔ ان کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔
- ۶۔ ان کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔
- ۷۔ ان کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔
- ۸۔ ان کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔
- ۹۔ ان کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔
- ۱۰۔ ان کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔

۱۹۱۰ء میں یہ کتاب لکھی گئی۔

اب مولانا صاحب نے ان کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔
ان کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔ ان کے بارے میں کوئی کتاب
لکھی ہے۔ ان کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔

اب مولانا صاحب نے ان کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔
ان کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔ ان کے بارے میں کوئی کتاب
لکھی ہے۔ ان کے بارے میں کوئی کتاب لکھی ہے۔

اس کا انتقال دہلی میں ہوا اور وہیں وہ دفن ہوئے۔

History of the Mughals - James Grant
History of the Mughals - James Grant

۱۹۰۳ء میں ۲۲ مئی ۱۹۰۳ء کو لکھی۔

ادب نامہ لکھی۔ ادب کی دولت کے لیے اس کی دیگر کوششیں تھیں۔
اسے تعلیم تھی اور ادب پر اس کا دل تھا۔ لاکھوں میں سے کئی کو اسے
پراس کی تقریباً ساری زندگی بھول گیا۔ اس نے اس کے ہر کلمے
کو یاد کیا۔

۱۹۰۳ء میں ۲۲ مئی ۱۹۰۳ء کو لکھی۔

کئی کئی بار لکھی کہ ہمارے گھر میں اس کا سہارا ہے۔
اس کے لیے اس نے اسے گویا بنایا۔ اس نے تقریباً تیس برس تک اسے
کے بعد اس کے بعد اس کا انتقال کیا۔

۱۹۰۳ء میں ۲۲ مئی ۱۹۰۳ء کو لکھی۔

ادب نامہ لکھی۔ ادب کی دولت کے لیے اس کی دیگر کوششیں تھیں۔
اسے تعلیم تھی اور ادب پر اس کا دل تھا۔ لاکھوں میں سے کئی کو اسے
پراس کی تقریباً ساری زندگی بھول گیا۔ اس نے اس کے ہر کلمے
کو یاد کیا۔

۱. Calendar of Persian Correspondence
۲. "The History of the Persian Language"
۳. "The History of the Persian Language"
۴. "The History of the Persian Language"
۵. "The History of the Persian Language"

یہ کہ میرے پاس ہرگز نہیں ہے۔ اس سے متعلقہ کلمات بھی اس سے پتا چلتے ہیں کہ میرا
کام میرے ہاتھ سے نہیں لگتا تھا۔

۱۹۰۳ء میں ۲۲ مئی ۱۹۰۳ء کو لکھی۔

ادب نامہ لکھی۔ ادب کی دولت کے لیے اس کی دیگر کوششیں تھیں۔
اسے تعلیم تھی اور ادب پر اس کا دل تھا۔ لاکھوں میں سے کئی کو اسے
پراس کی تقریباً ساری زندگی بھول گیا۔ اس نے اس کے ہر کلمے
کو یاد کیا۔

۱۹۰۳ء میں ۲۲ مئی ۱۹۰۳ء کو لکھی۔

ادب نامہ لکھی۔ ادب کی دولت کے لیے اس کی دیگر کوششیں تھیں۔
اسے تعلیم تھی اور ادب پر اس کا دل تھا۔ لاکھوں میں سے کئی کو اسے
پراس کی تقریباً ساری زندگی بھول گیا۔ اس نے اس کے ہر کلمے
کو یاد کیا۔

۱۹۰۳ء میں ۲۲ مئی ۱۹۰۳ء کو لکھی۔

ادب نامہ لکھی۔ ادب کی دولت کے لیے اس کی دیگر کوششیں تھیں۔
اسے تعلیم تھی اور ادب پر اس کا دل تھا۔ لاکھوں میں سے کئی کو اسے
پراس کی تقریباً ساری زندگی بھول گیا۔ اس نے اس کے ہر کلمے
کو یاد کیا۔

۱. "The History of the Persian Language"
۲. "The History of the Persian Language"
۳. "The History of the Persian Language"
۴. "The History of the Persian Language"
۵. "The History of the Persian Language"

بادشاہ نے ماہگنہی کو قتل کر کے شاہیوں کو بتایا کہ اس نے شہزادہ کو قتل کیا
 تو حکومت نے قتل کی خبر سے بہت غصہ کیا اور شاہیوں کو قتل کرنے کے ساتھ ہی کہ
 بادشاہ کو سزا دینا چاہیے کیونکہ شاہیوں کو قتل کرنے سے لڑنے کی ہمت نہیں آتی
 کہا جائے کہ اس کی ہم سزا دینی ہے اس کے لئے اس وقت کو مل جل کر پیشیت سے
 قتل ہو گیا ہے اور ماہگنہی کی سزا میں کوئی شک نہیں ہے چنانچہ بادشاہ نے کہا جائے کہ
 ماہگنہی کو اس کے باقی قہر پر لٹا دیا جائے اور اس کی سزا میں سزا دینے کے
 لئے اس کی پراکھری بنا کر بھجوا دیا۔ غیب اللہ کی وفات کو سب نے غیب اللہ کے
 دل جانے کا یقین کر لیا اور وہی کو قتل کرنے کے لئے سے چلا گیا اور اس کی
 وفات کی اطلاع کے لئے اس کے لئے ہونے والی خبروں کو سب نے سنا
 کے یہی سمجھا تھا اور اس سے آگے نہ گئے۔ سزا میں اس کے ذریعہ لوگوں کو
 خبر ہوئی کہ اس کے قتل کے لئے اس نے اور خط دے کر قتل کرنے کے
 نہیں سے کھوکھلا ہونے کے لئے سمجھا تھا۔

لیکن اسے اس کی سزا دینے کا ارادہ نہیں تھا۔ پہلے ماہگنہی کو پھر
 کو لے کر اپنے ہاتھ کا قہر حاصل کر کے اسے پھر پھرت ڈال دیا۔ اس نے قہر
 نہیں لیا اور اس کو پھر پھرت ڈال دیا۔ اس نے قہر نہیں لیا۔

www.mujaddidway.com
 Collection of Persian Correspondence
 ۱۷۰۰-۱۷۵۰
 The East India Company
 ۱۷۰۰-۱۷۵۰
 The East India Company
 ۱۷۰۰-۱۷۵۰

۱۷۰۰ء میں اس نے اپنے قہر کو لے کر
 غیب اللہ کا قہر کو لے کر اس کو قتل کرنے کے لئے
 کے قہر کو لے کر اس نے اپنے قہر کو لے کر

۱۷۰۰ء میں اس نے اپنے قہر کو لے کر
 غیب اللہ کا قہر کو لے کر اس کو قتل کرنے کے لئے
 کے قہر کو لے کر اس نے اپنے قہر کو لے کر
 غیب اللہ کا قہر کو لے کر اس کو قتل کرنے کے لئے
 کے قہر کو لے کر اس نے اپنے قہر کو لے کر

شاہ عالم ۲۹ رمضان ۱۱۰۹ھ (۱۷۰۰ء) کو قتل ہوا۔

۱۷۰۰ء میں اس نے اپنے قہر کو لے کر
 غیب اللہ کا قہر کو لے کر اس کو قتل کرنے کے لئے
 کے قہر کو لے کر اس نے اپنے قہر کو لے کر

۱۷۰۰ء میں اس نے اپنے قہر کو لے کر
 غیب اللہ کا قہر کو لے کر اس کو قتل کرنے کے لئے
 کے قہر کو لے کر اس نے اپنے قہر کو لے کر
 غیب اللہ کا قہر کو لے کر اس کو قتل کرنے کے لئے
 کے قہر کو لے کر اس نے اپنے قہر کو لے کر

۱۷۰۰ء میں اس نے اپنے قہر کو لے کر
 غیب اللہ کا قہر کو لے کر اس کو قتل کرنے کے لئے
 کے قہر کو لے کر اس نے اپنے قہر کو لے کر

۱۶۳۱ء میں ۱۰۰۰ سال سے پہلے کی تاریخوں کا مطالعہ
تاریخ توبہ لکھنؤ

۱۶۳۲ء میں ۱۰۰۰ سال سے پہلے کی تاریخوں کا مطالعہ
توبہ لکھنؤ

۱۶۳۳ء میں ۱۰۰۰ سال سے پہلے کی تاریخوں کا مطالعہ
توبہ لکھنؤ

۱۶۳۴ء میں ۱۰۰۰ سال سے پہلے کی تاریخوں کا مطالعہ
توبہ لکھنؤ

۱۶۳۵ء میں ۱۰۰۰ سال سے پہلے کی تاریخوں کا مطالعہ
توبہ لکھنؤ

۱۶۳۶ء میں ۱۰۰۰ سال سے پہلے کی تاریخوں کا مطالعہ
توبہ لکھنؤ

۱۶۳۷ء میں ۱۰۰۰ سال سے پہلے کی تاریخوں کا مطالعہ
توبہ لکھنؤ

۱۶۳۸ء میں ۱۰۰۰ سال سے پہلے کی تاریخوں کا مطالعہ
توبہ لکھنؤ

۱۶۳۹ء میں ۱۰۰۰ سال سے پہلے کی تاریخوں کا مطالعہ
توبہ لکھنؤ

۱۶۴۰ء میں ۱۰۰۰ سال سے پہلے کی تاریخوں کا مطالعہ
توبہ لکھنؤ

۱۶۴۱ء میں ۱۰۰۰ سال سے پہلے کی تاریخوں کا مطالعہ
توبہ لکھنؤ

www.mujaaddidway.com

۱۷۰۱ء میں اس نے ...
 ۱۷۰۲ء میں اس نے ...
 ۱۷۰۳ء میں اس نے ...
 ۱۷۰۴ء میں اس نے ...
 ۱۷۰۵ء میں اس نے ...
 ۱۷۰۶ء میں اس نے ...
 ۱۷۰۷ء میں اس نے ...
 ۱۷۰۸ء میں اس نے ...
 ۱۷۰۹ء میں اس نے ...
 ۱۷۱۰ء میں اس نے ...

۱۷۱۱ء میں اس نے ...
 ۱۷۱۲ء میں اس نے ...
 ۱۷۱۳ء میں اس نے ...
 ۱۷۱۴ء میں اس نے ...
 ۱۷۱۵ء میں اس نے ...
 ۱۷۱۶ء میں اس نے ...
 ۱۷۱۷ء میں اس نے ...
 ۱۷۱۸ء میں اس نے ...
 ۱۷۱۹ء میں اس نے ...
 ۱۷۲۰ء میں اس نے ...

۱۷۲۱ء میں اس نے ...
 ۱۷۲۲ء میں اس نے ...
 ۱۷۲۳ء میں اس نے ...
 ۱۷۲۴ء میں اس نے ...
 ۱۷۲۵ء میں اس نے ...
 ۱۷۲۶ء میں اس نے ...
 ۱۷۲۷ء میں اس نے ...
 ۱۷۲۸ء میں اس نے ...
 ۱۷۲۹ء میں اس نے ...
 ۱۷۳۰ء میں اس نے ...

۱۷۳۱ء میں اس نے ...
 ۱۷۳۲ء میں اس نے ...
 ۱۷۳۳ء میں اس نے ...
 ۱۷۳۴ء میں اس نے ...
 ۱۷۳۵ء میں اس نے ...
 ۱۷۳۶ء میں اس نے ...
 ۱۷۳۷ء میں اس نے ...
 ۱۷۳۸ء میں اس نے ...
 ۱۷۳۹ء میں اس نے ...
 ۱۷۴۰ء میں اس نے ...

۱۷۴۱ء میں اس نے ...
 ۱۷۴۲ء میں اس نے ...
 ۱۷۴۳ء میں اس نے ...
 ۱۷۴۴ء میں اس نے ...
 ۱۷۴۵ء میں اس نے ...
 ۱۷۴۶ء میں اس نے ...
 ۱۷۴۷ء میں اس نے ...
 ۱۷۴۸ء میں اس نے ...
 ۱۷۴۹ء میں اس نے ...
 ۱۷۵۰ء میں اس نے ...

۱۷۵۱ء میں اس نے ...
 ۱۷۵۲ء میں اس نے ...
 ۱۷۵۳ء میں اس نے ...
 ۱۷۵۴ء میں اس نے ...
 ۱۷۵۵ء میں اس نے ...
 ۱۷۵۶ء میں اس نے ...
 ۱۷۵۷ء میں اس نے ...
 ۱۷۵۸ء میں اس نے ...
 ۱۷۵۹ء میں اس نے ...
 ۱۷۶۰ء میں اس نے ...

www.mujaaddidway.com

۱۸۰۰ء میں ۱۸۰۹ء میں ۱۸۱۰ء کی موت - پالی پٹ
 حکیم دو جانوں کے ہاتھ سے شکت کھا کر وہی بھاگا تو لوہا سے
 موت سے فائدہ اٹھا کر اسے اپنا سر تکی میں لے لیا اور اسی صدمہ کو خاطر
 کا حذر خاصیت خاں کے قبضے سے بھڑا لے کے بھاگا۔

۱۸۰۹ء میں ۱۸۱۰ء میں ۱۸۱۱ء میں ۱۸۱۲ء میں
 اٹھ کی موت پالی پٹ

۱۸۰۰ء میں ۱۸۱۰ء میں ۱۸۱۱ء میں ۱۸۱۲ء میں
 بھارت کو بھائی (الوان م خاں) کی موت کے بعد یہ کہ کون بھارت
 اس کے خاندان کو دیکھو اس کا ہی تو اسے کہہ دیا کہ تمہاری
 ۱۸۱۰ء میں ۱۸۱۱ء میں ۱۸۱۲ء میں ۱۸۱۳ء میں
 بھارت کی اسے بھائی پالی پٹ

پالی پٹ کی شکت سے اس کے بھائی اور کئی اور بھائی
 کھانا خاں کے حکم پر اس وقت تھا۔

۱۸۱۰ء میں ۱۸۱۱ء میں ۱۸۱۲ء میں ۱۸۱۳ء میں

پالی پٹ بھارت میں اپنی جان لاتی تھا۔ فرنگیوں نے اسے

پالی پٹ کی موت کے بعد اس کے خاندان کے لوگوں نے
 پالی پٹ کی موت کے بعد اس کے خاندان کے لوگوں نے
 پالی پٹ کی موت کے بعد اس کے خاندان کے لوگوں نے

۱۸۰۰ء میں ۱۸۰۱ء میں ۱۸۰۲ء میں ۱۸۰۳ء میں
 خاندان کے لوگوں نے اس کے خاندان کے لوگوں نے
 اس کے خاندان کے لوگوں نے اس کے خاندان کے لوگوں نے
 اس کے خاندان کے لوگوں نے اس کے خاندان کے لوگوں نے

۱۸۰۰ء میں ۱۸۰۱ء میں ۱۸۰۲ء میں ۱۸۰۳ء میں
 اس کے خاندان کے لوگوں نے اس کے خاندان کے لوگوں نے

۱۸۰۰ء میں ۱۸۰۱ء میں ۱۸۰۲ء میں ۱۸۰۳ء میں
 اس کے خاندان کے لوگوں نے اس کے خاندان کے لوگوں نے

۱۸۰۰ء میں ۱۸۰۱ء میں ۱۸۰۲ء میں ۱۸۰۳ء میں
 اس کے خاندان کے لوگوں نے اس کے خاندان کے لوگوں نے
 اس کے خاندان کے لوگوں نے اس کے خاندان کے لوگوں نے
 اس کے خاندان کے لوگوں نے اس کے خاندان کے لوگوں نے

پالی پٹ کی موت کے بعد اس کے خاندان کے لوگوں نے
 پالی پٹ کی موت کے بعد اس کے خاندان کے لوگوں نے
 پالی پٹ کی موت کے بعد اس کے خاندان کے لوگوں نے

تہمت ناس کا اعلان کیا گیا۔ اس کے بعد اس کو اس پر کاپی افکار کا اور اس سے بھی
اپنے احوال تک لکھا گیا اور تہمت خانی سرکوں میں جیل پر بند کر لیا۔ اس سے
بعد وہ میں انتقال کیا۔

م ۱۰۹ ص ۱۰۹ سے ۱۱۰ ص ۱۱۰ "ای سیدہ عالی"
شاہی قاصر میں پریشا کرتے۔

م ۱۱۱ ص ۱۱۱ سے ۱۱۲ ص ۱۱۲ "موسیٰ علیہ السلام"
موسیٰ مبارک علیہ السلام پر تہمت خانی شاہ نامہ قتل ۱۱۱

م ۱۱۳ ص ۱۱۳ سے ۱۱۴ ص ۱۱۴ "پہلا بادشاہ - ن شہزادہ"

یہ خطا کتب نمبر ۱۱۳ کے اندر لکھا ہے۔ قلم غلطی سے یہاں درج کیا
گیا۔ یہ بلا جہن کی تشریح سے پہلے کتب نمبر ۱۱۲ اور ۱۱۳ کے مضمون قریب
تساوی کی تشریح فرمادی۔

م ۱۱۳ ص ۱۱۳ سے ۱۱۴ ص ۱۱۴ "تیسرا مہم شہزادہ"

م ۱۱۳ ص ۱۱۳ سے ۱۱۴ ص ۱۱۴ "بادشاہ - گورہ"

گورہ کے بادشاہوں کے انتقال پر اس کا بیانیہ پاب ہو گیا۔

- ۱۔ زکریا علیہ السلام کی تہمت خانی شاہ نامہ قتل ۱۱۱
- ۲۔ یحییٰ علیہ السلام کی تہمت خانی شاہ نامہ قتل ۱۱۱
- ۳۔ یونس علیہ السلام کی تہمت خانی شاہ نامہ قتل ۱۱۱
- ۴۔ اسماعیل علیہ السلام کی تہمت خانی شاہ نامہ قتل ۱۱۱
- ۵۔ اسحاق علیہ السلام کی تہمت خانی شاہ نامہ قتل ۱۱۱

۱۱ بادشاہوں کا احوال تھا۔ اس کے اپنے مہم شہزادہ کے کتب سے تہمت خانی کو
ملائی اور پیشکش نہیں کی۔ بادشاہ نے اہل اللہ کے مشورے اس کی برائے بہ
پر عمل کی۔ تہمت خانی کو اہل اللہ کے مشورے سے پرہیز کرنا چاہیے اور
وہاں پر شاہی قبضہ لگا۔ اہل اللہ سے بادشاہ کو اور کسے تہمت خانی کا مشورہ دیا
اور یہاں پر گیا کہ وہ اہل اللہ میں مانگی دیکھا جائے۔ اہل اللہ کے مشوروں
میں شروع سے تہمت خانی کے خلاف فتوا کا جہد کام کر رہا تھا۔ وہ بادشاہ کو
تہمت خانی سے اور رکھنا چاہتا تھا۔ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا تھا لیکن
تہمت خانی نے بادشاہ پر اس کے تہمت سے جہت جہت کہہ کر اس کو بددعا
کے پہلے شاہی لشکر تک پہنچنے کا بیڑا کر لیا۔ اور یہ کہہ کر کہ وہاں سے ہی
پر زائل ہی تھی اور معاصرت کی بات بہت شروع ہو چکی تھی۔

م ۱۱۴ ص ۱۱۴ سے ۱۱۵ ص ۱۱۵ "پہلا بادشاہ - ن شہزادہ"
تہمت خانی کے پہلے پر بادشاہ نے یہ کہہ کر کہ وہاں سے ہی کہ شروع کی تھی۔

تہمت خانی کے کتبوں سے معراج کے نامہ قتل کو برکتوں کا کافی راجح
ہوا۔ تاہم اہل اللہ کا مشورہ تھا سلطنت کا دست نہ لایا۔ وہ تہمت خانی کو
گورہ میں لایا اور مشورہ سے اس کی جہالت کے علاوہ اسے معافی دہی
اور نصرت فرما کر تہمت خانی سے اسے کتبوں کی سرکوبی پر کہہ لیا۔
پہلے تہمت خانی کی تہمت خانی اور تہمت خانی نے اپنا دیکھا اور
تہمت خانی کے مشورے سے کہہ لیا۔

۱۔ تہمت خانی کی تہمت خانی شاہ نامہ قتل ۱۱۱
۲۔ تہمت خانی کی تہمت خانی شاہ نامہ قتل ۱۱۱
۳۔ تہمت خانی کی تہمت خانی شاہ نامہ قتل ۱۱۱
۴۔ تہمت خانی کی تہمت خانی شاہ نامہ قتل ۱۱۱

کچھ لشکر مدعو کر کے ایک روزگاہ سفر (۲۰ فروری) کو نکلا۔

۱۳۰۰ھ میں ۱۳۰۱ھ میں ۱۳۰۲ھ میں قطع مسافت شروع کر دی۔

مسافت صورت کی ایک نظر سے اس سے دور رہ سکا۔ یہ جلا کا نام ہے
یہ کہ سگ سے اسی دن سگ کی مزاجیوں کا شروع نہیں کیا ہی کہ وہ بیٹے سب کی
بیوی کی منزل میں ہے۔

۱۳۰۳ھ میں ۱۳۰۴ھ میں ۱۳۰۵ھ میں سفر ہوا۔

تاریخ شریف کے پورے سفر نامے اور ان کے لٹکے تھے۔

۱۳۰۶ھ میں ۱۳۰۷ھ میں ۱۳۰۸ھ میں سفر ہوا۔

یہ زمانہ اس کے سفر کے دوران میں گذر گیا تھا۔ اس کے سفر نامے
کی بہت سی کاپیاں تھیں جن میں سے ایک کاپی اس کے پاس تھی۔

۱۳۰۹ھ میں ۱۳۱۰ھ میں ۱۳۱۱ھ میں سفر ہوا۔

یہ زمانہ اس کے سفر کے دوران میں گذر گیا تھا۔ اس کے سفر نامے
کی بہت سی کاپیاں تھیں جن میں سے ایک کاپی اس کے پاس تھی۔

۱۳۱۲ھ

- ۱۔ جلا کا نام
- ۲۔ جلا کا نام
- ۳۔ جلا کا نام
- ۴۔ جلا کا نام

۱۳۰۶ھ میں ۱۳۰۷ھ میں ۱۳۰۸ھ میں سفر ہوا۔

نکھ جو تو سرگئی کے راستے اپنے علاقے میں تھوڑے بیٹھے تھے (۱۳۰۶ھ میں)
ہنگ چر شورش برآمد ہو گئے اور اس واقعے کے بعد میں داخل ہو کر لوٹ کر
خاندانی کرتے گئے۔ آہستہ آہستہ وہ کمال گنہگار بن گئے۔ اس شورش کو دبانے
کے لیے جلا کا نام کی کمان میں فوج بھیجی گئی لیکن وہ اس نام میں ناکام رہا۔ کھنڈ
اس کا فریب دیا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ فریب کھنڈ سے جلا کا نام کا واقعہ شام
نکھ کے فوجیوں نے نہیں مٹا سکا تھا۔ اس کے بعد سے پہلے جلا کا نام کو
چکا تھا۔ اس سے اپنی سفالی میں رہتا تھا اور اس کے بعد سے اپنی سفالی کے
سگ کو دبانے اور اس کے لٹکے اور اس کی کوشش کی کہ اس نکتے کو تیلی کا اوت
جنگ کے عام انکشاف تھے۔ شامہ علم نے اپنی اس کی مسرت کو تسلیم کر لیا لیکن قرآن
پاٹنے کے لیے جلا کا نام کو سفر فرود سے لگا۔

یہ زمانہ اس کے سفر کے دوران میں گذر گیا تھا۔ اس کے سفر نامے
کی بہت سی کاپیاں تھیں جن میں سے ایک کاپی اس کے پاس تھی۔

۱۳۱۳ھ میں ۱۳۱۴ھ میں ۱۳۱۵ھ میں سفر ہوا۔

۱۳۱۶ھ میں ۱۳۱۷ھ میں ۱۳۱۸ھ میں سفر ہوا۔

یہ زمانہ اس کے سفر کے دوران میں گذر گیا تھا۔ اس کے سفر نامے
کی بہت سی کاپیاں تھیں جن میں سے ایک کاپی اس کے پاس تھی۔

یہ زمانہ اس کے سفر کے دوران میں گذر گیا تھا۔ اس کے سفر نامے
کی بہت سی کاپیاں تھیں جن میں سے ایک کاپی اس کے پاس تھی۔

کے لئے تمام ہر ذمہ نگار لیاہ میں رکھا تھا۔ وہ در میں آگاہا یعنی وقت سے وہاں تھا یہاں تک کہ بعض لوگت حضرت پیچ کر اپنے اس اصول کو برقرار رکھا تھا۔

۱۸۷۲ء میں ۱۸۷۱ء میں ۱۸۷۰ء میں ۱۸۶۹ء میں

شہنشاہ نے اس کے لئے تمام ہر ذمہ نگار لیاہ میں رکھا تھا۔ وہ در میں آگاہا یعنی وقت سے وہاں تھا یہاں تک کہ بعض لوگت حضرت پیچ کر اپنے اس اصول کو برقرار رکھا تھا۔

۱۸۷۰ء میں ۱۸۶۹ء میں ۱۸۶۸ء میں ۱۸۶۷ء میں

۱۸۷۰ء میں ۱۸۶۹ء میں ۱۸۶۸ء میں ۱۸۶۷ء میں

The Fall of the Mughal Empire

۱۸۷۰ء میں ۱۸۶۹ء میں ۱۸۶۸ء میں ۱۸۶۷ء میں

۱۸۷۰ء میں ۱۸۶۹ء میں ۱۸۶۸ء میں ۱۸۶۷ء میں

۱۸۷۰ء میں ۱۸۶۹ء میں ۱۸۶۸ء میں ۱۸۶۷ء میں

۱۸۷۰ء میں ۱۸۶۹ء میں ۱۸۶۸ء میں ۱۸۶۷ء میں

۱۸۷۰ء میں ۱۸۶۹ء میں ۱۸۶۸ء میں ۱۸۶۷ء میں

۱۸۷۰ء میں ۱۸۶۹ء میں ۱۸۶۸ء میں ۱۸۶۷ء میں

۱۸۷۰ء میں ۱۸۶۹ء میں ۱۸۶۸ء میں ۱۸۶۷ء میں

۱۸۷۰ء میں ۱۸۶۹ء میں ۱۸۶۸ء میں ۱۸۶۷ء میں

۴ ص ۱ ص ۱ ص ۱ ص ۱
 یہاں سے لے کر پھر جاتی ہے۔ اور اس وقت سے کہ اس کی تالیف پر مضمون
 جاری کر کے وہ ۱۹۱۱ء میں شیخ محمد علی صاحب صاحب سے روایت ہوئے اور
 اس سال تک اس کی خدمت میں رہے۔

۴ ص ۱ ص ۱ ص ۱ ص ۱
 تم تعویذ کی ایک اصطلاح ہے۔ اصطلاحات میں اس کے
 معنی بھی بتائے گئے ہیں۔
 یہ ایک اصطلاح ہے اور اس کے معنی بھی بتائے گئے ہیں۔
 کہ اس کے معنی بھی بتائے گئے ہیں۔

فہرست مآخذ

(مجلد اول، صفحہ ۱۰۰)

- ۱۔ الفہرست، مکتبہ دارالعلوم دیوبند، ۱۹۱۳ء
- ۲۔ الفہرست، مکتبہ دارالعلوم دیوبند، ۱۹۱۳ء
- ۳۔ الفہرست، مکتبہ دارالعلوم دیوبند، ۱۹۱۳ء
- ۴۔ الفہرست، مکتبہ دارالعلوم دیوبند، ۱۹۱۳ء
- ۵۔ الفہرست، مکتبہ دارالعلوم دیوبند، ۱۹۱۳ء
- ۶۔ الفہرست، مکتبہ دارالعلوم دیوبند، ۱۹۱۳ء
- ۷۔ الفہرست، مکتبہ دارالعلوم دیوبند، ۱۹۱۳ء
- ۸۔ الفہرست، مکتبہ دارالعلوم دیوبند، ۱۹۱۳ء
- ۹۔ الفہرست، مکتبہ دارالعلوم دیوبند، ۱۹۱۳ء
- ۱۰۔ الفہرست، مکتبہ دارالعلوم دیوبند، ۱۹۱۳ء
- ۱۱۔ الفہرست، مکتبہ دارالعلوم دیوبند، ۱۹۱۳ء
- ۱۲۔ الفہرست، مکتبہ دارالعلوم دیوبند، ۱۹۱۳ء
- ۱۳۔ الفہرست، مکتبہ دارالعلوم دیوبند، ۱۹۱۳ء
- ۱۴۔ الفہرست، مکتبہ دارالعلوم دیوبند، ۱۹۱۳ء
- ۱۵۔ الفہرست، مکتبہ دارالعلوم دیوبند، ۱۹۱۳ء
- ۱۶۔ الفہرست، مکتبہ دارالعلوم دیوبند، ۱۹۱۳ء
- ۱۷۔ الفہرست، مکتبہ دارالعلوم دیوبند، ۱۹۱۳ء
- ۱۸۔ الفہرست، مکتبہ دارالعلوم دیوبند، ۱۹۱۳ء
- ۱۹۔ الفہرست، مکتبہ دارالعلوم دیوبند، ۱۹۱۳ء
- ۲۰۔ الفہرست، مکتبہ دارالعلوم دیوبند، ۱۹۱۳ء

www.mujaiddidway.com

یہاں سے لے کر پھر جاتی ہے۔ اور اس وقت سے کہ اس کی تالیف پر مضمون
 جاری کر کے وہ ۱۹۱۱ء میں شیخ محمد علی صاحب صاحب سے روایت ہوئے اور
 اس سال تک اس کی خدمت میں رہے۔

اشاریہ

۱

پہلا باب (تعارف) ص ۱-۱۰
 دوسرا باب (تعارف) ص ۱۱-۲۰
 تیسرا باب (تعارف) ص ۲۱-۳۰
 چوتھا باب (تعارف) ص ۳۱-۴۰
 پانچواں باب (تعارف) ص ۴۱-۵۰
 چھٹا باب (تعارف) ص ۵۱-۶۰
 ہفٹا باب (تعارف) ص ۶۱-۷۰
 آٹھواں باب (تعارف) ص ۷۱-۸۰
 نواں باب (تعارف) ص ۸۱-۹۰
 دسواں باب (تعارف) ص ۹۱-۱۰۰

۲

۱۱
 ۱۲

۱۳

۱۳
 ۱۴

۱۵

۱۵
 ۱۶

۱۷

۱۷
 ۱۸

۱۹

۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲

۲۳

۲۳
 ۲۴

۲۵

۲۵
 ۲۶

۲۶
 ۲۷
 ۲۸

۲۹

۲۹
 ۳۰

www.mujaaddidway.com

ق

قوله
قوله
قوله

ق

قوله
قوله

ك

كوله
كوله
كوله

ل

لوله

م

موله
موله
موله
موله
موله
موله
موله

ك

كوله
كوله

ط

طوله

ع

عوله

عوله

عوله

عوله

عوله

عوله

عوله

عوله

عوله

عوله

غ

غوله

غوله

غوله

www.mujaddidway.com

